Palmastri

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

سامُدّرِک رتناکر

عُرف

علمِ پامسٹری

(ہاتھ ریکھا وِدیا)

مصنّفہ

راج جیوتشی پنڈت دُرگا دت شرما کانگڑا

منڈی سٹیٹ پنڈھول نواسی

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

۲۵ر جنوری سنہ ۱۹۳۶ء پہلا ایڈیشن قیمت فی جلد عہ ر

اوم

دیباچہ

پریمی سجنوں۔ یہ آپ پر اچھی طرح واضح ہوگا۔ کہ پہلے شری برہما جی نے سرشٹی کی رچنا کر کے اپنے بنائے ہوئے جیو آتما ہیں انسان کو سب سے زیادہ قابل، عقلمند۔ روشن دماغ سمجھکر اُس کے دل میں تینوں زمانوں یعنی بھوت، بھوشیہ۔ برتمان کا حال بتلانے والے وید انگ جوتش شاستر کا بیج بویا ہے۔ اور یہ جیوتش شاستر گرہوں کے آدھین ہے۔ اور گرہ اچھے بُرے پھل دینے والے ہوتے ہیں۔ کیونکہ جس وقت اس گھرے سنسار میں انسان آتا ہے۔ تو اپنے پچھلے کئے ہُوئے پاپ پُن، اچھا، بُرا پھل ساتھ لیکر آتا ہے۔ جو اُسے اوشیہ بھوگنا پڑتا ہے۔ کیونکہ شاستروں کی آگیا ہے۔ کہ

अवश्यमेव भोक्तव्यं कृतं कर्म शुभाशुभम् ([illegible]

اسلئے یہ اچھے بُرے پھل ہاتھ کی ریکھا کے آدھین ہیں۔ کئی ایک سجن مہاشاؤں کے دل میں یہ وہم پیدا ہوتا ہے۔ کہ جس وقت بچہ پیٹ میں ہوتا ہے۔ اس وقت اُسکی مٹھی بند ہونیکی وجہ سے ہاتھ میں ریکھائیں بن جاتی ہیں۔ اُن پریمیوں کا یہ خیال بالکل غلط ہے۔ کیونکہ اگر ایسا ہونا مان لیا جاوے تو کسان لوگ جوکہ ہمیشہ سخت سے سخت کام کرتے ہیں۔ اُن کی ریکھائیں ضرور گھِس جانی چاہئیں۔ اِس لئے یہ ریکھائیں ضروری طور پر عمر اور اچھے بُرے پھل کے انوسار گھٹتی بڑھتی رہتی ہیں۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

لہذا جس جوتش سمبندھی شاستر کا مہرشی ویاس پاراشر - شری سوریہ دیو، کا نیائن
اور چھاگلیا پر بھرتی - مہارشیوں نے نرمان کیا ہے - اسی شاستر کو آج میں

سامدرک شاستر

کے یکتی بھیدوں سے اچھی طرح ظاہر کرتا ہوں -

پر یہ سجنوں - یہ سامدرک بہت پرانا اور دنیا کو پرتکش بشواس دینے والا پہلے سے لیکر چلا آیا ہے - اس سے بھوت، بھوشیہ، ورتمان کا حال جلد از جلد اور تسلی بخش معلوم ہو جاتا ہے - لیکن جو آدمی اس کو اچھی طرح جانتا ہے - وہ اس سے بہت لابھ اٹھا سکتا ہے - اس کی پربھوتا سارے سنسار پر روشن ہے - مگر بعض ٹھگ لوگوں نے جھوٹ بولکر اور بھولے بھالے لوگوں کو دھوکہ میں ڈال کر لوٹنے کیلئے جگہ بجگہ جا کر اس کی سچائی کو مٹانے کیلئے بہت سے وطیرے اختیار کئے ہیں - جو آپ لوگوں سے پوشیدہ نہیں - اس بھاری کمی کو دیکھ کر شریمان جیوتشی شرومنی پنڈت درگا دت راج جوتشی جی نے بڑی محنت و جانفشانی سے کئی شاستروں سے چھان کرکے آپ سجنوں کے اپکار کیلئے اس شری "سامدرک رتناکر" کی رچنا کی ہے جس سے آپ لوگوں کو کافی سے زیادہ لابھ ہوگا - یہ مجھے کامل امید ہے - کہ آپ اس کتاب کے ذریعے سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے -

فوبدک: - پنڈت بھگت رام شرما ایس - وی ٹیچر (دھٹرولی) جوالا مکھی
تحصیل دہرہ (کانگڑہ)

مترجم: - (۱) لالہ ٹھاکر داس چھتر نواسی تحصیل ہمیر پور - کانگڑہ
(۲) گیان چند المست ڈائریکٹر دی لسادھے شیام مقتدر کمپنی وجاپور ٹیرہ کانگڑہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نویدن

مَیں اپنے پریہ شاگرد راج جوتشی درگادت کی کامیابی کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا ہوں۔ کیونکہ موجودہ زمانہ حال کے مطابق اِس کتاب سامُدرک رتناکر کو دیکھ کر مجھے اِتنی خوشی ہوئی ہے۔ جس کا بیان کرنا میری طاقت سے باہر ہے۔ تاہم اِتنا کہہ دینا ضروری خیال کرتا ہوں۔ کہ یہ کتاب پامسٹری (ہست ریکھا) کا ایک مجموعہ ہوتے ہوئے ہر ایک انسان کے دِل میں اِسے خرید کر فائدہ اُٹھانے کی خواہش پیدا کرے گی۔ لہٰذا مَیں تمام حضرات سے اس کو خرید کر فائدہ اُٹھانیکی پُرزور اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اِس نایاب زریں موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔

نویدک:۔ مشہور عالم راج جیوتشی پنڈت نوتا رام محلہ پاڈل منڈی سٹیٹ (ڈکا نگرہ)

(آزاد ہند پریس ... باہتمام ... پبلشر چھپی)

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

شری گنیش آئینہ

سامُدّرک رتناکر

شری سیتا پتی کومل چرن ہردے میں کر کے دھیان
جن کے سمرن کر نیسے بڑھے منی اور گیان
دُکھن راج گن ناتھ کا کر کے من میں دھیان شری سامُدّر رتن کا کرتا ہوں دکھیان
کرشن چندر رگھو بنش منی کی ہو جے جے کار کومل جسم چرن میں پرنام کروں ہر بار
شری گور د ور دیو کے، پڑوں چرن بھو بار کرپا بہت اُنکی ہوئی، جو لکھتا ہوں گرنتھ اپار

شنکھ	چکر	زنجیر	ٹاپُو	کراس	نکشتر	تکون	کمپایمان
اچھا پھل	اچھا پھل	بُرا پھل	اچھا، بُرا پھل	اچھا، بُرا پھل	اچھا، بُرا پھل	اچھا پھل	بُرا پھل
		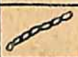	⬭	×	✳°	△	
چوکور	جالی	بُند نشان	کیسٹ کا ٹاپُو	یب (جَو)	زنجیر کی شکل	پھکی	تارا
اچھا پھل	بُرا پھل	اچھا، بُرا پھل	روکاوٹ ڈالتا ہے	اچھا، بُرا	بُرا پھل	اچھا، بُرا	اچھا، بُرا
□		••		⬯	⏢	✳	☆

اُوپر بتائے نقشوں کا پورا پورا پھل ترتیب وار آگے آتا جائیگا۔ ہاتھ کی بناوٹ۔ انگوٹھے انگلیوں وغیرہ کی بناوٹ کا پھل اور اُن کی یعنی انگلیوں کے پوروں کا، جوڑوں کے درمیان کے حصوں کا پھلا دیں نیچے درج ہے۔ ہاتھوں کی بناوٹ سات قسم کی ہوتی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سات قسم کے ہاتھوں کے نام، بناوٹ، پھل نیچے درج ہے:-
(۱) سمکون (۲) ادھم (۳) روچک (۴) چمساکار (۵) اُدیوگ آتمک
(۶) بشِم (۷) سنکیرن ؛

(۱) سمکون کی بناوٹ

خوبصورت ہتھیلی کا دائرہ برابر۔ اُنگلیاں بھی ہتھیلی کے مطابق

پھل:- انگوٹھا چھوٹا اور موٹا اور گول ہوتا ہے۔ اُنگلیاں بھی چپٹی اور ملائم ہونی چاہئیں۔ اِس قسم کا ہاتھ بہت ہی اچھا ہوتا ہے۔ اِس طرح کے ہاتھ والے مرد یا عورت اچھے کرم (گنوں) والے ہوتے ہیں۔ نرم طبیعت۔ میل ملاپ دلیر۔ نرمی سے برتاؤ کرنے والے۔ مگر اپنے دِل میں جو کچھ ہو۔ اس کے مطابق کام کرنے والے ہوتے ہیں ؛

(۲) ادھم کی بناوٹ

چھوٹا۔ موٹا۔ بدصورت ہوتا ہے۔ انگوٹھا بہت ہی موٹا۔ چھوٹا ہوتا ہے۔ بمشکل اُنگلیوں سے نیچے تک نیچا ہُوا ہوتا ہے۔ ایسے ہاتھ میں ریکھائیں بہت کم ہوتی ہیں۔ عُمر ریکھا[۱] دماغی ریکھا[۲] انت کرن ریکھا[۳] اِن تینوں ریکھاؤں کے علاوہ اِس ادھم قسم والے ہاتھ اور ریکھائیں کم ہوتی ہیں۔
اکثر ایسے ہاتھ والے شخص بدتمیز۔ بے عقل۔ بُرے خیالات۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ابھیمانی۔ کم ہمت والے۔ غُصّہ کرنے پر پاگلوں کی طرح برتاؤ کرنے والے اور ہمیشہ اپنی عادتوں کے بس میں رہنے والے ہوتے ہیں۔

نیز ایسے بُرے پھلوں کے ہوتے ہُوئے بھی اپنے بزرگوں کی عزت کرتے ہیں۔ اگر اِن کے بزرگ یا دُوسرے آدمی ایسے آدمی کی عزت کریں۔ تو وُہ اپنے بزرگوں اور دُوسرے آدمیوں کے ہر وقت تابعدار ہی بنے رہتے ہیں۔ ایسے ہاتھ والوں کے ہاں اولاد۔ عورت۔ دھن۔ دولت کچھ نہیں ہوتی۔

روچک کی بناوٹ

ایسا ہاتھ لمبا۔ ملائم۔ درمیان سے جھکا ہُوا۔ مضبوط اُنگلیاں۔ اَور انگلیوں کے جوڑ اُبھرے ہُوئے۔ ناخن گول وخوبصورت اور کچھ کچھ پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ ایسے ہاتھ والے شخص کے خیال وکام سب سے نرالے ہی ہوتے ہیں۔ سچ بولنا۔ بڑے بڑے آدمیوں سے پریم کرنا۔ اُور میٹھی زبان کے ہوتے ہیں۔ اور دِل بھی صاف ہوتا ہَے۔ اِن باتوں کے ہوتے ہوُئے بھی لوگوں کے دِلوں میں ان کی بابت کپٹ کا شک ہوتا ہَے۔ ایسے ہاتھ والے شخصوں کے پاس دولت تھوڑی ہوتی ہَے۔ مگر اپنی دولت کو خیرات کرتے رہتے ہیں۔ اچھے اچھے بھلے کاموں و دھرم کی طرف زیادہ خیال رکھتے ہیں۔ اُور بزرگوں کی باتوں اور شاستروں پر کچھ کچھ نکتہ چینی بھی کیا کرتے ہیں۔ ایسے ہاتھ والوں کے ہاتھ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اولاد بڑھاپے میں ہوتی ہے ؛

(۴) چمسکار کی بناوٹ

چمسکار ہاتھ کی بناوٹ موٹا کی طرف سے کم اور اُنگلیوں کا نچلا حصّہ چوڑا ہوتا ہے۔ بعض ہاتھ اُنگلیوں کے نزدیک سے کم چوڑے اور موٹا کی طرف سے زیادہ چوڑے ہوتے ہیں۔ ایسے ہاتھ کی اُنگلیاں انگوٹھا کی طرف تھوڑی جُھکی ہُوئی ہوتی ہیں۔ ایسا ہاتھ مضبُوط اور نرم ہوتا ہے۔ جس شخص کا ایسا ہاتھ ہوتا ہے۔ اِس کا چہرہ باوجود کافی دُکھ اور تکلیفوں کے ہوتے ہُوئے بھی خوش و خُرم دِکھائی دیتا ہے۔ اس کی عادت حوصلہ باز اور نرم طبیعت کی ہوتی ہے۔ اگر ایسا ہاتھ نرم ہو تو ایسے ہاتھ والا شخص اپنے آرام سے زندگی بسر کرنے کے خیالوں میں غلطان رہتا ہے۔ نیز کنجوس۔ دولت مند ہوتے ہوئے موقعہ دیکھ کر دُشمنوں سے بدلا لیتا ہے۔

ایسے ہاتھ والے کا خیال اچھے کاموں کی طرف بہت کم ہوتا ہے۔ اِس کے خیالات ہر وقت تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ اور بہت جلد غُصّہ کی طبیعت بنا لیتا ہے ؛

(۵) اُیوگ آتمک کی بناوٹ

اویوگ ہاتھ کی بناوٹ درمیانہ درجہ کی۔ خوبصورت۔ نرم۔ لیکن انگوٹھے کی اُنگلیوں کے اگلے حِصّے نوکدار ہوتے ہیں۔ ایسے ہاتھ والا مرد یا عورت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ڈرائنگ کے کام۔ گانے بجانے۔ دستکاری کے کام بہت اچھے جانتے ہیں۔ ایسے ہاتھ والے شخص کا دماغ بہت تیز ہوتا ہے۔ یعنی جلدی ہی دوسروں کی باتوں کو سمجھ لیتا ہے۔ اور باتوں کی یادداشت بھی کافی رکھتا ہے۔ اور ہر ایک نئے کام یا علم کو بہت جلد سیکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر پوری طرح کسی کام یا علم میں کامیاب نہیں ہوتا۔ ایسے ہاتھ والے شخص پر دوسرے لوگ بہت جلد رُعب ڈال دیتے ہیں۔ اور غصّہ آنے پر بھلے بُرے کی بالکل پہچان نہیں رہتی۔ زندگی کا کافی حصّہ پردیس میں ہی گزارتا ہے؛

(۶) بِسٹم کی بناوٹ

بِسٹم ہاتھ کی بناوٹ دیکھنے میں خوبصورت۔ اُنگلیوں کا اگلا حصّہ انگوٹھے کی طرف جھکاؤ پر ہوتا ہے۔ اور چھوٹا، ملائم، چکنا ہوتا ہے۔ ایسے ہاتھ والا شخص ہر ایک کام کے کرنے کی زیادہ خواہش کرتا ہے لیکن دِل کی خواہش دِل میں ہی رہ جاتی ہے۔ اور کوئی کام پورا نہیں ہوتا ہے۔ باتیں زیادہ کرتا ہے اور کام تھوڑا۔ دِلادری سُبھاؤ کا ہوتا ہے۔ ایسے ہاتھ والے شخص کے خیالات ہر وقت اپنے اِشٹ دیوتاؤں کے درشن پانے میں لگے رہتے ہیں لیکن دیوتاؤں اور بزرگوں کے بنائے ہوئے نیموں اور ویدوں میں توجہ دینے کے باوجود عمل نہیں کرتا ہے؛

(۷) سنکیرن کی بناوٹ

سنکیرن ہاتھ کی بناوٹ پچھلے چھ قسم کے بتائے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ملتا جلتا ہوتا ہے۔ انگوٹھے کے ساتھ والی اُنگلی اگلے حِصّہ سے نوکدار ہوتی ہے۔ دوسری اُنگلی کا موٹا۔ ٹیڑھا۔ تیسری کا درمیانہ۔ ایسے ہاتھ والا شخص ایک کام کو شروع کر کے دُوسرے کو شروع کرتا ہے اور دُوسرے کو چھوڑ کر تیسرے کو شرُوع کر دیتا ہے۔ مگر مکمل کسی کام کو بھی نہیں کرتا ہے ایسے ہاتھ والا شخص دستکاری۔ گانا بجانا۔ ڈرائینگ وغیرہ کے کاموں میں تھوڑا سا حِصّہ لیتا ہے۔ مگر پُوری کامیابی کسی میں بھی حاصل نہیں کرتا ؎

دائیں انگوٹھے کا پھل

انگوٹھے کے اندر کی درمیان کی ریکھا میں جہاں جوڑ ہے۔ یب یعنی جَو کی طرح کا اگر نشان ہو۔ جیسا کہ ہاتھ کا نقشہ ۲ میں انگوٹھے کے جوڑ کے اُوپر ۱ میں یب یعنی جَو کا نشان دِیا ہُوا ہے۔ جس کسی شخص کے ہاتھ میں دائیں انگوٹھے کے جوڑ پر ایسا نشان ہو۔ اس کی شکلا پکش اور دِن کے وقت پیدائیش ہوتی ہے۔ وُہ شخص بڑا وِدوان یعنی پڑھا لکھا ہُوا اور عقلمند ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہی یب یعنی جَو کا نشان بائیں ہاتھ کے انگوٹھے میں بنا ہُوا ہو۔ تو اُس شخص کا کرشنا پکش اور رات کا جنم ہوتا ہے۔ اگر دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں میں ایسا ہی نشان ہو۔ تو کرشنا پکش کا جنم اور دِن کے وقت کی پیدائیش ہوتی ہے۔ دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے جوڑ پر ایسا نشان ہونے سے اس کی گپت اندری پر تِلّا وغیرہ کا نشان ضرور ہوگا۔ یب یعنی جَو کا نشان جیسا کہ انگوٹھا میں بتایا گیا ہے۔ اور اگر باقی چاروں انگلیوں پر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہو۔ تو وہ شخص ساری عمر سُکھ کی زندگی بسر کرتا ہے۔ ایسا ہونے سے اسکو کسی موقعہ پر اچانک ہی دھن (دولت) ملتا ہے۔ انگوٹھے یا انگلیوں کے گانٹھوں والے اندر کے درمیان کے کسی حصّہ میں جھنڈے کی شکل کا نشان ہو۔ تو بڑی امیری سے زندگی بسر کرتا ہے۔ (جیسا کہ نقشہ ۲ میں انگوٹھے کے اوپر ۲ جھنڈے کا نشان دیا ہے)

عورت اور مرد کے کسی کے ہاتھ میں موٹا کی گولاکار کی تیسری ریکھا سے لیکر انگوٹھے کی طرف کھڑی ریکھا جیسی نقشہ ۲ میں ۳ پر ریکھا کا نشان دیا ہوا ہے۔ وہ شخص کئی آدمیوں پر حکومت کرنے والا (سیناپتی) اور اچھی زندگی بسر کرتا ہے۔ اس جگہ اگر چکر کا نشان ہو۔ جیسا نقشہ ۲ میں ۴ کا نشان دیا گیا ہے۔ وہ شخص بھی سکھ کی زندگی بسر کرتا ہے۔ اور ریکھا ۳ انگوٹھے کے آدھے حصّہ تک ہی گئی ہو۔ تو قبیلہ کا کافی سُکھ ہوتا ہے۔ انگوٹھا کی ساتھ والی پہلی انگلی کے شروع کے حصّہ سے ایک ریکھا نکل کر انگوٹھے کے شروع کے نچلے حصّہ تک جائے (جیسا کہ نقشہ ۲ کے ۵ کے نشان پر ظاہر ہے) تو کسی دشمن کے ہاتھ سے یا پھانسی کی سزا سے موت ہوگی۔ پہلی اُنگلی کے سرے پر چکر کا نشان ہو (جیسا کہ نشان ۶ نقشہ ۲ میں بنا ہے) تو اُس کے پاس کافی دولت ہوتی ہے۔ مگر کنجوس اور لالچی ہوتا ہے۔ اس جگہ پر اگر (سنکھ یا سکھپتر کا) کا نشان ہو۔ تو وہ شخص بڑا دلیر اور زیادہ خرچ کرنے والا ہوگا۔ ایسا ہی چکر کا نشان انگوٹھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

انگلی کے سروں پر ہو۔ تو ساری زندگی بڑے دُکھ یعنی کلیش سے بسر کرے گا اگر انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے نچلے حصے پر تین یا چار کھڑی ریکھا ہوں تو وہ شخص بڑا ودوان۔ دولت والا۔ اچھے خیالات والا ہوتا ہے (جیسا کہ ریکھا ۳ میں دکھایا ہے) اس جگہ پر چار سے کم ریکھا ہو۔ تو درمیانہ درجہ کی زندگی بسر کرتا ہے۔ صرف ایک ریکھا کے ہونے سے بیراگی، سادھو ہو جاتا ہے۔ اس جگہ پر اگر کوئی بھی ریکھا نہ ہو تو بڑے دُکھ کی زندگی بسر کرتا ہے۔

موتا کی پہلی ریکھا پر نشان ۵ کے مطابق داغ ہو۔ اور نشان ۶ کے مطابق صرف تین ریکھا ہوں۔ تو کسی کا گپت (پوشیدہ) رکھا ہوا دھن ملتا ہے۔

استری کے ہاتھ پر نشان ۷ کے مطابق اگر ٹوٹی ہوئی ریکھا ہو۔ تو وہ استری جلدی ہی بدھوا ہو جاتی ہے۔ انگلی ۲ سے نیچے سے لیکر اوپر تک ایک سیدھی ریکھا ہو۔ تو بڑا ایھاگی ہوتا ہے۔ (ایسی ریکھا بڑے عالم کے ہاتھ میں ہوتی ہے) ایسی ہی ریکھا اگر ٹیڑھی ٹیڑھی گئی ہو۔ تو وہ جنگ یا کسی دشمن کے ہاتھ سے مارا جاتا ہے۔ انگلی ۲ پر اگر تین سے زیادہ ریکھا گئی ہوں۔ تو دُکھ کی زندگی بسر کرتا ہے۔ انگلی ۲ کے نچلے حصہ پر تارے کا نشان ہو۔ تو اس کی موت کسی نشتر سے یا کہیں چوٹ لگنے سے ہوتی ہے۔ اگر یہی نشان کسی عورت کے ہاتھ پر ہو۔ تو اس کے ہاں کوئی اولاد نہیں ہوتی اس انگلی کے سرے پر کوئی یا چکر ہو۔ تو

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

تو بڑا دِوِوان ۔ بھاگیہ وان ۔ بڑے آرام سے زِندگی بسر کرنے والا ہوتا ہے۔
اُنگلی ۳ پر نیچے سے لیکر اُوپر تک یا درمیان تک ریکھا گئی ہو۔
تو بھی بڑا بھاگیہ وان ۔ اور بڑے بڑے کارخانے کھولکر دولت کماتا ہے۔
اِس اُنگلی کے نچلے حِصّہ پر بہت سی ریکھیں ہوں۔ تو بُرے کاموں سے دولت
کو برباد کرتا ہے۔
اگر کسی اُنگلی پر ایک ٹیڑھی ریکھا نیچے سے اُوپر تک گئی ہو۔ تو وہ
بچپن کی دُکھ کی زِندگی سے چھُوٹ کر بڑا سکھی ہو جاتا ہے۔ اِسی
اُنگلی کے درمیان کے حِصہ میں تارے کا نشان ہو۔ تو وُہ بڑا دلیر
اور خرچ کرنے والا ہوتا ہے ۔ اگر اِسی جگہ پر بندی کا نشان ہو۔
تو پردیسیوں سے اور راجاؤں، مہاراجاؤں سے بڑا لابھ ہوتا ہے
اِسی اُنگلی کے اُوپر کے حِصہ پر چکر کا نشان ہو۔ تو بڑا دولتمند اور عقلمند
ہوتا ہے ۔ اور سکھ کی زِندگی بسر کرتا ہے۔
اُنگلی ۴ سب سے چھوٹی اُنگلی پر نیچے سے لیکر اُوپر یا درمیان
تک ایک سیدھی ریکھا گئی ہو۔ تو بڑے دلیر دِل کا ہوتا ہے۔ علم کے
ذریعے بڑے بڑے عالمانہ کام کرتا ہے۔ اِسی اُنگلی کے نچلے حِصّہ سے
اُوپر کی طرف تین سیدھی ریکھا گئی ہوں۔ تو اپنے ہی دماغ سے اپنے
آپ کا ناش کرتا ہے۔ اِسی اُنگلی کے نچلے حِصّہ پر صاف موٹی ریکھیں
ہو۔ تو چنچل سبھاؤ ۔ چنتا میں مگن رہ کر دُکھ کی زِندگی بسر کرتا ہے۔ اِسی
اُنگلی کے درمیان کے حِصّہ پر تین صاف ریکھیں ہو۔ تو گپت علموں کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بخوڑ یعنی (نتیجہ) کو جاننے والا ہوتا ہے۔ اگر اسی جگہ پر ٹیڑھی موٹی ریکھا ہو۔ تو بد چلن خیالات کا ہوتا ہے۔

نقشہ ۲ کے مطابق بدھ کے استھان سے شروع ہو کر اُنگلی ۴ کے بچلا حصہ تک ایک ریکھا جائے۔ تو وُہ بڑا عزت والا ہوتا ہے۔

اُنگلی ۴ کی تینوں حصوں کی ریکھوں کے گننے سے اِن کا پھل

اگر بارہ ریکھا ہو۔ تو بڑا دھنوان۔ تیرہ ریکھا سے دلِدھری۔ آلس۔ پندرہ ریکھا سے چور۔ سولہ ریکھا سے جُوا کھیلنے والا، بدمعاش۔ سترہ ریکھا سے پاپ خیالات کا۔ اُنیس ریکھا سے اچھے خیالات والا۔ بیس سے عزت دار۔ مہاتما نیک دل۔ اکیس سے پراپکاری، دلیر دِل۔ اور اگر اسی اُنگلی کے دُوسرے حصہ کی گانٹھ پر تارے کا نشان ہو۔ تو عورت سے دُکھی رہتا ہے۔ اور اسی اُنگلی کے بچلے حصہ پر بندی کا نشان یا ایک صاف چھوٹی ریکھا ہو۔ تو وہ چور ہوتا ہے۔ اگر اسی اُنگلی کے اُوپر کے حصہ پہ بندی کا نشان ہو۔ تو اس کی کُل جائیداد چوری چلی جاتی ہے۔ اگر اسی جگہ پر تارے کا نشان ہو۔ تو سچ اور میٹھا بولنے والا ہوتا ہے۔ اور چکر کے نشان سے وِدوان ہوتا ہے۔ اور بیوپار کے ذریعہ دولت کماتا ہے۔ کسی بھی اُنگلی کے سرے والے حصہ پر صاف ریکھا ہو۔ تو پانی میں ڈوبنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ سب اُنگلیوں کے سروں پر یا سروں والی گانٹھ پر تارے کا نشان ہو۔ تو اس کو عورت سے سُکھ پراپت نہیں ہوتا۔ اگر کسی بھی اُنگلی کے بچلے حصہ سے کوئی ریکھا

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

نکلکر گرہوں کے استھان پر جائے۔ تو ہتھیلی کے اُوپر کوئی گہرا نشان ہونا چاہیے
مُونا کے اُوپر جو اسی طرح دو مالادار ریکھا (جیسا کہ نقشہ ۲ نشان ۹
کی ریکھا میں ظاہر ہے) ہو تو امیرانہ زندگی بسر کرتا ہے۔ اگر دو کی بجائے
تین ریکھا ہوں۔ تو اس سے بھی زیادہ بھاگ شالی ہوتا ہے۔ ایک ریکھا
ہووے تو درمیانہ درجہ کا ہوتا ہے۔ یہ تینوں ریکھیں مونا کے چاروں طرف
گئی ہوں۔ تو وہ پرتاپی حاکم ہوتا ہے۔ اور سیدھی ریکھوں کا بھی ایسا ہی
پھل ہوتا ہے۔ تین سیدھی ریکھوں کے ہونے کا کافی پھل ہوتا ہے۔ دو
ریکھوں کا درمیانہ۔ ایک ہو تو دلدّھری ہوگا۔ کسی وقت تین یا چار ریکھیں معلوم
ہوتی ہوں۔ اور وہ ریکھیں مُونا کو گھیر بیٹھتی ہوں۔ تو سُکھ کی زندگی بسر کرتا
ہے۔ آدمی کے ہاتھ میں تین اور استری کے ہاتھ میں دو ہوں۔ تو وہ بھی اچھی
ہوتی ہیں ۔

نقشہ نمبر ۱ کی ریکھوں کا حوالہ

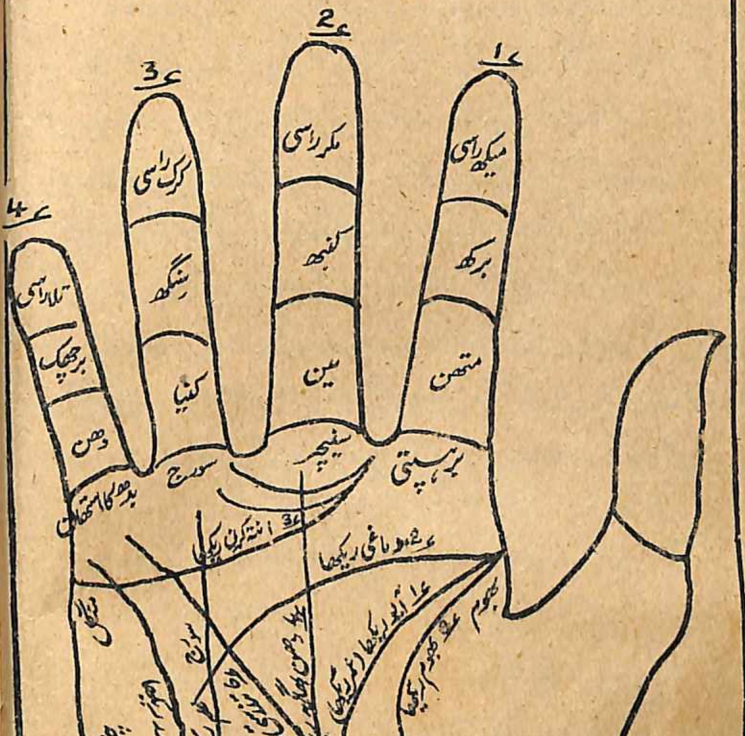

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

چندر ریکھا ۷ کی ریکھا کے سوا جس کے ہاتھ میں باقی کی چھ ریکھیں صاف نظر آئیں۔ تو وہ شخص نہایت دولت مند۔ گُن وان۔ سُکھ زِندگی بسر کرنے والا ہوتا ہے۔ شروع کے دِئے ہوئے چکروں میں سے اچھے یا بُرے نشانوں سے یہ ریکھیں کٹ گئی ہوں یا مل گئی ہوں یا مِلی ہُوئی ہوں۔ تو اچھا یا بُرا پھل اِن نشانوں کے مطابق ہوتا ہے۔

نقشہ ۱ میں جو آٹھ ریکھیں بتائی گئی ہیں۔ اِن میں سے کوئی ایک ریکھا دِکھائی نہ دے تو اِس کا کِسی قِسم کا اچھا یا بُرا اثر نہیں پڑتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نقشہ نمبر ۲۔ عُمر کی ریکھا کا حوالہ

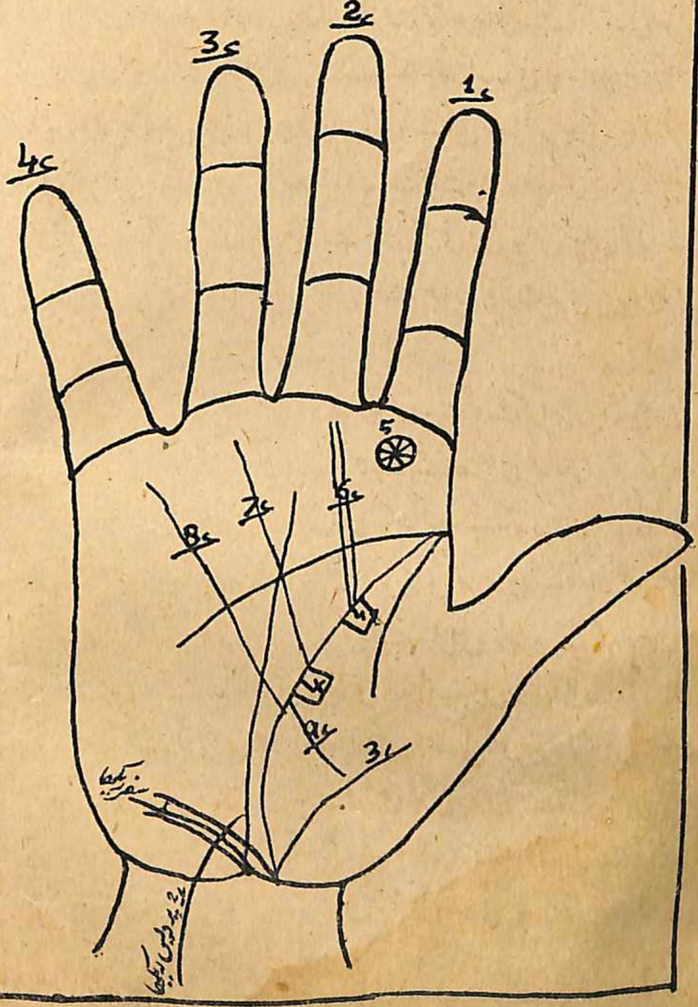

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

عُمر کی ریکھا (آیو ریکھا) کی پیدائیش انگوٹھا اور انگوٹھا کے ساتھ والی اُنگلی کے درمیان سے ہوتی ہَے۔ اور مُونا کی طرف ختم ہو جاتی ہے۔ اگر یہ ریکھا پیدائیش کی جگہ سے سیدھی مُونا تک کے حصّہ تک گئی ہو۔ تو پُوری ایکسَو سال کی عُمر ہوتی ہے۔ یہ ریکھا جہاں بھی کٹ گئی ہو یا ختم ہو گئی ہو۔ تو اسکی عُمر کا دریافت کرنا ہو تو آگے بنائے ہوئے نقشہ ۶ کو دیکھ کر اندازہ لگالیں۔ فرض کرو۔ کہ ریکھا پیدائیش جگہ سے چلکر ہتھیلی میں یا جس کہیں جگہ کٹ کر پھر شروع ہو گئی ہو۔ تو وہ شخص سخت بیمار رہ کر جینے کی اُمید رکھکر پھر اور عُمر بھر جیتا رہ سکتا ہے۔

اگر اِسی ریکھا میں سے درمیان میں سے ٹوٹ کر اور دو شاخیں بن گئی ہوں۔ تو بھی سخت بیماری کاٹنے کے بعد کافی عُمر جیتا رہ سکتا ہَے۔ بہت سے شخصوں کے ہاتھ میں دیکھا گیا ہے۔ کہ دائیں ہاتھ کی عُمر ریکھا کے چھوٹی ہونے کے باوجود بھی اسکی کافی عمر ہوتی ہے۔ اور لمبی ریکھا ہونے سے اِس کی تھوڑی عُمر ہوتی ہَے۔ اِسکی وجہ یہ ہے۔ کہ دونوں ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ میں چھوٹی اور ایک میں بڑی ریکھا ہوتی ہے۔ اگر دائیں ہاتھ کی عُمر ریکھا چھوٹی اور بائیں ہاتھ کی لمبی ہو۔ تو بائیں ہاتھ کی ریکھا جتنی دائیں ہاتھ کی ریکھا سے لمبی ہوگی۔ اُس سے آدھی دائیں ہاتھ کی ریکھا میں ملانے سے اِس کی پُوری پُوری عمر کا اندازہ لگ سکتا ہے۔ ایسے ہی دائیں ہاتھ کی لمبی اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی ہونے سے دونوں کو مِلا کر عُمر کا اندازہ لگ سکتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

عُمر ریکھا کے ساتھ ریکھا ۸ جو بتائی گئی ہے۔ یہ ریکھا بھُوم ریکھا کہلاتی ہے۔ یہ لمبی اور چھوٹی کے مطابق عُمر ریکھا کی مدد کرتی ہے۔

ریکھا ۶ تندرستی کی ریکھا صاف ہونے پر لمبی اور چھوٹی کے مطابق عُمر ریکھا کی خاص مدد کرتی ہے۔ اِسی طرح ریکھا ۲، ۳، ۴ کی ریکھیں عمر ریکھا کو لمبی اور چھوٹی کرنے کی خاص طور پر مدد کرتی ہیں۔ اگر عُمر ریکھا رُک رُک کر یا زنجیر کے مطابق چلے۔ تو وُہ شخص بار بار بیمار رہوتا ہے۔ عُمر کی ریکھا کا اندازہ لگاتے وقت اِس بات کا خیال رہے۔ کہ ۳ کی اننہ کرن ریکھا میں کسی قسم کے بُرے نشان یا ٹوٹی ہُوئی یا لال کالے داغ یا نکھشتر کا نشان ہو۔ تو یہ نشانات عُمر ریکھا کو اچھے بُرے نشانوں کے مُطابق زیادہ یا کم کر سکتے ہیں۔ فرض کرو۔ کہ عُمر ریکھا اُوپر سے لیکر ہتھیلی کے درمیان تک خُوب موٹی ہے۔ اور درمیان سے آگے بالکل باریک ہوگئی ہو۔ تو وُہ آدھی عُمر کاٹنے کے بعد بیمار رہتا ہے۔ اِس بات کے ہوتے ہُوئے اگر برہسپتی استھان پر چار کون والا نشان ہو۔ اور ۸ بھُوم ریکھا صاف اور لمبی ہو۔ تو بیمار رہونے سے بچاؤ رہتا ہے۔ اور عمر ریکھا کے کسی بھی حِصّہ میں یب یعنی جَو یا چکر کا نشان ہوگا۔ تو اُسی حساب کے مطابق آگے دِئے ہوئے نقشہ ۵ میں اُتنے ہی سالوں کے اندازہ میں اِس کی والدہ کی موت ہوگی۔ یا خود سخت بیمار رہے گا۔ خاصکر والدہ کا مرنا جینا بائیں ہاتھ کی اِسی عُمر ریکھا سے دیکھا جاتا ہے۔ پِتا کا دائیں ہاتھ کی عُمر ریکھا سے دیکھا جاتا ہے۔

یہ عُمر ریکھا بُرے نشانوں سے جکڑی ہُوئی ہو۔ اور اِس کا اگلا حِصّہ

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

شنکر استھان کی طرف جو کہ نقشہ ۱ میں بتایا گیا ہے۔ گئی ہو۔ تو وہ تھوڑے جل والا ہوتا ہے اور اس کی اولاد وغیرہ کوئی نہیں ہوتی۔ اگر ایسی ہی ریکھا عورت کے ہاتھ میں ہو تو اس کی بھی کوئی اولاد نہیں ہوتی۔ زیادہ بڑے نشانوں سے جکڑی ہوئی ریکھا عورت کی اولاد پیدا ہونے کے موقعہ پر موت کا خطرہ رکھتی ہے۔

عُمر ریکھا سے نکلکر نیچے کی طرف جتنی بھی چھوٹی چھوٹی ریکھیں عُمر کے مطابق ہوں۔ وہ بیماری وغیرہ کی اطلاع دیتی رہتی ہیں۔ یہ عُمر ریکھا پیدائیشی جگہ کی بجائے بھر سپتی استھان کی طرف سے جس کسی کے ہاتھ میں نکلی ہو۔ اس کے کُل سُکھ بچپن میں ہی پورے ہو جاتے ہیں۔ اگر منگل اور بھر سپتی کے درمیان سے نکلی ہو۔ تو نوجوان ہو کر سُکھ کی زندگی بسر کرتا ہے یعنی ۲۴ برس سے لیکر ۴۴ برس تک کی عُمر اچھی بسر ہوتی ہے۔ پہلی اور پچھلی عُمر درمیانہ درجہ کی۔ اگر منگل استھان سے عُمر ریکھا نکلے۔ تو بچپن اور نوجوانی کی عُمر بڑے دکھوں سے گذرتی ہے۔ اور پچھلی عمر بڑے آرام سے بسر ہوتی ہے۔

عُمر ریکھا سے نکلکر ایک ریکھا بھر سپتی استھان کی طرف جاوے۔ تو سُکھ کی زندگی بسر کرنے کے باوجود بھی وہ بیراگی اور سادھو ہو جاتا ہے۔ جس کا اندازہ آگے بنائے ہوئے نقشہ ۳ پر لگ سکتا ہے۔ کہ کتنی عمر میں ہوگا۔

عُمر ریکھا کے خاتمہ کی جگہ یعنی موُنا کی طرف سے ایک۔ دو یا تین یا اس سے بھی زیادہ جتنی بھی ریکھیں ۳ چند ریکھا کی طرف گئی ہوں۔ تو وہ پردیس

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہیں یا سُمندروں سے پار جا کر دولت کماتا ہے۔ نیز جتنی بھی ریکھیں نکلی ہوں۔ اتنی ہی دفعہ سفر کرتا ہے۔ جیسا کہ نقشہ ۲ سفر ریکھا میں بتایا گیا ہے۔ بعض ہاتھوں میں دھن ریکھا سے نکلکر نیچے کی طرف ایک اور ریکھا ہوتی ہے۔ اس ریکھا والا اِنسان ساری عُمر پردیس میں کاٹتا ہے۔ جیسا کہ پردیس ریکھا نقشہ ۲ میں ظاہر ہے۔ اگر عُمر ریکھا کے درمیان کوئی بُرا چاند۔ تارا۔ کراس نکشتر اور بندُو کا نشان ہو۔ تو اُس شخص کی زندگی تھوڑی ہوتی ہے۔ اگر یہی نشانات دائیں یا بائیں ہاتھ میں کسی جگہ پر ہوں۔ تو پہلے دُکھ ہونے پر بھی آخیر میں سکھ ہوتا ہے۔

عُمر ریکھا دھن ریکھا مُونے سے ملی ہوئی ہوں۔ اور وہاں سے ہی ایک چھوٹی سی صاف ریکھا انگوٹھے کی طرف جاتی ہو۔ جیسا کہ نقشہ ۲ ریکھا ۳ سے ظاہر ہے۔ تو اُس شخص کو دھن کا لابھ ہوتا ہے۔ دائیں ہاتھ کی عُمر ریکھا پر شیام رنگ کا کوئی نشان ہو۔ تو اُس شخص کی زہر وغیرہ کھانے سے موت ہوتی ہے۔ اگر موت نہ ہو۔ تو جیل خانہ کی سزا ملتی ہے۔

عُمر ریکھا کے اُوپر یا آس پاس میں □ مربع شکل کا کوئی نشان ہو (جیسا کہ نقشہ ۲ نشان ۲ میں دکھایا ہے) تو اُسی اندازہ کی عُمر کے مطابق جیل خانہ کی سزا یا سخت بیماری ہوتی ہے۔ اگر دونوں ہاتھوں میں ایسے ہی نشان □ ہوں۔ تو ضرور جیل خانہ میں جاتا ہے۔ مگر خیال رہے۔ کہ بھر سپتی استھان پر چکر وغیرہ کا اچھا نشان ہو۔ اور بھوم کی ریکھا صاف لمبی ہو (جیسا کہ نقشہ ۲ چکر ۱ سے ظاہر ہے) تو جو پہلے لکھے گئے ہیں۔ ان کی سزا کم ملتی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

بھوم کی ریکھا صاف اور لمبی ہونے سے کسی اِستری کے ذریعے اُس شخص کو
کافی دولت ملتی ہے۔

عُمر ریکھا سے دو اور ریکھیں نکلکر سنیچر استھان پر گئی ہوں۔ (جیسا کہ
نقشہ ع۲ ریکھا ع۶ سے ظاہر ہے) تو آگے بنائے ہوئے نقشہ ع۳ کے مطابق
عمر کا اندازہ۔ سٹہ۔ لاٹری۔ ٹھیکیداری وغیرہ سے بہت فائدہ اُٹھاتا ہے۔
ایسی ہی ایک ریکھا سُورج استھان پر گئی ہو (ریکھا ع۷ سے ظاہر ہے) کہ
بڑے بڑے کارخانوں کا مالک اور دولت مند ہوتا ہے۔ (خاصکر حکومت کرنے
والوں کے ہاتھوں میں یہ ریکھا ضرور ہوتی ہے) ریکھا ع۸ نقشہ ع۲ میں دیکھو۔
ایک ریکھا عُمر سے نکلکر بُدھ استھان پر گئی ہے۔ ایسی ریکھا والا صرف بیوپار سے
ہی فائدہ اُٹھاتا ہے۔ ریکھا ع۹ عُمر ریکھا میں سے نکلکر شُکر استھان پر گئی ہے
ایسی ریکھا والا اِنسان اپنی جنم بھومی کی جگہ اور جائیداد وغیرہ کو چھوڑ کر کسی
دُوسری جگہ پر اپنا کاروبار چلا کر زندگی بسر کرتا ہے۔ اِس عُمر ریکھا سے چھوٹی
چھوٹی ریکھیں نکلکر جالی کا سا نشان شُکر استھان پر بنائیں۔ تو ایسی ریکھوں
والا شخص سدا بیمار رہ کر ہر طرح سے دُکھ کی زندگی بسر کرتا ہے۔ انگوٹھے
اور انگوٹھے کی ساتھ والی اُنگل کے درمیان انتہ کرن کی دماغی ریکھا عُمر
ریکھا کے ساتھ ملی ہُوئی ہوں۔ تو اُس شخص کی اچانک موت ہوتی ہے

اِس سے زیادہ عُمر ریکھا کا حوالہ دُوسرے حصہ میں دیا جاوے گا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دماغی ریکھا کا حوالہ نقشہ ۳

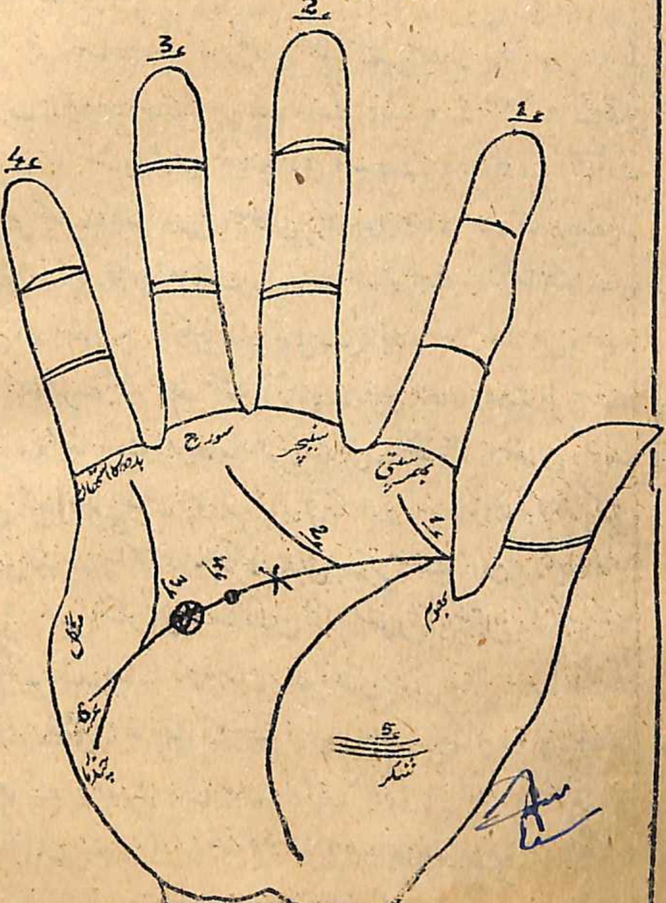

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دماغی ریکھا کی پیدائیش بھی عمر ریکھا کے ساتھ ساتھ ہی ہوتی ہے۔ ہتھیلی سے گذرتی ہوئی چندر استھان کی طرف جاتی ہے۔ اس ریکھا سے دماغ کی شکتی۔ شاعری۔ بڑی یادگار۔ والدین کا سُکھ وغیرہ وغیرہ دیکھے جاتے ہیں۔ یہ ریکھا پیدائیش کی جگہ سے چندرما اور منگل کے درمیان تک بالکل صاف گئی ہو۔ تو ہر طرح کا اچھا پھل ہوتا ہے۔ اگر یہی دماغی ریکھا چندرما استھان کو عبور کر کے جتنی بھی ہاتھ کے پچھلے حصہ کی طرف گئی ہو۔ تو اس سے بُرا پھل ہوتا ہے۔ اگر زیادہ ہی پچھلی طرف چلی گئی ہو۔ تو وہ شخص بددماغ۔ کھوٹے کام کرنے والا۔ بیحیا۔ کمزور دِل والا۔ گھر کے کام کاج کو چھوڑ کر آوارہ پھرنا پسند کرتا ہے۔ ساتھ ہی ہر ایک قسم کے کام کرنے کی کوشش بھی کرتا ہے۔ آخر ناکامیاب ہوتا رہتا ہے۔ سب لوگ اس کی نندا کرتے ہیں۔ اگر یہ دماغی ریکھا زیادہ گہری ہو۔ تو سب کاموں میں کامیاب ہوتا ہوا سُکھ کی زندگی بسر کرتا ہے۔ اور پر اُپکاری ہوتا ہے۔ اگر یہی دماغی ریکھا چھوٹی صاف ہو۔ تو وہ شخص سچ بولنے والا اور ہر کام میں کوشش کر کے کامیاب ہوتا اور اچھے خیالات والا ہوتا ہے۔ اگر یہی ریکھا درمیان سے (ہتھیلی سے) کچھ نیچے ہو۔ تو دولت مند ہونے پر بھی کنجوس خیالات کا ہوتا ہے۔ اگر یہی دماغی ریکھا منگل اور چندرما کے درمیانہ استھان کی طرف صاف جا رہی ہو۔ تو وہ شخص عقلمند۔ دوسرے کے خیالوں کو جلدی جاننے والا۔ ہر ایک سے پریم کرنے والا۔ اور دوسروں کی مدد کر کے ہر وقت اپنے آپ کو خوش رکھتا ہے۔ چندرما اور منگل کے درمیان تک پہنچی ہوئی یہ دماغی ریکھا ۲ کی اور چھوٹی چھوٹی ایک یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دُور ریکھیں پیدا کرے۔ وہ شخص اچھے خیالات کا عالم۔ شریف۔ نیک کام کرنیوالا شیر دل۔ اچھی اچھی کتابیں لکھنے والا گوی ہوتا ہے۔ اگر یہ ریکھا ٹیڑھی یا مچھلی پکڑنے کے کانٹے کی طرح یا ترشول کی شکل ہو۔ تو مندرجہ ذیل پھل ہوتے ہیں۔ ٹیڑھی سے راج بیچ جانے والا۔ کانٹے کی شکل سے کوی۔ ترشول کی شکل سے ابھیمانی۔ دُوسروں پر رُعب ڈالنا۔ اپنی چالاکی سے دُوسروں کے سامنے سچی باتوں کو چھپانے والا ہوتا ہے۔ ان باتوں کے ہوتے ہوئے اگر کسی کی سب سے چھوٹی اُنگل اپنی اصلی لمبائی کی نسبت بھی ہو۔ تو وہ شخص سدا ہی جھوٹ بولنے والا ہوتا ہے۔ اگر دماغی ریکھا ہتھیلی کے عین درمیان سے عمر ریکھا ہتھیلی کے عین درمیان سے عمر ریکھا کے ساتھ ملی ہو۔ تو وہ شخص گندے خیالات والا ہوتا ہے۔

اِس ریکھا کے خاتمہ پر تارے کا نشان ہو۔ اور چندر ما کا استھان اُبھرا ہوا ہو۔ تو ایسے شخص کے پانی میں ڈوب مرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اور اگر یہ دماغی ریکھا منگل استھان سے ملکر ہاتھ کی پچھلی طرف جاتی ہو۔ تو وہ شخص مطلب پرست۔ غصہ والا۔ ابھیمانی ہوتا ہوا بھی ہر ایک کام میں اُدّم ہوتا ہے۔ اگر یہی ریکھا ہتھیلی کے درمیان سے نکلکر چھوٹی اُنگلی کی طرف گئی ہو۔ تو ایسا شخص معزز۔ ہر ایک کی نظر میں اچھا گذرنے والا حکیم یا ڈاکٹر ہوتا ہے۔ خاصکر بڑے بڑے بیوپاریوں، ٹھیکیداروں کے ہاتھوں پر ایسی ریکھائیں دیکھنے میں آئی ہیں۔ نیز ایسی ریکھا والا شخص باوجود دولتمند نہ ہونے کے بھی بڑے بڑے کام کرکے دکھاتا ہے۔ ایسے اچھے

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

نشانات کے ہوتے ہوئے اگر اُس شخص کی سب سے چھوٹی اُنگلی کسی طرف کو ٹیڑھی ہو۔ تو وُہ شخص اپنے دوست سے دھوکہ کرنے والا (دغا باز) ہوتا ہے۔ یہی دماغی ریکھا بڑی اُنگل کے عین سامنے مینچر استھان کی طرف کُبڑی ہوکر پھر سیدھی بنی ہو۔ تو ایسا شخص ہر ایک کام تہہ دل سے پُورا کرکے دکھاتا ہے۔ اگر یہ ریکھا ۳ کے انتہ کرن عمر ریکھا کے ساتھ ساتھ ملتی ہوئی جائے۔ تو وُہ شخص تندرست رہ کر کھوٹے کرموں میں زیادہ دِلچسپی لیتا ہے۔ اگر دماغی ریکھا اور انتہ کرن آپس میں کچھ فاصلہ رکھتی ہوں۔ تو وُہ انسان شریف ہوتا ہے۔ نیز اگر انہیں دونوں ریکھاؤں کا آپس میں کافی فاصلہ ہو۔ تو بہت بھولا بھالا اور سب سے ٹھگ جانیوالا ہوتا ہے۔ یہی دماغی ریکھا عمر ریکھا کے ساتھ پیدا ہوکر کچھ فاصلے پر عُمر ریکھا سے علیحدہ ہو کر جاتی ہو۔ تو وُہ بے اعتبار۔ بغیر مطلب کے بہت سی باتیں کہنے والا۔ اور اپنی دِلی باتوں کی بجائے زبانی بتانے کے لکھ کر دینے میں بہت ماہر ہوتا ہے۔ نیز بچپن کی عُمر میں یعنی بائیس سال تک کافی سے زیادہ تکلیفیں اور ہر بات سے تنگ رہتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ کوشش کرتا ہُوا سُکھ کی زِندگی بسر کرتا ہے۔ اور ہر ایک کام میں اپنے ہی خیالوں سے کافی فائدہ اُٹھاتا ہے۔ اور ان باتوں کے ہونے ہوئے اپنے کم دماغ، علم کی نسبت لوگوں پر کافی رُعب رکھتا ہُوا ہر ایک کام میں کامیاب ہوتا جاتا ہے۔ اگر یہ دماغی ریکھا عُمر ریکھا سے علیحدہ ہی نمودار ہو کر جائے۔ تو وُہ شخص ہمیشہ سچ بولنے والا۔ لالچ نہ کرنے والا چینچل سبھاؤ۔ لاپرواہ۔ اور ہر ایک

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کام کو شروع کرنا اور پھر اس کو پورا نہ کرنا اس کے لیے معمولی بات ہے۔
اگر اس دماغی ریکھا سے آخر میں سے چھوٹی چھوٹی ریکھائیں اور نکلی ہوئی
ہوں۔ تو وہ شخص بڑا دولت مند۔ چنچل۔ غصّہ باز۔ کمزور دل کا بھولا بھالا
ہوتا ہے۔ اگر یہ دماغی ریکھا برہسپتی استھان سے ملکر نکلی ہو۔ اور وہاں سے
ہی ایک شاخ چھوڑ کر پھر برہسپتی شاخ چلی جائے۔ اور اسی ریکھا کے درمیان
ایک اور چھوٹی ریکھا نکلکر سورج استھان پر گئی ہو۔ تو وہ شخص دوسروں کی
مدد کرنے میں عادی ہوتا ہے۔ (جیسا کہ نقشہ ۳ ریکھا ع۱ میں دکھایا ہے)
اگر سورج استھان پر جانے والی ریکھا ع۲ اکیلی ہو۔ تو اس شخص کو جوا اور سٹہ
وغیرہ سے فائدہ ہوتا ہے۔ اسی طرح دماغی ریکھا سے کوئی ریکھا بدھ استھان
تک گئی ہو۔ تو بیوپار وغیرہ کے ذریعہ سے آرام کی زندگی بسر کرتا ہے۔
نیز یہ دماغی ریکھا ٹیڑھی ہو کر انتہ کرن ریکھا سے ملتی ہوئی جاوے۔ تو
نیچ بدھی والا ٹھگ۔ چور وغیرہ ہوتا ہے۔ اگر یہ دماغی ریکھا ہتھیلی کے درمیان
سے اوپر کی طرف کبڑی ہی ہوئی ہو۔ تو وہ شخص دمہ۔ کھانسی وغیرہ کی بیماریوں
میں مبتلا رہتا ہے۔ دماغی ریکھا اگر بالکل معمولی ہو۔ تو اچانک موت کا خطرہ
ہوتا ہے۔ اگر یہ ریکھا ہتھیلی کے درمیان میں ٹوٹ گئی ہو۔ تو اس کا دماغ
یعنی سر کے چوٹ وغیرہ کے لگنے سے کمزور ہو جاتا ہے۔ خلاصہ سورج استھان
کے سامنے ٹوٹی ہوئی ہو۔ تو آنکھوں کی بیماری میں مبتلا رہتا ہے سورج
کی کرنیں بُری معلوم ہوتی ہیں۔

اس دماغی ریکھا کو آس پاس کی طرف سے اور ریکھائیں کاٹتی ہوں۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اور جتنے بُرے نشانوں سے جکڑی ہُوئی ہو۔ اِتنا ہی وہ دماغی بیماریوں
میں مُبتلا رہے گا۔ مثلاً کمزور دماغ۔ مرگی و دیگر کاموں کے کرنے سے نقصان
اُٹھاتا ہے۔ اگر اِس دماغی ریکھا پر کراس یا چکر یا پھُولی کا نشان ہونے سے
گلے کی بیماری۔ سر میں چوٹ لگنے کے زخم۔ اِس کے والدین بڑے بھولے
بھالے ہوتے ہیں۔ (جیسا کہ دماغی ریکھا پر ۳ نشان ع۴ کے ہی دیئے ہیں)
اگر یہ دماغی ریکھا زنجیر کی شکل میں پڑی ہُوئی ہو۔ تو سر درد۔ گلے کی
بیماری۔ کم عقل والا ہوتا ہے۔ اِس ریکھا پر بندو کا نشان ہونے سے
سر درد۔ آنکھوں میں درد رہے گی۔ نیز یہی بندو کالے رنگ کا ہو۔
تو اُسے تپ دِق کی بیماری یا زہریلا پھوڑا پھنسی کی بیماری ہوتی
ہے۔ اگر یہی بندو کسی شخص کے دونوں ہاتھوں کی دماغی ریکھا میں ہو۔
تو وُہ شخص زہر کھا کر موت کے گھاٹ اُترتا ہے۔ لال رنگ کے بندُو
ہونے سے دُشمنوں کے ساتھ لڑائی جھگڑا ہونے سے چوٹ لگنے کا خطرہ
ہوتا ہے۔ سفید رنگ کے بندو کے ہونے سے بہرہ پن۔ پاگلانہ طور سے
زندگی بسر کرتا ہے۔ اگر یہ دماغی ریکھا بہت گہری ہو۔ تو وائیو کی
بیماری۔ دھات وغیرہ کی بیماری میں مبتلا رہتا ہے۔

ع۲ کی ریکھا اپنے پیدائشی استھان سے تھوڑی دُور جا کر انتہ
کرن کی ریکھا سے مل کر پھر علیحدہ ہو گئی ہو۔ تو اس کی بُدھی بچپن میں
بڑی بیاکل رہے گی۔ بعد ازاں بھلے آدمیوں سے ست سنگ کرنے سے
اس کی بُدھی اچھی ہو کر سُکھ کی زندگی بسر کرتا ہے۔ اگر انتہ کرن سے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دماغی ریکھا کافی فاصلہ پر سے ہوتی ہوئی جاتی ہو۔ تو ایسا شخص ہر وقت چھاتی، پھیپھڑوں کی بیماریوں میں مبتلا رہتا ہے۔ اگر اس دماغی ریکھا سے آخری حصہ میں سے ایک شاخ بالکل صاف نکلکر چندرما کے استھان پر گئی ہو۔ تو وہ شخص بہت بدھی وان اور ہونہار ہوتا ہے۔ اور رات کو جو کچھ خواب میں دکھائی دیتا ہے۔ وہ سب سچ ہوتا ہے۔ جیسا کہ نقشہ ۳ ریکھا ۵ سے ظاہر ہے۔ یہی دماغی ریکھا سینچر استھان سے نکلکر گئی ہو۔ تو ایسا شخص گانے بجانے کا بہت شوقین ہوتا ہے۔ ایسی ریکھا کے ہوتے ہوئے شکر استھان پر بہت سی گہری ریکھائیں انگوٹھے کی طرف گئی ہوں۔ تو ایسا شخص گانے بجانے کے کام سے ہی کافی دولت حاصل کرتا ہے۔ (جیسا کہ ریکھا ۵ نقشہ ۳ میں دکھایا ہے) اگر یہ ریکھا برہسپتی استھان سے پیدا ہوئی ہوئی ہو۔ تو وہ شخص بڑا دلیر۔ گنبھیر ہوتے ہوئے سارے کاموں میں خود بخود کامیابی حاصل کرتا رہتا ہے۔ اس ریکھا کے سینچر استھان کے سامنے کالے رنگ کا داغ ہونے سے خونی طبیعت کا ہوتا ہے۔ سفید، لال رنگ کے نشان اس ریکھا پر ہوتے ہوئے سورج استھان کے سامنے ختم ہوتی ہو۔ تو دھن کے وچاروں پر اس کا دماغ زیادہ راغب رہتا ہے۔

یہ ریکھا پیدائشی جگہ سے آخیر تک دو شاخوں میں گئی ہو۔ اور بدھ استھان، برہسپتی استھان دونوں ابھرے ہوئے ہوں۔ وہ شخص بیوپار کرنے سے بڑا دولت مند ہوتا ہے۔ اس دماغی ریکھا سے ایک شاخ نکلکر ۳ انتہ کرن ریکھا کے ساتھ ملی ہوئی ہو۔ تو وہ شخص ہر وقت استریوں کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

خیالات میں محو رہتا ہے۔

اگر اس دماغی ریکھا کا اگلا حصّہ انتہ کرن کی ریکھا کی طرف جھکا ہُوا ہو۔ تو وُہ ہر ایک سے بہت پریم کرنے والا اور دوستوں کی جُدائی اور دُکھ اُٹھانے والا ہوتا ہے۔ اگر اس دماغی ریکھا کا آخری حصّہ عُمر کی ریکھا کی طرف عین ہتھیلی سی جُھکا ہُوا ہو۔ تو آگے بتائے سالوں کے مطابق اس کی کل دھن۔ دولت بُرے کاموں میں ناش ہو جاتی ہے۔ اس ریکھا کو اور چھوٹی چھوٹی ریکھیں کاٹیں۔ تو ان کے کٹنے سے کھوٹے کاموں کے ذریعہ دولت کا ناش ہوتا ہے۔ دماغی ریکھا کا آخری حصّہ مُونا کی طرف گیا ہُوا ہو۔ تو اُس شخص کی بڑھاپے کی عُمر بڑے دُکھوں سے کٹتی ہے۔

یہ دماغی ریکھا عُمر کی ریکھا کو کاٹے تو وُہ شخص دُشمنوں کو مارنے میں بڑا دھنی ہوتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ پیدائشی استھان پر بیب یعنی جَو کا نشان ہو۔ تو سدا بیمار رہتا ہے۔ سُورج استھان کے سامنے بیب (جَو) کا نشان ہونے سے آنکھوں کی بیماری ہوتی ہے۔ سنیچر کے سامنے جَو کی طرح کا نشان ہو۔ تو لنگی بیماری وغیرہ ہوگی۔ اگر دماغی ریکھا پیدائشی مقام سے عُمر ریکھا سے علیحدہ ہو۔ اور آگے جا کر عُمر ریکھا سے مل گئی ہو۔ تو ساری عُمر دُکھی رہتا ہے۔ اسی ریکھا پر اُوپر کی طرف کسی بھی اُنگلی کے سامنے مربع □ شکل کا نشان ہو۔ تو اس کا زندگی میں کسی قسم کا دُکھ یا بیماری نہیں ہوتی۔

منگل استھان کے سامنے اس ریکھا پر بندی کا نشان ہونے سے دُوسروں کو دھوکا دینے والا۔ خُونی، الیمانی ہوتا ہے۔ نیز دماغی ریکھا کا صاف اور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اور درمیانہ درجہ کا ہونا اچھا دیکھا گیا ہے۔ اِس سے زیادہ دماغی ریکھا کا حوالہ
دُوسرے حِصّہ میں دِیا جاوے گا۔

انتہ کرن ریکھا کا حوالہ نقشہ ع۴

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

انتہ کرن ریکھا چھوٹی اُنگلی کے سامنے سے یعنی چندر اور منگل استھان کے درمیان ہی پیدا ہوتی ہے۔ اُنگلی ع۱ ۲ کے درمیان میں اس کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اس ریکھا سے دل کی طاقت۔ انتہ کرن کا اچھا بُرا ہر قسم کا پرنیام دیکھا جاتا ہے۔

کوئی کوئی رشی اس انتہ کرن ریکھا کو عمر ریکھا بھی کہتے ہیں۔ مگر اس کے نہ ہونے سے بڑی عمر ہوتی ہے۔ کیونکہ ہم نے کئی ہاتھوں میں اسکو نہ ہوتے ہوئے دیکھ کر کافی عمر کے آدمی دیکھے ہیں۔ اسی لئے ع۱ عمر ریکھا خاصکر مانی گئی ہے۔ عمر ریکھا ع۱ ہر ایک کے ہاتھ عمر کے مطابق ہر ایک ہاتھ میں ضرور ہوتی ہے۔ لیکن اس عمر ریکھا کو دیکھنے کے موقعہ پر انتہ کرن ریکھا کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ اگر یہ انتہ کرن لمبی۔ صاف شاخیں نکالتی ہوئی آگے جائے۔ تو بہت ہی اچھا پھل دیتی ہے۔ یہ ریکھا ع۳ انتہ کرن ریکھا۔ صاف اُبھری ہوئی۔ چوڑی۔ لال رنگ اور نہ ہی کہیں سے ٹوٹی پھوٹی ہو۔ تو بہت ہی اچھا پھل دیتی ہے۔

اگر یہ انتہ کرن ریکھا اُنگلیوں سے دُور ہتھیلی کی طرف جاوے تو بڑے بڑے کاموں میں مدد دیتی ہے۔ اور اچھے خیالات پیدا کرتی ہے۔

(جیسا کہ نقشہ ۱ ریکھا ع۳ میں دکھایا گیا ہے)

اگر یہی ریکھا انگلیوں کے جوڑوں سے ملتی ہوئی جاوے۔ تو وہ شخص ظالم۔ دوسرے کی دولت زبردستی سے چھیننے والا۔ ابھیمانی۔ لالچی ہوتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جس شخص کے ہاتھ میں یہ ریکھا زیادہ لمبی ہو۔ اس کے ساتھ لوگ بہت پریم کرتے ہیں۔ اگر یہ انتہ کرن ریکھا بجھر سپتی اور سنیچر استھان کے درمیان کے حصّہ تک دِکھائی پڑے۔ تو اُس شخص کے خیالات ہر وقت دوسروں کی مدد میں ہی لگے رہتے ہیں۔ چاہے اس کا اپنا کتنا بھی نقصان کیوں نہ ہو جائے۔

اگر پیچھے لکھی ہوئی جگہ کی بجائے کسی اور جگہ پہ یہ ریکھا ختم ہو۔ تو وُہ شخص جادُو وغیرہ جاننے والا ہوتا ہے۔ اور لوگوں کو زہر وغیرہ دینے اور جادُو کرنے میں زیادہ خیال رکھتا ہے۔ ایسا بھی بہت لوگوں کے ہاتھوں میں دیکھا گیا ہے۔ کہ جو لوگ مطلب پرست ہوتے ہیں۔ اُن کے ہاتھوں میں یہ ریکھا بہت کم ہوتی ہے۔

ریکھا ۳ انتہ کرن ریکھا بالکل صاف بغیر کسی بُرے نشانوں یا کالے پیلے بِندوؤں کے بِنا ہی ہُوئی ہو۔ تو وُہ مرد یا عورت نیکدل۔ شریف۔ دوسروں کے کاموں میں ہر طرح سے مدد کرنے والا۔ دیوتاؤں اور دھرم پر بشواس کرنے والا اور دان پُن کرنے والا ہوتا ہے۔ نیز وہ شخص دولت مند اور کافی عُمر والا ہوتا ہے۔

اس انتہ کرن ریکھا کے پیدائشی مقام سے چھوٹی چھوٹی ریکھیں اُوپر بھی نکلی ہوں۔ تو وہ چھوٹی چھوٹی ریکھیں دھرما تما۔ بل۔ بُدھی رکھنے والا دولتمند بنا دیتی ہیں۔ اگر اس انتہ کرن ریکھا ۳ کو اور چھوٹی چھوٹی ریکھیں کاٹتی ہوں۔ تو اتنے ہی دوستوں سے وُہ ٹھگا جاتا ہے۔ یعنی اپنے دوستوں پر اعتبار کرنے سے وہ آخر کار نقصان اُٹھاتا ہے۔ یہ انتہ کرن ریکھا بغیر دُوسری اور

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

کسی قسم کی چھوٹی چھوٹی شاخوں کے بالکل صاف بنی ہوئی ہو۔ تو وہ شخص اپنی بیوی سے بَیر رکھنے والا اور دوسروں کی عورتوں یا ویشیوں وغیرہ سے زیادہ محبت کرنے میں کوشاں رہتا ہے۔

اگر یہ انتہ کرن ریکھا ۳ عین بھرسپتی استھان پر ختم ہو کر اور دو تین شاخیں پیدا کر دے۔ تو وہ شخص بڑا بھاگیہ وان اور اپنی بیوی سے پریم رکھنے والا اور خاصکر بڑھاپے میں بڑے آرام سے زندگی بسر کرنے والا ہوتا ہے۔

اگر اس انتہ کرن ریکھا سے ایک اور ریکھا نکلکر عُمر ریکھا سے ملی ہوئی ہو۔ تو اپنی بیوی۔ دوست۔ لڑکوں یا بھائی وغیرہ کے غم میں اِس کی موت ہوتی ہے۔ یہی انتہ کرن ۳ ریکھا بھرسپتی استھان سے ہوتی ہوئی ۱ کی اُنگلی کے جوڑ سے ملتی ہو۔ تو راج دربار میں رہ کر کافی دولت کماتا ہے۔ اگر یہی ریکھا بھرسپتی استھان تک پوری نہ گئی ہو۔ اور باریک ہو۔ تو ایسی ریکھا والا شخص مطلب پرست اور لالچی ہوتا ہے۔ یہ انتہ کرن ۳ کی ریکھا اُنگلی ۱، ۲ کے درمیان گئی ہوئی ہو۔ تو وہ شخص اپنی بیوی پر بھروسہ رکھنے والا ہوتا ہے۔ مگر لوگوں کی نظروں میں بدمعاش ثابت ہوتا ہے۔ یہی ریکھا ۳ یعنی سب سے بڑی اُنگلی کے نچلے حصّہ سنیچر استھان تک گئی ہوئی ہو۔ تو ایسا شخص جھوٹ بولنے والا۔ تیز زبان۔ وشئے بھوگوں کی طرف خیال رکھنے والا۔ بے صبر بے رحم ہوتا ہے۔

اگر یہ انتہ کرن ریکھا بالکل صاف ٹھیک سنیچر استھان پر گئی ہو۔ تو وہ شخص اپنی استری پر بہت ہی کم بشواس کرنے والا اور تھوڑی عُمر والا ہوتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

انتہ کرن ۳ کی ریکھا دماغی ریکھا ۲ سے زیادہ ملنے یا زیادہ فاصلے کے ہونے پر۔ بد ودھی۔ ٹھگ۔ ٹھیک فیصلہ نہ کرنے والا اور رشوت خور شخص ہوتا ہے۔ نیز منگل استھان سے اوپر اور بدھ سے نیچے یعنی اپنے پیدائیشی مقام پر صاف اور لال رنگ کی سنیچر استھان کے نیچے سے ہو کر بھرسپتی استھان پر پہنچکر پھر سنیچر استھان کی طرف اس کی نوک گئی ہوئی ہو۔ اور ایسے شخص کے ہاتھ پر ایسی ریکھا ہو۔ تو اچانک موت ہو جاتی ہے۔ ایسی ریکھا کے اپنے اصلی پیدائیشی مقام سے ایک اور ریکھا نکلکر چندر استھان کی طرف گئی ہوئی ہو۔ جیسا کہ نقشہ ۴ ریکھا ۱ سے ظاہر ہے۔ تو وہ شخص بُرے خیالات کا خونی اور ظالم ہوتا ہے۔ ایسی ریکھا والے کے ساتھ ہر ایک آدمی کو میل ملاپ رکھنا چاہیے۔ دشمنی ڈالنے سے نقصان رہتا ہے۔

اگر یہ انتہ کرن ریکھا دو شاخیں بنا کر گئی ہو۔ تو وہ شخص بار بار بیمار رہتا ہے۔ اگر یہ انتہ کرن ریکھا دماغی ریکھا کے ساتھ ملتی ہوئی جاوے۔ تو چُپ رہنے اور چُپکے چُپکے سے اپنے کاموں میں کامیابی حاصل کرنے والا ہوتا ہے۔

بُدھ استھان سے نیچے منگل استھان کے درمیان انتہ کرن ریکھا دماغی ریکھا کا زیادہ فاصلہ ہونے سے۔ پبلک کی خدمت کرنے والا ہونا چاہیئے۔

جس کسی شخص کے ہاتھ میں یہ انتہ کرن ریکھا بالکل ہی نہ ہو۔ تو ایسا شخص کسی قسم کے پاپ یا پُن کا خیال نہ کرتے ہوئے بُرے کام کرنے والا۔ لالچی۔ مطلب پرست اور ہر وقت چھاتی کی کسی قسم کی بیماری میں مبتلا رہتا ہے۔ اور لوگوں کی نظروں میں بالکل گرا ہوا ہوتا ہے۔ ان باتوں کے ہونے ہوئے ایسے شخص

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کی عمر بھی بالکل تھوڑی ہوتی ہے۔ ساتھ ہی اگر ایسے شخص کی عمر ریکھا ۱ اور تندرستی ریکھا ۶ والی بالکل صاف اور لمبی ہو۔ تو مندرجہ بالا باتوں کے ہوتے ہوئے بھی کافی عمر ہوتی ہے۔ اگر یہ انتہ کرن ریکھا جگہ بجگہ سے ٹوٹی ہوئی ہو۔ تو وہ مرد یا عورت اپنے کیئے ہوئے کاموں سے دُکھ اٹھاتے ہیں۔ اگر اس انتہ کرن سے ایک ریکھا نکلکر سنیچر کے استھان پر گئی ہو۔ (جیسا کہ نقشہ ۴ ریکھا ۲ میں دکھایا گیا ہے) اور دُوسری ریکھا بھی اسی طرح نکلکر برہسپتی کے استھان پر گئی ہوئی ہو۔ تو ایسی ریکھا والا شخص سولہ سال کی عمر کے بعد آہستہ آہستہ ترقی کرتا ہُوا دولت مند، باعزت زندگی بسر کرتا ہے۔ (نقشہ ۴ ریکھا ۳ سے ظاہر ہوتا ہے)

اگر ایک ہی ریکھا سنیچر استھان پر جانے والی ۲ کسی شخص کے ہاتھ میں ہو۔ تو وُہ شخص اپنی خوبصورت اور پتی برتا عورت سے بدظن ہو کر غیر عورت سے محبت کرتا ہے۔ لیکن ریکھا ۲ نہ ہو۔ اور ریکھا ۳ برہسپتی کے استھان پر جانے والی ہو۔ جیسا کہ نقشہ ۴ کی ریکھا ۳ سے ظاہر ہے۔ تو وہ شخص ہر کام کو بہت جلد خوش اسلوبی سے حل کر لیتا ہے۔ اور نیک خیالات کا مجسمہ ہوتا ہے۔ اس شخص سے محبت کرنے والی عورت بعد میں تکلیف اُٹھاتی ہے۔

اس انتہ کرن ۳ سے ایک اور ریکھا پیدا ہو کر ۳ سے ایک اور ریکھا پیدا ہو کر بُدھ استھان پر جاوے۔ (یعنی انگلی ۴ کے جوڑ پر) جیسا کہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نقشہ ۴ ریکھا ۴ سے ظاہر ہے۔ مگر ۵ والی چھوٹی ریکھا نہ ہو۔ تو اُس شخص کے گھر اولاد کا سکھ نہیں ہوتا ہے۔ اور نہ ہی اولاد ہوتی ہے۔ نیز رشیوں کا بھی کہنا ہے۔ کہ وہ شخص اگر اچھے نیک کام یعنی خیرات وغیرہ۔ سادھو براہمنوں کا ستکار کرنے والا ہو۔ تو اُس کو بڑھاپے میں اولاد کا سکھ ہونا غیر ممکن نہیں۔

یہ انتہ کرن ریکھا ۳ سوریہ استھان کے بالمقابل ہی ختم ہو گئی ہو۔ اور دھن بھاگیہ ریکھا ۴ صاف اور لمبی اچھی طرح نہ دکھائی دے۔ تو وہ شخص کبھی بھی نیک نامی۔ عزت وغیرہ حاصل کرنے کے لائق نہیں ہوتا ہے۔

اس انتہ کرن ریکھا ۳ پر سفید یا لال رنگ کے بندو ہوں۔ تو وہ شخص ویراگی اور اُونچے خیالات کا ہوتا ہے۔ نیز بندوؤں کے علاوہ اگر ریکھا بہت ٹوٹی پھوٹی ہو۔ تو وہ شخص دائم المریض ہوتا ہے۔ اور ایسے بندو صرف سوریہ استھان کے بالمقابل ہوں۔ تو وہ ہر کام میں ناکامیابی کا سامنا کرتا ہے۔

انتہ کرن ریکھا کے خاتمہ کے قریب ہی سے دو یا تین ریکھائیں دونوں ہاتھوں سے نکلکر برہسپتی استھان کی طرف جاویں۔ تو وہ شخص مہاتماؤں کی کرپا درشٹی ہونے کیوجہ سے کسی خاص وقت پر بہت فائدہ اُٹھاتا ہے۔

انتہ کرن ریکھا دماغی ریکھا کے ساتھ سنیچر استھان کے بالمقابل کٹی ہوئی ہو۔ تو اُس کو اچانک موت کا خطرہ رہتا ہے۔ اسی طرح کوئی ریکھا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اننہ کرن ریکھا سے نکلکر دماغی ریکھا کے ساتھ کہیں بھی ملی ہوئی ہو۔ (جیسا کہ نقشہ ۴ ریکھا ۶ سے ظاہر ہے) ایسی ریکھا والے شخص کی مقرر کی ہوئی شادی رُک جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی ایسا شخص بہت تھوڑے دل والا اور دوسروں پر ہر بات میں بھروسہ کرنے والا ہوتا ہے۔

اننہ کرن ریکھا اور بہت سی چھوٹی چھوٹی ریکھا نکلکر ہتھیلی کی طرف گئیں ہوں۔ مگر ان کا اگلا حصّہ موٹا ہو۔ تو اس شخص کی اتنی سگائیاں (منگنیاں) ہو کر رُک جاتی ہیں اور عورت سے نراش رہتا ہے۔ (جیسا کہ نقشہ ۴ ریکھا ۷ میں ظاہر ہے) اگر عورت کے ہاتھ میں ہو۔ تو وہ عورت بد معاش (بُرے خیالوں والی) ہوتی ہے۔

اس اننہ کرن ریکھا کے آخیر میں کوئی نکھشتر کا داغ ہو۔ (جیسا کہ ریکھا ۸ سے ظاہر ہے) ایسا شخص ہر وقت پردیس میں ہی گھومنے کا زیادہ خیال رکھتا ہے۔ اگر اس جگہ پر جہاں نکھشتر کا نشان بنایا ہے کراس + کا نشان ہو۔ تو ایسی ریکھا والا اپنے رشتہ داروں کے ذریعہ نہایت دُکھی ہو جاتا ہے۔ اگر اس جگہ پر تلا یعنی گول داغ ہو۔ تو وہ آنکھوں کی بیماری میں مبتلا رہتا ہے۔

اگر اس اننہ کرن ریکھا پر کالا، لال یا نیلا تینوں میں سے کوئی بھی داغ ہو۔ تو ایسے شخص کی اندریاں ناکار۔ کمر میں درد۔ ملیریا کی شکایت ہونی ضروری ہے۔ عمر کا حساب آگے لکھے ہوئے نقشہ ۵ پر سے لگا سکتے ہیں۔ ذنجیر کی شکل میں بنی ہوئی ہو۔ تو اندری کا چنچل پن۔ ولدھری۔ کمزور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تھوڑے دل والا ظاہر کرتی ہے۔

زنجیر کی شکل والی انتہ کرن ریکھا میں سے ایک ریکھا صاف نکل کر سینچر استھان پر گئی ہو۔ تو ایسی ریکھا والا مرد یا عورت کوئی بھی ہو۔ اُسے نامرّی کی بیماری ہونی لازمی ہے۔ (جیسا کہ نقشہ ۴ ریکھا ۹ سے ظاہر ہے)

اگر یہی انتہ کرن ریکھا زیادہ گہری بنی ہوئی ہو۔ تو ایسے شخص کو خرابی خون کی شکائیت سے بہت سی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ اور اِسی انتہ کرن ریکھا پر عین ہتھیلی کے درمیان یب (جو) کا نشان ہو۔ تو ایسے شخص کا معدہ سخت چیزوں کے ہضم کرنے میں کمزور ہوتا ہے۔ اگر یہی یب کا نشان اِسی ریکھا پر سینچر استھان کے بالمقابل ہو۔ تو عورت کو اِس نشان کے ہونے سے زنانہ بیماری یعنی اندرونی بیماری ہوتی ہے۔ اور مرد بھی آتشک، سوزاک وغیرہ کی بیماریوں میں گھِرا ہُوا رہتا ہے۔ اِسی طرح یکا (یب) کا نشان سُورج استھان کے سامنے ہو۔ تو اِس کی آنکھوں کی نظر کمزور ہوتی ہے۔ (جیسے کہ اِس قِسم کے نِشان نقشہ ۴ نشان ۱۰ دِکھائے ہیں) اِن نشانوں کے علاوہ اِس انتہ کرن ۳ کی ریکھا پر کسی اور جگہ پر ایسا ہ نشان ہو۔ تو ایسے شخص کے اعضائے تناسل میں درد۔ کمزور صحت۔ غریب خاندان اور بد قسمت عورت سے شادی ہوتی ہے۔

کسی مرد یا عورت کے ہاتھ پر یہ ۳ کی ریکھا اور چھوٹی چھوٹی شاخیں پیدا کرتی ہوئی کچھ گہرائی کی شکل میں ہوں۔ تو عورت اپنے پتی (خاوند) سے اور مرد اپنی بیوی سے بہت محبت اور پریم کرتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مندرجہ بالا لکھے ہوئے کراس وغیرہ نشانوں کی بتائی ہوئی جگہوں کے علاوہ اِس ریکھا پر کسی اور جگہ پر کراس + گئے تکون ∆ جھنڈیاں اور پالکی کا نشان ہو۔ تو ایسا شخص بڑا عالم۔ اُونچے خیالات کا اور بڑے بڑے راجاؤں مہاراجاؤں سے عزت کرانے والا ہوتا ہے۔ یعنی بڑے بڑے لوگ ایسی ریکھا والے کی عزت کرتے ہیں۔ اگر اِن نشانوں میں سے کسی ایک نشان کے ساتھ جکڑی ہوئی یہ اننہ کرن ریکھا سُورج استھان کی طرف گئی ہوئی ہو۔ اور ۲۲ کی دھن ریکھا بھی صاف ہو۔ تو ایسا شخص دھرماتما۔ تیرتھ یاترا کرنے والا۔ ہر ایک کی نظر میں عزت کرنے والا اور دولت مند ہوتا ہے۔

یہی اننہ کرن ۳۰ کی ریکھا اپنے اصلی یعنی ابتدائی مقام سے لمبی شکل کی بنکر انگوٹھے اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے درمیان میں سے ہوتی ہوئی ہاتھ کی پچھلی طرف جا رہی ہو۔ تو اِس ریکھا والا شخص ننانوے سال جینے کی اُمید رکھ سکتا ہے۔ اگر صرف سنیچر استھان تک ہی گئی ہو۔ تو کسی عورت کے ذریعہ کافی دولت حاصل کرنے پر آرام سے زندگی بسر کرتا ہے۔

یہی اننہ کرن ریکھا جگہ بجگہ سے جتنی دفعہ ٹوٹ پھوٹ کر گئی ہو۔ تو اتنی ہی عورتوں سے محبت اور شادی کرکے چھوڑ دیتا ہے۔ اگر اِس اننہ کرن ریکھا کا اگلا حصہ ہتھیلی کی طرف جھکا ہوا دماغی ریکھا سے ملا ہوا ہو۔ اور ساتھ ہی اُسی جگہ سے دماغی ریکھا اننہ کرن ریکھا کی طرف

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

ذرا کمان کی شکل میں ہو۔ تو ایسا شخص جھوٹ بولنے والا خود غرض ہوتا ہے
اس انتہ کرن ریکھا پر جگہ بہ جگہ خانچے بنے ہوئے اور ساتھ میں اُبھری
ہوئی بھی ہو۔ تو ایسی ریکھا والا شخص ایک سال میں لاکھ پتی اور دوسرے
سال میں کنگال بن جاتا ہے۔ مگر باوجود اتنا ہونے کے بھی وہ اپنا
حوصلہ کم نہ کرتے ہوئے عیش وعشرت سے زندگی بسر کرتا ہے۔ یہی
خانچے اگر سورج اور بدھ استھان سے بالمقابل انتہ کرن ریکھا پر بنے
ہوئے ہوں۔ تو بعض اوقات دوسروں سے عداوت رکھتا ہوا نقصان
بھی اٹھاتا ہے۔

اگر انتہ کرن ریکھا کو اور چھوٹی چھوٹی آس پاس والی ریکھائیں کاٹتی
ہوں۔ تو ایسا شخص لالچی اور ہر جگہ سے بے عزتی حاصل کرنے والا اور
ہمیشہ دوستوں سے دھوکہ کھانے والا ہوتا ہے۔ اپنی انتہ کرن کی پیدائشی
مقام سے ایک بار دو ٹیڑی شکل کی ریکھیں منگل استھان پر گئی ہوں۔ تو ایسا
شخص دولت مند تو ضرور ہوتا ہے۔ مگر اس کے ہاں اولاد وغیرہ کوئی نہیں
ہوتی۔ اس سے زیادہ انتہ کرن ریکھا کا حوالہ دوسرے حصہ میں دیا جاویگا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نقشہ ۵ بھاگیہ ریکھا کا حوالہ

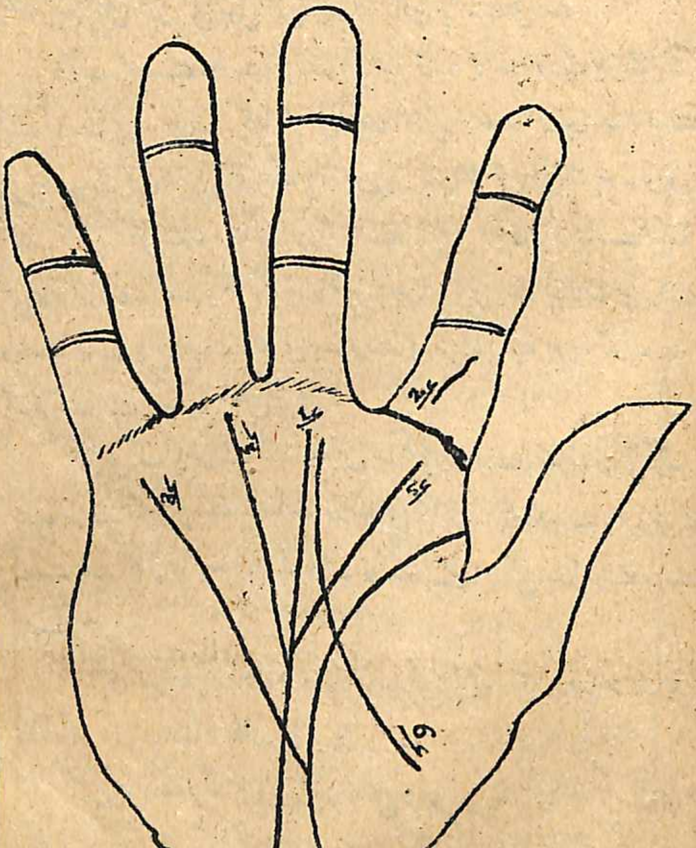

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھاگیہ ریکھا کی پیدائیش مونا کے عین ہیرے سے ہو کر ہتھیلی کے درمیان سے گذرتی ہوئی عین سنیچر استھان پر ختم ہوتی ہے۔

بھاگیہ ریکھا سے دولت، عزت، آرام، بڑے بڑے اونچے یا نیچے خیالات دیکھے جاتے ہیں۔ مدھیہ ریکھا، سنی ریکھا اور پرار بدھ ریکھا کے نام سے بھی پکارتے ہیں۔ جس کسی کے ہاتھ میں یہ ریکھا بالکل ہی نہ ہو۔ تو وہ شخص بڑی مشکل سے اپنا گذارہ کرتا ہے۔ ایسی ریکھا والا چاہے کیسا بھی کام کرے۔ اُسے بالکل فائدہ نہیں ہوتا۔ اس کے خیالات ہر وقت دولت کمانے یا آرام سے زندگی بسر کرنے کی طرف رہتے ہیں۔ مگر اُسے آرام یا دولت نصیب نہیں ہوتی۔

جس کسی مرد یا عورت کے ہاتھ میں پیدائشی مقام سے لیکر خاتمہ کی جگہ جیسے کہ اوپر بتایا گیا ہے۔ صاف اور سیدھی گئی ہو۔ ایسے عورت یا مرد بڑے دولت مند کافی جائیداد کے مالک اور سکھ سے زندگی بسر کرنے والے ہوتے ہیں۔

یہی ریکھا اگر درمیانہ درجہ کی دکھائی پڑے۔ تو درمیانہ درجہ کے سکھ اور دولت کا مالک ہوتا ہے۔

جس کسی کے ہاتھ میں یہ ریکھا بالکل نہ ہو۔ یا پیدائشی جگہ لیکر ہتھیلی، سنیچر استھان کو عبور کر کے سب سے بڑی انگلی کی پہلی گانٹھ تک گئی ہو۔ تو وہ بہت ہی غریبی حالت میں زندگی بسر کرتا ہے۔ خاصکر غریب آدمیوں کے ہاتھوں میں ایسی ہی ریکھا دیکھی گئی ہے۔ یہ ریکھا ۴۵ کی بھاگیہ ریکھا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اُوپر بتائی قسم کے سِوا اور تین طرح سے پیدا ہوتی ہے۔

اول۔ ہتھیلی سے ذرا نیچے مونا کی طرف سے عمر ریکھا میں سے پیدا ہوتی ہے۔

دوم۔ چندر استھان سے پیدا ہوئی۔

سوئم۔ عمر ریکھا سے علیحدہ اور عین مونا کے سرے سے پیدا ہو کر چندر استھان پر جاتی ہے۔ جیساکہ نقشہ ۱ میں دکھائی گئی ہے۔

اچھے یا بُرے دِنوں کے مطابق یہ ریکھا گھٹتی اور بڑھتی بھی رہتی ہے۔

ریکھا ۲ بھاگیہ ریکھا سے کاروبار اور روزگار۔ امیری یا غریبی کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

۳ کی بھاگیہ ریکھا چندر استھان سے پیدا ہو کر سنیچر استھان کی طرف گئی ہو ایسی ریکھا والا دُوسرے کی تابعداری، نوکری وغیرہ کرنے سے کافی دولت کماتا ہے۔

جس کسی لڑکی کے ہاتھ میں ایسی ریکھا ہو۔ تو اُس کی شادی جلدی ہو جاتی ہے۔ اور اُسے اپنے خاوند کا کافی سُکھ ہوتا ہے۔ آرام سے زندگی بسر کرتی ہے۔

یہی ریکھا جس کسی مرد یا عورت کے دونوں ہاتھوں میں لمبی اور صاف گئی ہُوئی ہو۔ تو وُہ پچھلے دُکھوں سے چھُوٹ کر بہت جلد دولت مند ہو کر سُکھ سے زِندگی بسر کرتے ہیں۔

بھاگیہ ریکھا مونا سے نکل کر تھوڑے ہی فاصلہ پر عمر ریکھا سے مِل گئی ہُوئی ہو۔ اور پھر کچھ فاصلہ سے عُمر ریکھا سے ہو کر سنیچر استھان کی طرف جا رہی ہو۔ ایسی ریکھا والے مرد یا عورت۔ عقلمند۔ چتر۔ تھوڑے علم کے جانتے ہُوئے بھی ان کی عقل زیادہ کام کرتی ہے۔ اور آزاد طبیعت کے ہوتے ہیں۔

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

یہ ریکھا جتنے فاصلہ تک عمر ریکھا سے نہ ملی ہوئی ہو۔ اتنی عمر تک اپنے والدین کے ذریعے سُکھ کی زندگی بسر کرتا ہے۔ نقشہ ۶ سے عمر کا اندازہ لگاکر عمر ریکھا کے ساتھ جتنے فاصلہ تک ملکر گئی ہو۔ اُتنی ہی عمر تک وہ شخص ہر طرح سے دُکھی۔ والدین کی طرف سے کسی قسم کی مدد نہ ملنا۔ اور کافی سے زیادہ قرضہ ہونے پر اپنے گھر کے اخراجات پُورے کرنا بہت مشکل ہو جاتے ہیں۔ مگر ایسا ہوتے ہوئے بھی وُہ کافی حوصلہ رکھتا ہے۔ اور ہر وقت اپنے دُکھوں سے چھٹکارا پانے کے لئے تجویزیں سوچتا رہتا ہے۔ نقشہ ۶ کے مطابق عمر کا اندازہ لگاؤ۔ کہ کس عمر میں بھاگیہ ریکھا عُمر ریکھا سے علیحدہ ہوئی ہے۔ (لیکن خیال رہے کہ عمر کا اندازہ نقشہ ۶ کے بتائے عمر کے حساب سے اُوپر بتائی ریکھوں کا اندازہ اُلٹ لگائیں)

اتنی عمر سے لیکر آہستہ آہستہ ہر کام میں ترقی کرتا ہُوا دولت مند لوگوں کی نظروں میں کافی لائق اور ہر وقت اپنے آرام۔ آزادی سے زندگی بسر کرنے کے خیالوں میں۔ ہر ایک کی باتوں کو سُننے اور من مانی چلانے پر ہر ایک کام میں کامیابی حاصل کرنے سے کافی دولت کماکر اچھے اچھے دھرم کاموں میں خرچ کرتا ہے۔ کافی خرچ کرنے پر اس کے پاس دولت نہیں رہتی۔ مگر لوگ اُس کی کافی عزت کرتے ہیں۔

بھاگیہ ریکھا ہتھیلی کے خاتمہ سے شروع ہوکر سنیچر استھان پر جائے۔ تو ایسی ریکھا والا شخص دولت مند۔ ڈاکٹر۔ لیکچرار۔ گدی۔ کارخانہ وغیرہ کے کاموں میں ماہر۔ سائینس کے جاننے والا۔ ہر وقت پردیس میں رہ کر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کاروبار کرنے سے سُکھ کی زندگی بسر کرتا ہے۔ جس کسی شخص کے ہاتھ میں ایسی ریکھا ہو۔ اُس سے اُوپر بتائے چار پانچ پھلوں کے نکشن بھی مِلتے ہیں۔ اگر یہ بھاگیہ ریکھا سینچر استھان کو عبور کر کے سب سے بڑی اُنگلی پر چلی گئی ہو۔ تو ایسی ریکھا بُرا پھل دیتی ہے۔ خاصکر غریب لوگوں کے ہاتھ میں یہ ریکھا ہُوا کرتی ہے۔

اگر یہی ریکھا عورت کے ہاتھ پر ہو۔ تو بہت جلد بیوہ ہو جاتی ہے۔ عورت کی ۲ کی اُنگلی کے شروع کے حِصّہ پر ایک مڑی ہُوئی ہو (جیسا کہ نقشہ ۵ ریکھا ۱ سے ظاہر ہے) تو بھی عورت بہت جلد بیوہ ہو جاتی ہے۔

۴ کی بھاگیہ ریکھا اگر سُورج استھان پر جائے۔ تو عقلمند اور ہر ایک کام کی واقفیّت رکھنے والا۔ بڑا امیر ہوتا ہے۔

اگر یہ ریکھا صاف اور لمبی ہو۔ تو بغیر کمانے کے ہی دولت حاصل کر لیتا ہے۔ اور ہر ایک میل ملاپ رکھ کر اپنی عقل کے ذریعہ ہی تمام کاموں کو پُورا کرتا رہتا ہے۔ بشرطیکہ یہ ریکھا زیادہ گہری نہ ہو۔

ریکھا ۴ بھاگیہ ریکھا عُمر کی ریکھا سے نکل کر سینچر استھان پر جائے۔ تو اپنی عقل کے ذریعہ دولت کما کر دولت مند ہو جاتا ہے۔ بچپن کی عُمر میں یعنی ۱۲ سال تک کھانے پینے کا بہت شوقین ہوتا ہے۔ ۱۲ سال سے لیکر ۲۲ سال تک ہر طرح سے تنگ اور تکلیفیں۔ والدین کا فوت ہونا۔ ہر وقت مکروں میں پڑے رہنا۔ اِنہی تکلیفوں اور مصیبتوں کو برداشت کرتے ہوئے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

۴۲ سال کے بعد کسی رشتہ دار کے ذریعہ اور اپنی عقل ولیاقت کے ذریعہ پچھلے سیکھے ہوئے کسی کام کے ذریعے جسے وہ کر کے چھوڑ چکا تھا۔ اور دل میں یہ خیال کر چکا تھا۔ کہ اس کام میں مجھے کبھی فائدہ نہ ہوگا۔ اُسی چھوڑے ہوئے کام کے ذریعہ آہستہ آہستہ ترقی کرتا ہوا کافی دولت مند عزت دار۔ ہر دلعزیز۔ ہر ایک قسم کی دل کی مرادیں پوری ہوتی جاتی ہیں۔ ان باتوں کے باوجود اُسے قرض سے چھٹکارا نہیں ہوتا۔ چونکہ وہ آمدنی کی نسبت اچھے اچھے دھرم کے کاموں میں زیادہ خرچ کرتا رہتا ہے۔ اور اسے اولاد وغیرہ کا سکھ بڑھاپے کی عمر میں ہوتا ہے۔ جلد اولاد نہ ہونے کی وجہ سے ہر وقت متفکر رہتا ہے۔ نیز تیز بدھی۔ سخی۔ دھرم و غریبوں کا پالن کرنے والا۔ دولت مند اور غیرت والا ہوتا ہے۔

بھاگیہ ریکھا ۴ موٹا سے نکلکر عمر کی ریکھا سے ملتی ہوئی صاف جلئے۔ تو اوپر لکھے ہوئے پھل ہوتے ہیں۔

اگر ہتھیلی کے درمیان سے بدھ کے استھان پر جائے۔ یا دیگر گرہوں کے استھان پر جائے۔ تو وہ شخص بیوپار کے ذریعہ کافی دولت کماتا ہے۔ (جیسا کہ نقشہ ۵ ریکھا ۲ سے ظاہر ہے) ایسی ریکھا اگر بالکل صاف گئی ہو۔ تو دوستوں اور رشتہ داروں کے ذریعہ کافی مدد ملتی ہے۔ لیکن بچپن کی عمر نوجوانی میں ۳۴ سال تک اُسے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعد میں سُکھی ہو جاتا ہے۔

اگر ۴ بھاگیہ ریکھا سورج استھان پر صاف گئی ہوئی ہو۔ تو دیوان

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کوی - لیکچرار - ناٹک بنانے والا - ان ذریعوں سے کافی دولت کماتا ہے
جیساکہ نقشہ ۵ ریکھا ۳ سے ظاہر ہے)

اگر برہسپتی استھان پر جائے تو بڑا عالم اور معزز مانا جاتا ہے - (جیسا کہ ریکھا ۴ سے ظاہر ہے)

اگر یہی ریکھا چندر استھان سے نکلکر پھر برہسپتی استھان گئی ہوئی ہو - (جیساکہ نقشہ ۵ ریکھا ۵ سے ظاہر ہے) تو اُس کے خیالات اپنے کُنبہ سے نرالے ہی ہوتے ہیں -

اگر عمر ریکھا کو کاٹ کر شُکر استھان پر گئی ہو - تو نقشہ ۵ کے مطابق جسقدر عُمر لحاظ کاٹی ہُوئی ہو - اُتنی عمر تک وہ شخص دوسرے کے ماتحت رہ کر اپنی زندگی بسر کرتا ہے -

یہی پھل عُمر اور بھاگیہ کے ساتھ ساتھ جانے کا ہوتا ہے -

بھاگیہ ریکھا ۴ اپنے پیدائیشی مقام سے پیدا ہو کر عُمر کی ریکھا سے بار بار ملتی ہے - (عُمر کا لحاظ ۶ میں ظاہر ہے) کبھی لاکھ پتی کبھی خاک پتی بنا دیتی ہے -

۴ کی بھاگیہ ریکھا ۱ کی عمر ریکھا ۲ کی دماغی ریکھا ہتھیلی کے عین درمیان میں آپس میں ملاپ کرتی ہوں - تو اُسی شخص کو ڈاکٹر، وید حکمت کے کاموں سے دولت حاصل ہوتی ہے -

اگر بھاگیہ ریکھا ٹوٹ ٹوٹ کر پھر نئی شاخیں چھوڑتی ہو - تو (نقشہ ۶ عمر کے اندازہ میں) امیری اور غریبی دکھاتی ہے -

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یہ بھاگیہ ریکھا لہردار سر، کانپتی ہوئی ـــــ گئی ہوئی ہو۔ تو ایسی ریکھا والا شخص بدچلنی سے اپنی تمام جائیداد کو تباہ کر دیتا ہے۔

اسی ریکھا کا کچھ حصہ لہردار ہو کر گیا ہوا ہو۔ اور پھر صاف ہو۔ تو چند ایک مشکلات کو دور کرتا ہوا آخیر میں نیک کام کر کے دولت مند ہو جاتا ہے۔ لیکن ایک کام کو پکڑنا اور چھوڑنا اس کے لئے معمولی بات ہے۔ اس بھاگیہ ریکھا کو جسقدر شاخیں آس پاس کی کاٹتی ہوں۔ تو نقشہ ۵ عمر کے مطابق تمام جائیداد اور کاموں کی تباہی ہو جاتی ہے۔

اگر یہ ۳۴ کی بھاگیہ ریکھا ڈبل ہو کر گئی ہو۔ تو اس سے پایا جاتا ہے۔ کہ ایسی دو شاخ والی ریکھا والا شخص کافی مال دار ہوتا ہے۔

اگر یہ شروع سے ہی دو شاخیں بنا کر نکلی ہو۔ تو خود بخود ہی اس کے سارے کام بنتے ہوئے سکھ سے زندگی بسر کرتا ہے۔ اگر یہ بھاگیہ ریکھا ۳۵ کی انتا کرن ریکھا کو کاٹ کر سنیچر کے استھان پر گئی ہو۔ تو پچاس سال کے بعد اس کی عمر سکھ سے گذرتی ہے۔ اور اس بھاگیہ ریکھا کے شروع میں یا درمیان میں جہاں کہیں بھی جو ــــ کا نشان ہو (جیسا کہ نقشہ ۵ نشان ۳۶ سے ظاہر ہے۔ اور عمر کا اندازہ نقشہ ۵ میں لگا لیں) تو ایسے نشان والا شخص اپنی عمر میں سب کاموں کو تباہ کر کے اور ہر ایک کی نظروں میں برا دکھائی دینے کے بعد جو کے نشان کی عمر تک دکھ، تکلیفیں اٹھانے کے بعد سکھ کی زندگی بسر کرتا ہے۔ اگر یہ جو کا نشان مرد یا عورت کی ہتھیلی کے عین درمیان میں ہو۔ تو جس مرد یا عورت کو قابو میں کرنا چاہیں۔ کر لیتے ہیں۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اسی بھاگیہ ریکھا پر جہاں کہیں بھی + کراس یا تارا ☆ کا نکشتر ☼ نشان ہو۔ تو نقشہ ۴ کے مطابق عمر کے لحاظ سے بد چلنی کے ذریعہ سے کل جائیداد کو برباد کر دیتا ہے۔ ایسے برے نشانوں سے جکڑی ہوئی یہ نمبر ۴ کی بھاگیہ ریکھا سنیچر استھان پر گئی ہوئی ہو۔ تو اچانک موت کا خطرہ رہتا ہے۔

بھاگیہ ریکھا جہاں بھی کہیں سے ٹوٹ کر نئی شاخ پیدا کرتی ہو۔ اور وہ شاخ سنیچر استھان پر گئی ہو۔ تو (نقشہ ۵ کے مطابق) پہلے اچھے برے کاموں کو بھلا کر از سر نو کام شروع کرتا ہے۔ جن کے ذریعہ کافی دولت حاصل کرنے کے بعد آرام سے زندگی بسر کرتا ہے۔ لیکن اس شاخ کا مکمل اور صاف ہونا اچھا مانا گیا ہے۔ شکستہ ہونے سے چند دن کام چلنے کے بعد پھر نقصان اٹھاتا ہے۔ اور ایسی ہی ریکھائیں نیچے کی طرف گئی ہوئی ہوں۔ تو مندرجہ بالا ریکھاؤں کے مطابق پھل دیتی رہتی ہیں۔

چندر کے استھان سے نکلکر بھاگیہ ریکھا کے ساتھ ایک ریکھا ملی ہوئی ہو۔ تو فضول کاموں کے کرنے پر بھی کسی معشوقہ کے ذریعہ دولت حاصل ہوتی ہے۔ یا کبھی امیر خاندان کی لڑکی سے شادی ہوتی ہے۔

اگر یہ ریکھا بھاگیہ ریکھا سے نہ ملی ہوئی ہو۔ تو کبھی امیر خاندان کی لڑکی کے ساتھ شادی مقررکی ہوئی رک جاتی ہے۔ یا وہ لڑکی ہی فوت ہو جاتی ہے۔

اگر یہی ریکھا بھاگیہ ریکھا کو کاٹ کر آگے نکل گئی ہو۔ تو اپنی بیوی کے ساتھ بیوفائی اور کوئی بھی کام دلچسپی سے نہیں کرتا ہے۔ اور کسی کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ساتھ کام کرنے سے بھی خود کو نقصان اُٹھاتا ہے۔ مگر ساتھ ہی اُسے بھی نے ڈبوتا ہے۔

اگر یہ بھاگیہ ریکھا ۲ دو شاخ والی ہو کر کسی عورت کے ہاتھ میں بنی ہوئی ہو۔ تو اُسے والدین کے ہاں سے کافی جائیداد ملتی ہے۔

اگر یہ ریکھا زنجیر کی شکل کی بنی ہوئی ہو۔ تو ایسی ریکھا والے کو کبھی سکھ اور کبھی دُکھ ہوتا رہتا ہے۔ اور اس کی عقل کسی بھی کام میں مدد نہیں دیتی۔

نیز ایسی بھاگیہ ریکھا سے ایک یا دو شاخیں نکلکر برہسپتی استھان پر گئی ہوئی ہوں۔ تو اُس شخص کے تھوڑے ہی عرصہ میں سب کامنائیں پوری ہو جاتی ہیں۔

اگر برہسپتی استھان پر ایسی ہی شاخ گئی ہوئی ہو۔ تو سیدھی سادھی زندگی بسر کرتا ہے۔

اگر سورج استھان پر گئی ہو۔ تو امیرانہ ٹھاٹھ سے زندگی بسر کرتا ہے۔

اور بدھ استھان پر جانے سے سائینس وغیرہ میں ترقی کرتا ہے

بھاگیہ ریکھا ۳ سے جتنی ریکھائیں پیدا ہو کر ہتھیلی سے ہوتی ہوئی اوپر کی طرف گئی ہوں۔ اُتنے ہی کاموں کو کامیاب کرتا ہوا سکھ سے زندگی بسر کرتا ہے۔ خاصکر شاہوکاروں کے ہاتھوں میں ایسی ریکھائیں ہوا کرتی ہیں۔

شکر استھان سے ایک شاخ نکلکر ۱ کی عمر کی ریکھا کو کاٹ کر اس

بھاگیہ ریکھا سے ملی ہُوئی ہو۔ تو اپنی بیوی یا کسی اور عورت کے ذریعہ موت کا خطرہ ظاہر کرتی ہے۔

بھاگیہ ریکھا ۴ کے پیدائشی مقام پر یا انگوٹھا کے شروع شُکر استھان پر تارے کا نشان ہو۔ تو اُس کی بچپن کی عمر میں ہی والدین کا سایہ اُٹھ جاتا ہے۔ اور دُکھوں میں پڑ جاتا ہے۔ اسی جگہ کراس کے نشان سے اُس کے والدین کو دُکھ ملتا ہے۔ اِسی لئے بڑے بڑے عالموں نے اِس بھاگیہ ریکھا کا صاف اور بڑا ہونا اچھا قرار دیا ہے۔ اِس کا زیادہ گہرا ہوتا ہونا نقصان دہ ہے۔

پیدائشی مقام پر تھوڑی دُور تک ہی دو شاخ بنی ہو۔ تو والدین کی کمائی ہُوئی کافی جائیداد ملتی ہے۔ اور یہ دھن ریکھا ۶ کی تند رستی ریکھا اور ۲ کی دماغی ریکھا ہتھیلی کے درمیان میں اکٹھی ہو گئی ہوں۔ اور بھاگیہ ریکھا انتہ کرن ۳ کی ریکھا کو کاٹ کر گئی ہو۔ تو وہ بڑا دھنوان، مہاتما اور امیرانہ ٹھاٹھ سے زندگی بسر کرتا ہے۔ مندرجہ بالا تین ریکھیں عام طور پر بڑے بڑے امیروں کے ہاتھوں میں دیکھنے میں آئی ہیں۔

یہ بھاگیہ ریکھا عُمر ریکھا۔ انتہ کرن ریکھا یا دماغی ریکھا سے دو شاخ والی ہو کر سُورج استھان پر یا سنیچر استھان پر گئی ہو۔ (جیسا کہ نقشہ ۵ ریکھا ۷ سے ظاہر ہے) تو بغیر محنت کے بھی کافی دولت ملتی ہے۔ ایسی ریکھا کے ہوتے ہوئے اگر بُدھ سپتی استھان تارا ☆ یا کراس + کا نشان ہو۔ تو اس شخص کو اپنے سُسرال کے ہاں سے کافی جائیداد اور بھاگیہ شالی

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

بیوی ملتی ہے۔ اس بھاگیہ ریکھا کے خاتمہ پر سفید رنگ کا بندو یا بیب یعنی جَو کا نشان ہو۔ تو اچانک دولت پراپت ہوتی ہے۔

اسی طرح دو شاخ بنکر بدھ استھان پر گئی ہوئی ہو۔ تو صرف بیوپار کے ہی ذریعہ سے کافی دولت کماتا ہے۔

اگر بھاگیہ ریکھا ۴ پیدائیشی مقام سے بھر سپنی استھان تک صاف گئی ہو۔ تو ایسی ریکھا والا بیرسٹر۔ مجسٹریٹ۔ اُپدیشک یا کوئی اور عہدہ دار بنکر سکھ سے زندگی بسر کرتا ہے۔

سب سے بڑی اُنگلی کے نچلے شروع کے ٹکڑہ پر تین یا چار کھڑی اور صاف ریکھائیں ہوں۔ اور ساتھ بھاگیہ ریکھا بھی صاف ہو اور مونا پر مچھلی یا کراس کا نشان ہو۔ تو ایسی ریکھاؤں اور نشانوں والا کسی امیر کا دھرم (متبنّہ) ہنکر کافی جائیداد کا مالک ہو جاتا ہے۔

اگر مونا کے استھان کراس، تارا کی بجائے تکون یا مچھلی کا نشان ہو۔ تو برادری سے لاولد کی جائیداد حاصل کرنے کے بعد اچھے اچھے خیالات کا دھرماتما اور تیرتھ یاترا کرنے والا ہوتا ہے۔

مونا سے ایسی ہی شاخ نکلکر سورج استھان یا بدھ استھان پر گئی ہو۔ تو بڑا دولت مند اور نیک خیالات کا ہوتا ہے۔ لیکن اس کتاب کے اُوپر عمل کرنے والے اس بات کا دھیان رکھیں۔ کہ یہ بھاگیہ ریکھا سیلچم استھان کے اچھے اُبھرے ہوئے سے اچھا یا بُرا پھل مکمل دیتی ہے۔ اس سے زیادہ اس بھاگیہ ریکھا کا حوالہ آئندہ چھپنے والے دوسرے حصہ میں کافی سے زیادہ دیا جائیگا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نقشہ ۶ سورج ریکھا کا حوالہ

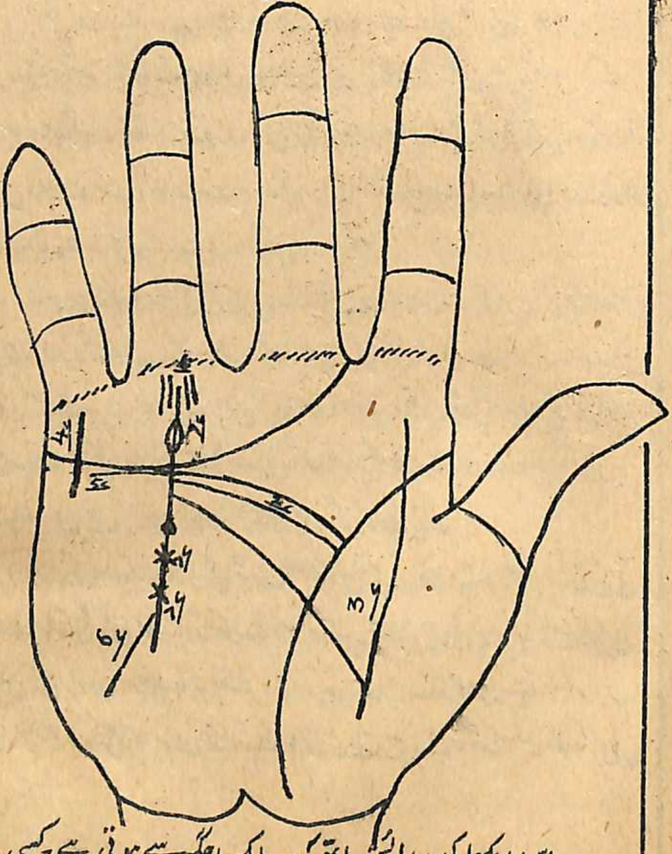

اس ریکھا کی پیدائیش ہاتھ کی ہر ایک جگہ سے ہوتی ہے۔ کسی کے
ہاتھ میں چندر استھان۔ کسی کے موتا کی طرف سے یا ہتھیلی کے درمیان سے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اور عمر ریکھا ۱ دماغی ریکھا ۲ انتہ کرن ریکھا ۳ بھاگیہ ریکھا ۴
اِن ریکھاؤں میں سے ہی اس کی پیدائیش ہوتی ہے۔ نیز اس کا خاتمہ
۳ کی اُنگلی کے نیچے سُورج استھان پر ہوتا ہے۔ اِس ریکھا کا پھل بھی
تقریباً بھاگیہ ریکھا کے پھلوں کی طرح ہی ہوتا ہے۔ جس کسی شخص کے
ہاتھ میں بھاگیہ ریکھا نہ ہو۔ اور سُورج ریکھا صاف اور لمبی گئی ہو۔ تو ایسا
شخص دولت مند، تندرست۔ بھاگیہ وان۔ معزز اور اپنے ہی دماغ سے
دولت کمانے والا ہوتا ہے۔

سُورج ریکھا ۵ کی اگر ہتھیلی کے عین درمیان سے نکلکر سُورج استھان
جاوے اور انتہ کرن ریکھا عمر ریکھا میں اچھی بنی ہوئی ہو۔ تو بُرے پھلوں
کو دُور کر کے ہر طرح اچھے پھل اور تندرستی رکھتی ہُوئی ہر طرح سے اچھی
طرح سے زندگی بسر کرواتی ہے۔ خاصکر مجسٹریٹ اور بڑے حاکموں
کے ہاتھوں میں ایسی ریکھا دیکھنے میں آئی ہے۔

اگر سُورج ریکھا ۵ کی سُورج استھان تک صاف اور لمبی نہ گئی ہُوئی
یا ٹوٹی پھُوٹی گئی ہو۔ اور سُورج استھان پر چھوٹی چھوٹی دو یا تین کھڑی
ریکھیں گئی ہوں۔ (جیساکہ نقشہ ۶ ریکھا ۱ سے ظاہر ہے) تو اس
ریکھا والا شخص کئی کاموں کو اپنے ہاتھ سے کرتا ہے۔ مگر کامیاب کسی میں
نہیں ہوتا۔

اگر یہ سُورج ریکھا دو شاخ ہو گئی ہو۔ تو بڑے بڑے کام کر کے
دولت حاصل کرتا ہے۔ جہاں کہیں سے بھی یہ ریکھا ٹوٹ گئی ہو۔ تو

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

نقشہ ۸ میں عمر کا اندازہ لگانے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ یہ ریکھا کتنی عمر میں ٹوٹی ہے۔ جتنی عمر پر ٹوٹی ہوئی ہے اتنی ہی عمر کے مطابق ایسی ریکھا والے شخص کی دولت، جائیداد برباد ہو جاتی ہے۔

یہی سورج ریکھا عورت کے دائیں ہاتھ میں اور مرد کے بائیں ہاتھ میں ٹوٹی پھوٹی ہوئی ہو۔ تو ایسی ریکھا اپنی اولاد۔ رشتہ داروں کو نقصان دہ ہوتی ہے۔

سورج ریکھا کو عمر ریکھا ۱ کی ریکھا میں سے چھوٹی چھوٹی ریکھائیں نکلکر کاٹتی ہوں۔ تو اتنے ہی رشتہ داروں کے ذریعہ ایسی ریکھا والے کی دولت اور جائیداد کا نقصان ہوتا ہے۔ کاٹنے کی بجائے اگر یہ چھوٹی چھوٹی ریکھائیں سورج ریکھا سے ملتی ہوئی ہوں۔ تو ایسی ریکھا والوں کو اتنے ہی رشتہ داروں سے مدد ملتی ہے (نقشہ ۴ ریکھا ۲ کے مطابق)

اگر شکر استھان سے ایک ریکھا نکلکر بھرسپتی استھان تک لمبی اور صاف گئی ہو۔ تو اُس شخص کو بزرگوں کی اپنی برادری میں سے لاولدوں کی جائیداد ملتی ہے۔ (جیسا کہ نقشہ ۶ ریکھا ۳ سے ظاہر ہے)

اگر یہ ریکھا منگل استھان سے پیدا ہو کر بدھ استھان پر گئی ہو۔ (جیسا کہ نقشہ ۶ ریکھا ۴ کے ساتھ ہے) تو اُس شخص کو پردیس میں بطورِ نظرانہ کافی دولت ملتی ہے۔

اگر یہ ریکھا سورج استھان کو عبور کر کے ۳ کی اُنگلی کے نچلے حصہ تک چلی گئی ہو۔ تو ایسی ریکھا والا شخص اپنے خاص متر (دوست) یا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بشواسی رشتہ دار کے پاس اپنی جائیداد بطورِ امانت رکھتا ہے۔ مگر بعد ازاں وہی دوست یا رشتہ دار اس کی جائیداد واپس دینے سے انکار کر دیتے ہیں۔

اگر یہ سورج ریکھا ۵ چندر استھان سے نکلکر صاف سورج استھان پر جاکر اور چھوٹی چھوٹی ریکھا پیدا کرتی ہو۔ تو اس شخص کو اپنے بزرگوں کی کمائی ہوئی کافی جائیداد ملتی ہے۔

اگر یہ سورج ریکھا دماغی ریکھا سے پیدا ہو کر گئی ہو۔ تو اس شخص کو بچپن اور جوانی کی عمر میں بہت تکلیفیں اٹھانی پڑتی ہیں۔ مگر بڑھاپے کی عمر سکھ سے گذرتی ہے۔

اگر موناکی طرف سے نکلکر سورج استھان پر جائے۔ تو ایسا شخص سب سے میل ملاپ رکھتا ہوا سب کاموں میں کامیاب ہوکر اپنے خاندان میں کافی عزت حاصل کرتا ہے۔

اگر عورت کے ہاتھ میں ایسی ریکھا گئی ہوئی ہو۔ تو ایسی ریکھا والی عورت کی شادی بڑے امیر خاندان شریف لڑکے سے ہوتی ہے اور وہ عورت بھی سب سے میل ملاپ سے رہنے والی ہوتی ہے۔

اگر سورج ریکھا ۵ کی موناکی طرف سے نکلکر صاف لمبی گئی ہوئی ہو۔ اور دماغی ریکھا ۲ کی کا اگلا حصہ چندر استھان کی طرف جھکا ہوا ہو۔ تو وہ شخص کوی۔ اپدیشک اور گانے بجانے کے کام میں خوب ماہر ہوتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اگر چندر استھان سے لیکر سورج استھان تک صاف گئی ہو۔ تو ایسے شخص کو اپنے رشتہ داروں کا کافی سہارا ہوتا ہے۔ اگر سورج ریکھا ہتھیلی کے شروع کے حصّہ سے نکلکر ٹیڑھی ٹیڑھی ہوکر سورج استھان پر گئی ہو۔ تو وہ شخص مقدمہ بازی، آپس میں لوگوں کی پھوٹ ڈلوانے سے اپنا مطلب نکالتا رہتا ہے۔

یہ سورج ریکھا بدھ استھان پر جس کسی کے ہاتھ میں صاف نظر آتی ہو۔ تو ایسے شخص کو اپنے سسرال کے ہاں سے کافی جائیداد ملتی ہے۔

اگر یہ سورج ریکھا ۳ انتہ کرن ریکھا سے عمر ریکھا ۱ سے نکلکر سورج استھان کی طرف جا رہی ہو۔ تو ایسا شخص ہنرکار۔ کاریگر دل کے سوچے ہوئے کاموں میں جلدی کامیابی حاصل کرنے والا ہوتا ہے۔ ان استھانوں کے علاوہ سورج ریکھا نکلکر سورج استھان پر صاف لمبی گئی ہو۔ تو ریاستوں میں کوئی خاص عہدار بنکر کافی دولت کماتا ہے۔

اگر ہتھیلی کے شروع سے ہی یہ سورج ریکھا پیدا ہوکر انتہ کرن ریکھا تک صاف لمبی گئی ہو۔ تو اسکی بچپن کی عمر ہر طرح کی تکلیفوں میں گذرتی ہے۔ مگر نوجوانی میں سکھ سے رہتا ہے اور بڑھاپے کی عمر بیماری سے کاٹتا ہے۔ مگر اس ریکھا کا ٹیڑھا اور ٹوٹا پھوٹا ہو جانے سے سکھ، دکھ، دھنوان اور نردھنتا علم اور دماغ کا کمزور ہوتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اگر یہ سورج ریکھا ع۵ بدھ استھان پر جائے - تو بیوپار کے ذریعہ دولت کماتا ہے - اگر سنیچر استھان پر جائے - تو زمینداری پیشہ، ساہوکاری پیشہ سے دولت کماتا ہے - اس سورج ریکھا کو آس پاس کی اور چھوٹی چھوٹی ریکھائیں کاٹیں - تو نقشہ ع۳ کے مطابق عمر کا اندازہ لگانے سے اُس عمر میں اسکے کاروبار میں نقصان رہتا ہے -

اگر یہ سورج ریکھا بھاگیہ ریکھا سے ملتی ہوئی گئی ہو - تو کسی دوسرے شخص کے ساتھ مشترکہ کام کرنے سے فائدہ اُٹھاتا ہے -

سورج ریکھا کے خاتمہ سے ایک ریکھا جس کسی شخص کے ہاتھ میں نکلی ہوئی ہو - تو کسی قسم کے کام کرنے پر بھی اُسے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے -

اگر سورج ریکھا ع۵ - دماغی ریکھا ع۲ صاف اور لمبی بنی ہوئی ہو - اور سب سے بڑی اُنگل ع۲ لمبی اور مضبوط ہو - تو ایسا شخص جوا کے ذریعہ یا ساہوکارہ پیشہ سے یا سفید چیزوں میں چاندی، کپاس وغیرہ وغیرہ کی خرید و فروخت کرنے سے فائدہ اُٹھاتا ہے -

ایسی ریکھاؤں کے ہوتے ہوئے اتہ کرن ریکھا ع۳ کی اُنگلیوں کے نچلے حصوں کی طرف جھکی ہوئی ہو - اور عمر ریکھا ع۱ سے ایک شاخ نکلکر سنیچر استھان پر گئی ہو - تو اُسے واقعی ہوئے کے کام سے فائدہ ہوتا ہے -

سورج ریکھا میں سے ایک ریکھا پیدائشی مقام سے ایک ریکھا

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

درمیان سے اور ایک آخری حصّہ سے نکلکر سینچر، بدھ اور سورج استھان پر گئی ہوئی ہوں۔ تو ایسی ریکھا والا شخص دولت مند۔ معزز عقلمند اور سکھ سے زندگی بسر کرنے والا ہوتا ہے۔ اگر اوپر کی بجائے نیچے پیدا ہو کر مونا کی طرف جھکی ہوئی ہوں۔ (نقشہ ۸ عمر کا اندازہ کے مطابق) اس عمر میں اس کی کل جائیداد تباہ ہو جاتی ہے۔

ایسی ریکھائیں لال رنگ کی ہوں۔ تو اچھی ہیں۔ اگر نیلے رنگ کی ہوں تو درمیانہ۔ اور اگر کالے رنگ کی ہوں تو برا پھل دینے والی ہوتی ہیں۔

اگر یہ سورج ریکھا دماغی ریکھا اور انتہ کرن ریکھا سے ملاپ کرتی ہوئی تکون کی شکل اختیار کر کے سورج استھان پر جائے۔ تو وہ شخص آزادی سے اچھے اچھے کام کرنے والا۔ اور اپنے خاندان میں سب سے نرالے خیالات کا دھرماتما۔ اور سوچے ہوئے کاموں کو اپنے عقل کے ذریعہ پورے کرنے والا شریف۔ مگر بچپن کی عمر میں ہر طرح سے تنگ رہتا ہے۔ نوجوانی کی عمر میں مندرجہ بالا بتائے ہوئے سکھ اور خیالات ہوتے ہیں۔

جس شخص کے ہاتھ میں یہ سورج ریکھا لمبی یا دو شاخ والی ہو۔ اور ساتھ ہی دماغی ریکھا بھی اچھی بنی ہوئی ہو۔ تو وہ شخص بڑے امیرانہ طریقہ سے زندگی بسر کرتا ہے۔ جس کسی کے ہاتھ میں یہ دونوں ریکھائیں نہ ہوں۔ تو ایسے شخص فضول بکواس کرنے والے۔ اچھے شریفوں کا کہنا نہ ماننے والے۔ بے انصاف اور کسی کا بھی کہنا نہ مانتے ہوئے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اپنے دُکھوں کو خود ہی پیدا کرنے والے اور ہمیشہ بیماریوں میں
مبتلا رہنے والے ہوتے ہیں۔

اگر یہ سُورج ریکھا بُھوم استھان ہو کر منگل استھان پر یا شکر
استھان پر گئی ہو۔ تو ایسی ریکھا والا شخص اپنی یا دوسرے کسی کی
استری کے ذریعہ کافی دولت حاصل کرتا ہے۔ اِس ریکھا سے دُوسری
ریکھاؤں کے اگلے حصّہ پر ملنے سے دوستوں کے ذریعہ کافی دولت
ملتی ہے۔

اگر یہ ریکھا ٹیڑھی یا ٹُوٹی پھُوٹی جا رہی ہو۔ اور ۲، ۳ کی انگلیاں
خاص لمبی اور مضبُوط ہوں۔ تو سٹہ وغیرہ یا جُوا کے ذریعہ اس کی جائیداد
برباد ہو جاتی ہے۔

اگر ہتھیلی کے عین درمیان سے دو شاخ بنکر سُورج استھان پر
جائے۔ تو نقشہ ۸ کے مطابق عمر کے اندازہ پر اسکو اچانک یا لاٹری
وغیرہ ڈالنے سے دولت ملتی ہے۔

اگر سُورج ریکھا ۴ کی بجائے یہ ریکھا ہتھیلی کے عین درمیان میں ملکر پھر
علیحدہ علیحدہ ہو کر جائے۔ تو ایسا شخص اپنے کاروبار کو چھوڑ کر نئے
کاروبار میں خوب دولت کماتا ہے۔

اگر ہتھیلی کے درمیان ملنے کی بجائے کٹی ہوئی ہوں۔ تو ایسے
شخص کے پُرانے اور نئے کاموں میں نقصان میں رہتا ہے۔

اس سُورج ریکھا کو بھُوم استھان، شکر استھان سے نکلی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہوئی شاخیں کاٹتی ہوں۔ تو بدچلنی سے بدمعاشوں کی صحبت سے
جائیداد برباد ہو جاتی ہے (جیسا کہ نقشہ ۶ ریکھا ۵ سے ظاہر ہے)
اگر اس سورج ریکھا کی پیدائشی جگہ سے ایک شاخ نکلکر نیچے کی
طرف گئی ہو۔ (جیسا کہ نقشہ ۶ اور ریکھا ۶ سے ظاہر ہے) تو نیک
کاموں میں کامیاب ہوکر کافی دولت کماتا ہے۔ اگر اس سورج ریکھا
پر تارا کا نشان ہو۔ تو دوستوں کے ذریعہ فائدہ ہوتا ہے۔ پھلّی کے نشان
سے ملکیت حاصل کرتا ہے۔

سورج، اننت کرن ریکھا کے کراس کی جگہ پر کالے رنگ کا بندو
ہونے سے آنکھوں کی بیماری اور کمزوری نظر ہوتی ہے۔ اگر اسی جگہ پر
عیب یعنی جو یا پھلّی کا نشان ہو۔ تو نقشہ ۸ عمر کے اندازہ پر اس کی
نوکری۔ کاروبار۔ وطن دولت سب ضائع ہوکر اس کا دیوالہ نکل
جاتا ہے (جیسا کہ نقشہ ۶ نشان ۷ سے ظاہر ہے)

اگر دونوں ہاتھوں میں ایسے نشانات سورج ریکھا پر بنے
ہوئے ہوں۔ تو نقشہ ۸ کے مطابق عمر کا اندازہ لگانے سے موت
کا خطرہ دکھائی ہے۔ اگر ان نشانوں کے آگے یہ ریکھا بالکل
صاف گئی ہوئی ہو۔ تو کافی بیمار رہنے کے بعد اپنی باقی عمر آرام
سے گذارتا ہے۔ یہ ریکھا زیادہ گہری نہیں ہونی چاہیئے۔ اگر یہ
ریکھا باریک۔ صاف۔ لمبی بنی ہوئی ہو۔ اور ساتھ ہی سورج
استھان پر ابھری ہوئی ہو۔ تو بہت ہی اچھی ہوتی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سُورج ریکھا پر جہاں کہیں کراس × کا نشان ہو۔ تو ایسی ریکھا والے کو اچانک دولت ملتی ہے۔

اگر ہتھیلی کے عین درمیان سے اِس سورج ریکھا کے ساتھ اور آس پاس کی ریکھائیں ملاپ کرتی ہُوئی تکون △ یا چار کونے کا نشان بناتی ہوں۔ تو ایسی ریکھا والا شخص نئے نئے مکانات، جگہ، زمین، جائیداد اور ہر کام میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ تِکون اور چار کونے والی شکل کے درمیان کالے رنگ کی پُھلّی کا نشان ہونے سے مندرجہ بالا لکھے ہُوئے کاموں کو ترّقی کی بجائے برباد کر دیتی ہے۔ بڑے بڑے عالموں کا خیال ہے۔ کہ یہ ریکھا صاف اور لمبی ہوتی بہت ہی اچھّی ہے۔

اِس سے زیادہ مفصل اور زیادہ احوال اِسی ریکھا کے متعلق دُوسرے حِصّہ میں بتایا جائے گا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نقشہ ے ریکھا ۶ ۔ یعنی تندرستی ریکھا کا خلاصہ

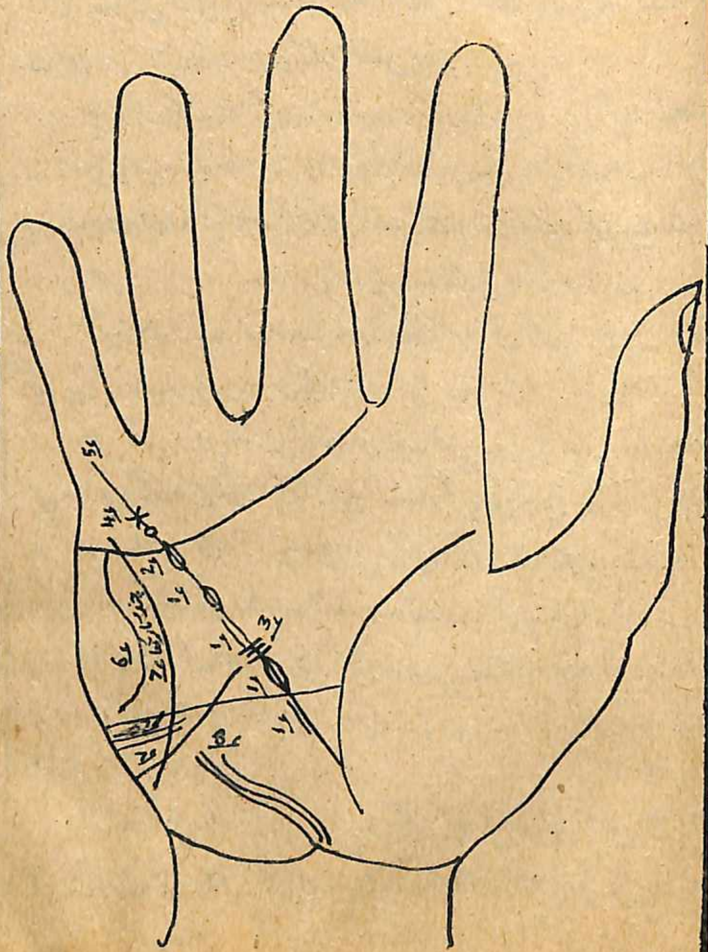

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تندرستی ریکھا کی پیدائیش مُونا سے ہو کر بُدھ استھان تک جاتی ہے۔ نیز اسکی پیدائیش عمر کی ریکھا سے شُکر استھان انگوٹھے کے نیچے والے حصّہ سے بھی ہوا کرتی ہے۔ اور پھر بُدھ استھان پر جاتی ہے۔

اِس ریکھا کو بُدھ ریکھا کے نام سے پکارتے ہیں۔ اِس ریکھا سے تندرستی وغیرہ کے حالات ہی دیکھے جاتے ہیں۔ نیز اس کا لمبا اور صاف ہونا نہایت اچھا مانا گیا ہے۔ جس کسی شخص کے ہاتھ میں یہ ریکھا صاف اور لمبی بنی ہُوئی ہو۔ اُسے بیوپار وغیرہ سے کافی فائدہ ہوتا ہے۔

تندرستی ریکھا مونا سے نکلکر بُدھ استھان تک بالکل صاف گئی ہوئی ہو۔ تو نہایت اچھے پھل دیتی ہے۔

جس شخص کے ہاتھ میں تندرستی ریکھا لمبی بنی ہوئی ہو۔ اور ساتھ ہی سُورج ریکھا، بھاگیہ ریکھا بھی صاف اور لمبی بنی ہوئی ہو۔ تو ایسی ریکھا والا شخص صاف ستھرا۔ سب سے میل ملاپ رکھنے والا، سچ بولنے والا، دھرماتما۔ اور ہر ایک کی نظروں اچھا۔ سُکھ سے زندگی بسر کرتا ہے۔

تندرستی ریکھا صاف بنی ہُوئی ہو۔ اور بدھ استھان اُبھرا ہُوا ہو۔ تو وہ شخص کاروبار اور بیوپار وغیرہ کے ذریعہ دولت کما کر سکھ سے کافی عمر گذارتا ہے۔

اگر تندرستی ریکھا لہر دار۔ قینچی کی شکل کی کسی شخص کے ہاتھ میں بنی ہوئی ہو۔ وُہ شخص ہمیشہ پیٹ اور چھاتی، پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا رہتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

خاصکر وہمی کے ہاتھ میں یہ ریکھا ضرور ہوتی ہے۔
اگر یہ تندرستی ریکھا کسی عورت یا مرد کے ہاتھ میں ٹوٹ ٹوٹ کر جائے۔ تو وہ پیٹ کی بیماری سے یا بدہضمی کی وجہ سے بیمار رہتا ہے۔ اسی ریکھا پر بیب یا ٹاپو کے نشان ہونے سے نقشہ ۵ میں عمر کے اندازہ پر خفیہ بیماری و ڑکٹ ڈیکار یا اور کوئی ایسی بیماری ہو جاتی ہے جس کا اُسے اُپریشن وغیرہ بھی کروانا پڑ جاتا ہے۔ (جیسا کہ نقشہ ۲ ریکھا ع ا میں ظاہر ہے۔

اسی تندرستی ریکھا کے اور ریکھاؤں کے کراس ہونے کی جگہ پر تارے کا نشان بنا ہُوا ہو۔ تو کوئی اچانک بیماری ہو جاتی ہے۔ اور کاروبار میں بھی نقصان ہی رہتا ہے۔
اگر دماغی ریکھا کے ساتھ اس کا کراس ہونے کی جگہ پر بیب یعنی جَو کا نشان ہو۔ تو وہ شخص ہمیشہ بیمار ہی رہتا ہے۔
عورت کے ہاتھ میں تندرستی ریکھا کو اننۃ کرن ریکھا کے کراس ہونے کی جگہ پر یا کسی اور جگہ پر بیب کا نشان ہو۔ تو اُس عورت کی اولاد ہونے کے موقعہ پر بہت تکلیف ہوتی ہے۔ بلکہ بعض ایسے بُرے نشان ہونے کی وجہ سے ایسے موقعہ پر موت بھی آ جاتی ہے۔ (جیسا کہ نقشے نشان ۱، ۲ سے ظاہر ہے)
اس تندرستی ریکھا پر بہت سے کراس کے نشان ہونے پر بار بار بیماری ہوتی رہتی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اگر یہ تندرستی ریکھا دماغی ریکھا سے پیدا ہو کر انتہ کرن ریکھا تک ہی گئی ہو۔ تو چہرے یا دماغی بیماری سے اُسے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ نیز دماغ خراب ہونے سے پاگل بھی ہو جاتے ہیں۔

اگر یہ ۶ کی تندرستی ریکھا شکر استھان سے یا انگوٹھے کے نیچے والے حصہ سے پیدا ہو کر عمر ریکھا کو کاٹتی ہوئی جائے۔ تو نقشہ ۸ کے مطابق عمر کا اندازہ لگانے سے اُتنی عمر ہیں۔ پیٹ کی بیماری، بدہضمی کی وجہ سے نہایت خطرناک بیماری ہو جاتی ہے۔ اگر ایسی ریکھا صاف اُبھری ہوئی ہو۔ تو موت ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر بہت باریک اور صاف گئی ہوں۔ تو ایسا شخص بہت ظالم، بے رحم۔ دُور اندیشی سے لاپرواہ ہوتا ہے۔

یہ تندرستی ریکھا بدھ استھان پر گہری اور لال رنگ کی جس کسی شخص کے ہاتھ میں بنی ہوئی ہو۔ تو وہ سر درد، دماغی کمزوری میں مُبتلا رہتا ہے۔ اگر پیدائشی مقام پر اِس قسم کی بنی ہوئی ہو۔ تو وہ شخص دمہ، کھانسی، چھاتی کی بیماریوں میں مبتلا رہتا ہے۔

اِس تندرستی ریکھا کے خاتمہ کی جگہ سے ایک یا دو شاخیں نکلکر ۲ کی دماغی ریکھا سے ملتی ہوئی تکون یا چار کونے کا نشان بنائیں۔ تو تو وہ شخص اچھے گنوں والا۔ خفیہ علموں کے جاننے والا۔ تنتر، منتر یوگ دوّا وغیرہ جاننے والا لوگوں میں شریمان مانا جاتا ہے۔ بڑے بڑے عالموں کا خیال ہے۔ کہ ایسی ریکھا امیروں کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اگر ع۲ کی تندرستی ریکھا کو آس پاس کی اور چھوٹی چھوٹی ریکھائیں کاٹیں (جیسا کہ نقشہ ع۸ ریکھا ع۳ سے ظاہر ہے) تو نقشہ ع۸ کے عمر کے اندازہ کے مطابق وہ شخص پیٹ روگ یا سر درد وغیرہ میں مبتلا رہتا ہے۔

یہ تندرستی ریکھا بھاگیہ ریکھا کے ساتھ کراس کرتی ہوئی تکون کا نشان بنائے تو وہ شخص بڑا گیانی، اونچے خیالات والا، عقلمند اور دور اندیشی سوچنے والا معزز ہوتا ہے۔

اگر یہ تندرستی ریکھا چکر کھا کر چندرما استھان پر گئی ہو۔ تو وہ شخص ہمیشہ فکروں میں ہی رہتا ہے۔ اسی تندرستی ریکھا پر بیب یعنی جو یا چکر کا نشان جس کسی مرد یا عورت کے ہاتھ میں ہو۔ تو ان کو رات کو بہت خواب آتے ہیں۔ جس سے وہ بہت بڑبڑاتا ہے۔ اس ریکھا کا صاف اور لمبی ہونا اچھا ہوتا ہے۔ یا اگر بالکل ہی نہ ہو۔ تو اچھی رہتی ہے۔

یہ ریکھا عمر ریکھا ع۱ میں سے پیدا ہو کر صاف گئی ہو۔ تو بچپن میں کشٹ اٹھانے کے بعد نوجوانی اور بڑھاپے کی عمر میں سکھ کی زندگی بسر کرتا ہے۔

اسی تندرستی ریکھا پر کراس، پھلی، بندو کا جہاں کہیں بھی نشان ہو۔ (جیسا کہ نقشہ ع۷ نشان م۴ سے ظاہر ہے) تو اس کو رکت کی بیماری پھوڑے، پھنسی یا چوٹ لگنے سے زخم ہو جاتے ہیں۔

تندرستی ریکھا عین بدھ استھان پر گئی ہوئی ایک یا دو شاخیں پیدا کرے۔ تو ایسی ریکھاؤں والا شخص نئے نئے کام شروع کرتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

لیکن آخر کار ناکامیاب ہوتا ہے تندرستی ریکھا ٹ کی ریکھا پر جہاں کہیں بھی کالے یا سفید رنگ کا بندو ہو۔ تو ایسا شخص تیز عقل۔ دوسرے کو قابو میں کرنے والا۔ ٹھگ۔ چور ہوتا ہے۔

اس سے زیادہ اس ریکھا کا پورا خلاصہ دوسرے حصہ میں دیا جائیگا۔

نقشہ ٹ ریکھا ٹ چندر ریکھا کا حوالہ

اس چندر ریکھا کی پیدائش چندر کے استھان سے بھوم استھان تک یعنی چندرما اور بھوم استھان کو گھیر کر بیٹھی ہوئی ہو۔ تو چندر ریکھا کو انتر، گیان آور، ردھ برنلا ریکھا بھی کہتے ہیں۔ یہ چندر ریکھا ٹ کسی کسی کے ہاتھ میں اچھی ہوا کرتی ہے۔ اور کسی کے ہاتھ میں بالکل ہی نہیں ہوتی ہے۔ کئی دفعہ دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ بڑے بڑے مہاتماؤں۔ خفیہ علموں کو جاننے والوں۔ یوگا ابھیاسی (سمادھی لگانے والوں) ہونہار کو پہلے ہی جاننے والوں۔ نیز پروفیسروں اور علم کے پڑھانے والوں کے ہاتھوں میں یہ چندر ریکھا ٹ صاف اور لمبی دیکھی گئی ہے۔

اگر چندر ریکھا چندر استھان سے پیدا ہو کر دوج کے چاند کی طرح بنکر اس کی آخری نوک بدھ استھان کی طرف مڑی ہوئی ہو۔ (جیسا کہ نقشہ ٹ ریکھا ٹ سے ظاہر ہے) ایسی ریکھا والا یوگی راج۔ سمادھی لگانے والا اور پرماتما کی بھگتی میں لین رہ کر آگے ہونے والے کاموں کو خود بخود ہی ظاہر کر دیتا ہے۔ نیز ایسی ریکھا بڑے بڑے گیانیوں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کے ہاتھ میں ہی ہوا کرتی ہے۔

اس چندر ریکھا پر یپ (جو) یا ٹاپو کا نشان ہونے سے بغیر کسی قسم کا کام کرنے سے خفیہ دولت ملتی ہے۔ اس ریکھا کے صاف ہوتے ہوئے جس کسی کے ہاتھ میں چار کون کا نشان سنیچر یا شکر استھان میں یا ہتھیلی کے بین درمیان میں صاف "کون کا نشان بنا ہوا ہو۔ یا برہسپتی استھان اُبھرا ہوا ہو۔ اور اُس پر کراس یا چار کونے کا نشان جس کسی شخص کے ہاتھ میں ان نشانوں میں سے کوئی ایک نشان اور ساتھ چندر ریکھا بھی صاف لمبی ہو۔ ایسے شخص کو گھر کے سب آرام اور اولاد کو چھوڑ کر ضرور ایک بڑا بھاری مہاتما بنکر جنگلوں میں زندگی بسر کرنا پڑتی ہے۔

تیرتھ یاترا، دوسرے ملکوں کا سفر کرانے والی ریکھاؤں کا خلاصہ

چندر استھان سے نیچے یعنی ہاتھ کے باہر کے حصہ کی طرف سے جتنی چھوٹی یا بڑی شاخیں نکلکر چندر استھان کو عبور کرتی ہوئی صاف اور سیدھی بھاگیہ ریکھا یا عمر ریکھا کے ساتھ ملتی ہوں۔ تو چھوٹیوں کے مطابق تھوڑا سفر اور کم یاترا ہوتی ہے۔ اور بڑی لمبی ہونیسے دُور دُوسرے ملکوں اور سارے تیرتھوں کا سفر کرنا ظاہر کرتی ہے۔ (جیسا کہ نقشہ ۳ ریکھا ۳ سے ظاہر ہے۔ صاف اور لمبی ہونے سے بہت دُور کا سفر اور چھوٹی ٹوٹی پھوٹی ہونے سے تھوڑا سا دُور کا سفر کرنا پڑتا ہے۔

یہ سفر کی ریکھائیں چندرما کے استھان سے پیدا ہو کر منگل کی طرف

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مڑی ہوئی ہوں - تو اس کو کافی سفر وغیرہ درپیش ہوتا ہے۔ ان سفری ریکھاؤں کا صاف سیدھا ہونا - سُکھ سے سفر پیش آنا ظاہر کرتی ہیں۔ اگر یہ سفری ریکھا ٹوٹی پھوٹی ہوں - تو سفر میں ہر طرح کی تکالیف کا سامنا کرنا پڑھتا ہے۔ ان سفری ریکھاؤں پر یب (جو) یا ٹاپو کا نشان ہو۔ تو سفر میں چور، ڈاکو وغیرہ کا خطرہ بنا رہتا ہے۔ جیسا کہ نقشہ ۷ اور نشان ۸ سے ظاہر ہے۔ اگر ان نشانوں کے ساتھ تکون کا نشان بھی بنا ہوا ہو۔ تو چور، ڈاکو وغیرہ اسکو شکست نہیں دے سکتے۔ یہ سفری ریکھا دائیں ہاتھ کی بجائے بائیں ہاتھ میں ہو۔ تو وہ صرف سفر کا ارادہ ہی کرتا رہتا ہے - اور سفر درپیش نہیں ہوتا - اگر دونوں ہاتھوں میں یہ سفری ریکھائیں ہوں - تو اُس کو یقیناً سفر پیش آتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نقشہ نمبر ۹

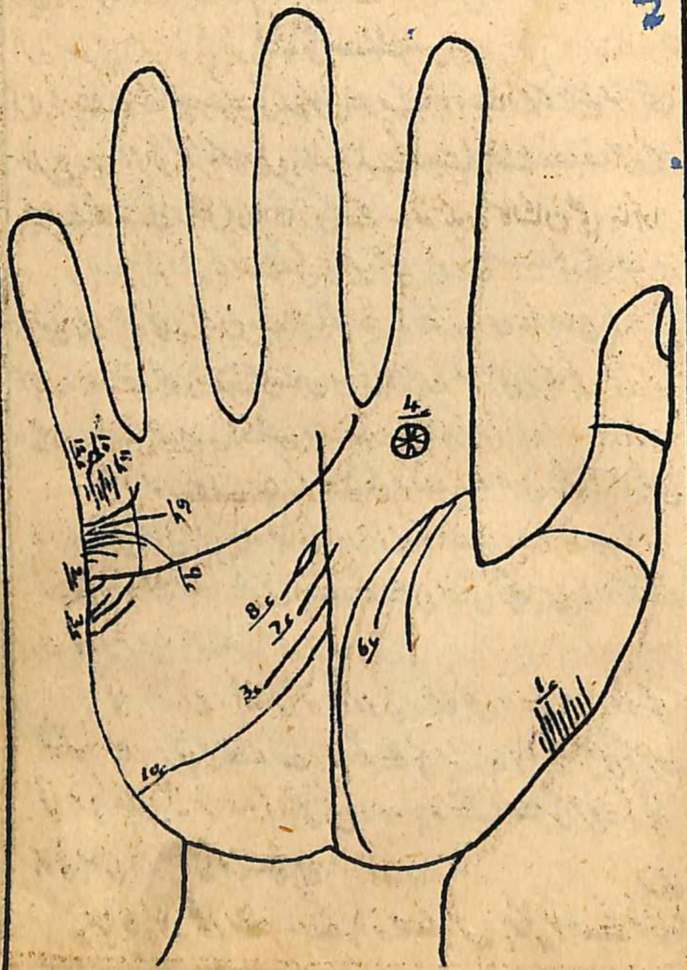

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ماتا، پیتا، بھائی اور بہنوں کا سُکھ اور دُکھ دِکھانیوالے نشانات

پیتا کا سکھ نمبر ایک کی ریکھا سے دیکھا جاتا ہے جو کہ نقشہ ۲ میں درج ہے۔ ماتا کا سُکھ بائیں ہاتھ کی عُمر ریکھا سے دیکھا جاتا ہے جس کا حوالہ پیچھے ۱ کی ریکھا میں دِیا جا چُکا ہے۔

اب نقشہ ۹ کے انگوٹھے کی جڑ میں جتنی ریکھائیں سیدھی۔ صاف اور موٹی ہیں۔ اور جن پر نشان ۱ دیا گیا ہے۔ اُتنے ہی اُس کے بھائی ہوتے ہیں۔ اور جتنی چھوٹی اور پتلی ہوں۔ اُتنی بہنیں اور جتنی ریکھائیں کٹی پھٹی ہوں۔ اُتنے ہی بھائی اور بہن مرے ہوئے ظاہر کرتی ہیں۔

کئی عالموں کا قول ہے۔ کہ کلائی کی طرف سے عمر کی ریکھا کو ملتی ہوئی جو ریکھائیں ہوتی ہیں۔ وہ بھائی اور بہنوں کو مندرجہ بالا طریقہ سے ظاہر کرتی ہیں۔ لیکن نقشہ ۹ میں دیئے گئے نشان ۱ کی ریکھائیں ہی درحقیقت پورا پورا پتہ دیتی ہیں۔

کئی عالم اِن ریکھاؤں کو اولاد کی ریکھائیں مانتے ہیں۔ وہ بھی ٹھیک ہے۔ فرق صرف یہ ہے۔ کہ انگوٹھے کی جڑ میں ہاتھ کی ہتھیلی کی طرف گئی ہوئی ریکھائیں تو اولاد کو بتاتی ہیں۔ اور ہاتھ کے پشت کی طرف کو گئی ہوئی بھائی اور بہنوں کو بتاتی ہیں۔

بیاہ اور عورت کے بارے میں بتانیوالے نشانات

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

عورت کے متعلق بتانیوالی اُنگلی ۴ یعنی سب سے چھوٹی اُنگلی کے نیچے والے حصّہ (بُدھ) کے استھان پر ہاتھ کے باہر کی طرف سے ہتھیلی کی طرف آتی ہُوئی نظر آتی ہیں۔ جیسے کہ نقشہ ۹ میں نشان ۲ میں دکھایا گیا ہے اِس کو پربھاؤ ریکھا کہتے ہیں۔ یہ ریکھائیں جتنی تعداد میں لمبی اور موٹی اور بدھ پربت کی طرف گئی ہُوئی ہوں۔ اُتنی ہی اُس شخص کی شادیاں ہوتی ہیں۔ اور جتنی تعداد میں پتلی اور چھوٹی ریکھائیں گئی ہُوئی ہوں۔ اُتنی ہی اُس شخص کی معشوقہ ہوتی ہیں۔

اگر عورت والی ریکھا صاف اور موٹی ہی بدھ پربت کو گئی ہُوئی ہو۔ تو عورت باوفا ملتی ہے۔ اگر کٹی پھٹی ہُوئی جاوے تو بے وفا عورت ملتی ہے۔ کئی دفعہ دیکھا گیا ہے۔ کہ ایسی صاف اور موٹی ریکھا کے ہوتے ہُوئے بھی کئی آدمیوں کا بیاہ نہیں ہوتا ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے۔ کہ

ریکھا کا دیکھنا ہی غلطی پیدا کر دیتا ہے۔ یعنی اگر ریکھا ہاتھ کے پچھلی طرف سے ہو کر بدھ پربت کی طرف آئے گی۔ تو ضرور شادی ہو گی۔ مگر بعض اوقات ریکھا صرف ہتھیلی کی طرف سے بدھ پربت کو آتی ہے۔ اُس وقت یہ غلطی ہو سکتی ہے۔

اگر کوئی پُوچھے کہ میری شادی کب ہو گی۔ ہو گی یا نہیں اور عورت کیسی ملے گی۔ تو اُس کے ہاتھ میں نقشہ ۹ میں دیئے گئے نشان ۳، ۴، ۵ اور ۶ کو دیکھیں۔ اگر ایک بھی نشان ہاتھ میں بن چکا ہو۔ تو شادی ہو چکی ہے اور اگر کوئی نشان بن رہا ہو۔ تو عنقریب ہی شادی ہونے والی ہے۔ اِن نشانات

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سے شادی کس عمر میں ہوگی - یہ اندازہ نکالنا ہو۔ تو نقشہ ۸ کے مطابق
عمر نکالی جا سکتی ہے۔ ان سب باتوں کے باوجود اگر ان نشانات کے ہوتے
ہوئے بھی پوچھنے والے کے ہاتھ میں نقشہ ۹ میں دیئے گئے نشان ۶ کی
ریکھا بنی ہوئی ہو۔ تو اس شخص کی شادی ہوتے ہوتے رک گئی ہے۔ ایسا سمجھنا
چاہیئے۔ اور بدھ والی جگہ کے نشان کو بھی اگر چھوٹی چھوٹی ریکھاؤں میں دیئے
گئے نشان ۸ کی ریکھا بنی ہوئی ہو۔ تو اس شخص کے کسی رشتہ دار نقشہ ۹
میں دیئے گئے نشان ۹ کی طرح لکیر انتہ کرن ریکھا ۳ سے ملی ہوئی ہو۔
تو اس شخص کی عورت جلدی فوت ہوجاتی ہے۔ اور اگر عورت کے ایسی ہی
ریکھا بنی ہوئی ہو۔ تو اس عورت کا خاوند جلدی ہی مرجاتا ہے۔ لیکن اس
ریکھا کے ہوتے ہوئے بھی اگر شکر کے استھان سے نکلکر ایک پتلی سی ریکھا
اس ریکھا سے ملے۔ اور یہ ریکھا عورت کے ہو۔ تو وہ عورت اپنے خاوند کو
چھوڑ دیتی ہے۔ اگر مرد کے ہاتھ میں ہو۔ تو وہ مرد اپنی عورت کو چھوڑ دیتا ہے۔

اگر پربھاؤ کی ریکھا لمبی ہو۔ تو کسی پرانے دوست کے ذریعہ سے سگائی
اور بواہ ہوتا ہے۔ اور اگر چھوٹی ہو۔ تو کسی نئے دوست کے ذریعہ سگائی اور
شادی ہوتی ہے۔ پربھاؤ ریکھا ہاتھ سے باہر یعنی پشت کی طرف جتنی دور گئی
ہوئی ہو۔ اتنی ہی دور کی۔ عورت کے ساتھ اس آدمی کی شادی ہوتی ہے۔

اگر بھاگیہ ریکھا سے شروع ہوکر ایک ریکھا چندر استھان کی طرف
جائے۔ (جیسا کہ نقشہ ۹ میں نشان ۱۰ سے ظاہر ہے) تو اس شخص کی شادی
کسی دوسرے ملک کی عورت سے ہوتی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اگر جاننا ہو۔ کہ کسی شخص کی کتنی عورتیں ہوں گی۔ تو جتنی پر بھاؤ ریکھائیں لمبی۔ موٹی اور صاف بدھ پرب پر گئی ہوئی ہوں۔ اُتنی ہی اُس کی عورتیں ہوں گی۔ اور جتنی ریکھاؤں کی نوکیں انتہ کرن ریکھا کی طرف جھکی ہوئی ہونگی اُتنی ہی اُس کی عورتیں مر جائیں گی۔ اور پر بھاؤ ریکھا سے چھوٹی چھوٹی ریکھائیں نیچے کی طرف گئی ہوئی ہوں۔ تو جاننا چاہیئے۔ کہ عورت کا اور مرد کا آپس میں میل نہیں رہے گا۔ یعنی جھگڑا ہوتا رہے گا۔ اور اگر کسی شخص کی پر بھاؤ کی دو ریکھائیں پیچھے سے آگر آگے مِل جائیں۔ تو اُس شخص کی سگائی ہو کر عورت مر جاتی ہے۔ یا شادی رُک جاتی ہے۔

بیاہ ہونے کا وقت

انتہ کرن ریکھا سے چھوٹی اُنگلی کی جڑ تک کا حصہ ۵۰ برس کو ظاہر کرتا ہے۔ اُس حصہ کو پانچ حصہ کریں۔ تو ایک ایک حصہ دس دس سال کا بنتا ہے۔ اب دھاگے سے ماپ کر جس حصہ میں پر بھاؤ ریکھا آتی ہے۔ تو دیکھو اس سے ٹھیک ٹھیک سال بیاہ ہونے کا پتہ لگ جائے گا۔ اگر بالکل ٹھیک ٹھیک سال شادی کا نکالنا ہو۔ تو دھاگے سے ماپ کر پیمانے سے دیکھ سکتے ہیں۔ صاف پتہ لگ جائے گا۔ کہ بیاہ کس عمر میں اور کتنے سال کی عمر میں ہوگا۔ اگر پر بھاؤ ریکھا کے سامنے اُنگلی ملنے کے نیچے ہر سپتی کے استھان پر ✕ ایسا چکمہ کا نشان ہو۔ تو اُس شخص کا بیاہ بڑے امیر کی لڑکی سے ہوگا۔ اور دوسرے اگر چندر کی ریکھا صاف بنی ہوئی ہو۔ تو اُس شخص کی شادی بھی بڑے امیر کی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

لڑکی سے ہوتی ہے۔ اور شادی بھی بڑی دھوم دھام سے ہوتی ہے۔ اگر پربھاؤ ریکھا سے اُوپر اور نیچے (یعنی چھوٹی اُنگلی کی طرف اور انتہ کرن ریکھا کی طرف کو) چھوٹی چھوٹی ریکھائیں پربھاؤ ریکھا کو کاٹ کر جائیں۔ تو اُس شخص کی عورت ہمیشہ بیمار رہتی ہے۔

اگر کوئی ریکھا انتہ کرن ریکھا سے شروع ہو کر پربھاؤ ریکھا کو کاٹتی ہوئی چھوٹی اُنگلی کی جڑ تک جائے۔ تو اُس شخص کی شادی بڑی مشکل سے ہوتی ہے۔ جیسا کہ نقشہ ع۹ میں نشان ع۱۱ سے ظاہر کیا گیا ہے۔

اگر پربھاؤ ریکھا کی اگلی نوک چھوٹی اُنگلی کی جڑ کی طرف مُڑی ہوئی ہو۔ تو اُس شخص کی شادی کبھی نہیں ہوتی ہے۔ اور اگر کسی شخص کی چھوٹی اُنگلی کے نیچے پُورے میں × اس قسم کا کراس کا نشان ہو۔ تو وہ شخص بیاہ نہیں کراتا ہے۔ اور یہی پربھاؤ ریکھا عورت میں جتنی لمبی ہو۔ اُتنا ہی اُس عورت کو بُوڑھا خاوند ملتا ہے۔ اور مرد کے جتنی لمبی ہو۔ اُسے اُتنی ہی زیادہ عمر کی عورت ملتی ہے۔ اس پربھاؤ ریکھا پر اگر تارے کا نشان ہو۔ تو عورت اچانک ہی مر جاتی ہے۔ یہ تمام باتیں عورت کے بائیں ہاتھ میں اور مرد کے دائیں ہاتھ میں دیکھی جاتی ہیں۔

اولاد کے بارے میں

نقشہ ع۹ میں سب سے چھوٹی اُنگلی کی جڑ میں دی گئی ریکھائیں (جو کہ نشان ع۱۲ سے بتائی گئی ہیں) اِن سے لڑکے اور لڑکیاں دیکھی جاتی ہیں۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اگر یہ ریکھائیں لمبی، موٹی اور صاف ہوں۔ تو لڑکے اور چھوٹی یا پتلی ہوں تو لڑکیاں۔ اور اگر ٹیڑھی اور کٹی پھٹی ہوں۔ تو اُتنی ہی جلدی اُس شخص کے گھر اولاد ہوتی ہے۔ اننت کرن سے اُنگلی ۳ کی اُنگلی سے چھوٹی اُنگلی کی طرف کے حصّہ تک ۷۰ سال کی عمر کو ظاہر ہوتی ہے۔ اب اس سے جتنی یہ ۱۲ کی ریکھائیں دُور ہوں۔ اُتنی ہی عمر میں اُس شخص کی اولاد ہوتی ہے۔ اگر ان نشان ۱۲ کی ریکھا نمبر ۲ کراس یا ناڑے ہوں۔ تو اُس شخص کی اولاد ہو بھی جائے تو مر جاتی ہے۔ یا مری ہوئی پیدا ہوتی ہے۔

کسی شخص کے ہاتھ میں یہ ریکھائیں نہیں ہوتی ہیں۔ اُس کے ہاتھ کی باہر کی طرف سے نکلکر ریکھائیں مجموم استھان میں سے ہوتی ہوئی اننت کرن سے ملتی ہیں۔ (جیسا کہ نقشہ ۹ نشان ۱۳ سے ظاہر ہے) یہ ریکھا مرد کے ہاتھ میں ہی ہوتی ہے۔ عورت کے ہاتھ میں انگوٹھے کی جڑ کی ریکھائیں۔ (جیسا کہ بہنوں اور بھائیوں کے سُکھ دُکھ کے بارے میں بتا چکے ہیں۔ جن کو نقشہ ۹ نشان ۱ سے ظاہر کیا گیا ہے۔) اسی بات کو بتاتی ہیں۔ اور یہی ریکھائیں عورت کے ہاتھ میں جتنی باہر کی طرف یعنی ہاتھ کے پیچھے کی طرف گئی ہوئی ہوں۔ اُتنے ہی اُس عورت کے عاشق ہوتے ہیں۔ یعنی وہ عورت چال چلن کی اچھی نہیں ہوتی۔

موت کو ظاہر کرنے والے نشانات

ہاتھ کا زیادہ نرم ہونا۔ دماغی ریکھا پر پیلا پن دکھائی دینا۔ ہاتھ پر پیلے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پیلے رنگ کے دھبے، ناخنوں پر لال رنگ کا آجانا۔ تندرست ریکھا جو کہ نقشہ ۱ نشان ۳ سے ظاہر کی گئی ہے۔ کا ٹوٹا پھوٹا ہونا اور بُرے نشانات سے بھرپور ہونا۔ ان باتوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس شخص کی موت جلدی ہی واقع ہو جائے گی۔

لقوہ روگ کے نشانات

(سنیچر) شنی استھان پر تارے کا نشان اور اننہ کرن ریکھا کے اُوپر کا حصّہ کٹا پھٹا ہو کر نیچے کی طرف جھکا ہوا ہو۔ اور ناخن چپٹے ہوں۔ تو ایسے شخص کو لقوے کی بیماری ہوتی ہے۔ یا دماغی اور تندرست ریکھاؤں کے درمیان لال، کالا، یا نیلا نشان ہو۔ اور سنیچر کی جگہ پر اور عُمر کی ریکھا کے آخیر میں تاروں کے نشان ہوں۔ تو اودھرنگ بات روگ ہوتا ہے۔ اننہ کرن اور دماغی ریکھائیں ساتھ مِلی ہوئی ہوں۔ اور ان پر لال اور کالے رنگ کے نشان ہوں۔ تو لقوہ ہوتا ہے۔ تندرستی ریکھا پر ٹاپو ہو۔ تو عضو تناسل بیکار اور پھوڑے پھنسی وغیرہ بیماریاں ہوتی ہیں۔

جلودھر روگ کے نشان

جس شخص کے ہاتھ میں چندر استھان پر تارے کا نشان ہو۔ اُسے جلودھر روگ ہوتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پاگل پن

چندر استھان پر (×) کراس کا نشان پاگل پن کو ظاہر کرتا ہے۔
اگر دماغی ریکھا چندر استھان سے آگے نکل گئی ہو۔ یعنی لمبی ہو گئی ہو۔ تو بھی پاگل پن کی بیماری ہوتی ہے۔ اور اگر چندر استھان بہت ابھرا ہوا یا دبا ہوا ہو۔ تو بھی پاگل پن کو ظاہر کرتا ہے۔ شنی استھان کا دبا ہوا ہونا اور ۲ کی انگلی کا ٹیڑھا ہونا بھی پاگل پن کو ظاہر کرتا ہے۔

سول

عمر کی ریکھا پر ٹاپو کا نشان ہو۔ اور اس میں سے ایک شاخ نکلکر برہسپتی استھان پر جائے۔ تو اس کے کمر میں پسلیوں کے نیچے درد ہونا ظاہر کرتی ہے۔
شنی استھان کے نیچے دماغی ریکھا کا زنجیر کی شکل میں ہونا اور شنی استھان پر برے استھان کا ہونا پھیپھڑوں کی بیماری کو بتلاتا ہے۔
اگر دماغی ریکھا پر دانت کا نشان ہو۔ تو بہرہ پن کی بیماری ہوگی۔

اتفاقیہ موت کا نشان

جس شخص کے ہاتھ میں چھوٹی چھوٹی ریکھاؤں کا بال کی طرح کا نشان ہو۔ تو وہ شخص کم عقل، ڈرپوک، کمزور دل اور تیز طبیعت والا ہوتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اگر کوئی کام ہو۔ تو خود نہیں کرتا ہے۔

اگر ایسے شخص کا ہاتھ سفید رنگ کا ہو۔ تو شانت طبیعت اور صبر والا ہوتا ہے۔ اور اگر ایسے سفید رنگ والے کا ہاتھ مضبوط ہو۔ تو خود غرض ہوتا ہے۔ رنگ کی ریکھائیں رنگ برنگی اور بندو کے نشانات ہوں۔ تو وہ شخص ہمیشہ خوش و خرم رہتا ہے۔ جس شخص کے ہاتھ میں چندر پربت پر تارے کا نشان ہو۔ تو پیٹ کی بیماری رہتی ہے۔

دمہ کے نشان

ہاتھ کے درمیان میں چار کونے والا نشان ہو۔ اور تندرستی کی ریکھا کٹی پھٹی ہو۔ اور دماغی ریکھا تندرستی ریکھا سے مل گئی ہو۔ اور شکر کے استھان سے ایک باریک ریکھا نکلکر عمر کی ریکھا کو کاٹتی ہوئی منگل کی استھان کو مل جائے۔ تو دمہ اور کھانسی کی بیماری رہے گی۔

انتہ کرن ۳ کی ریکھائیں ٹاپو کا نشان اور ساتھ ہی سر کلا کا نشان ہو۔ اور شنی کے استھان کے سامنے دماغی ریکھا کا رنگ پیلا ہو۔ تو اس شخص کو دل کا دھڑکنا اور چھاتی میں درد ہوتی ہے۔ ان نشانات میں سے ایک یا دو کم ہوں۔ تو یہ تکلیف کم ہوتی ہے۔

عمر ریکھا کے ہیڈ ایٹی مقام پر آس پاس بندو کے نشان ہوں۔ تو (نقشہ ۵ کے مطابق) اتنی ہی عمر میں جملہ امراض اور پھیپھڑوں میں تکلیف ہوگی۔ ایسے نشانوں کے ہوتے ہوئے عمر ریکھا پر تبھی نشان

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہونے پر یہ بیماری پشت در پشت سے آ رہی ہے۔ یہ سمجھنا چاہیئے۔

آنکھ کی بیماری۔ نظر کی کمزوری اور اندھا ہونیکے نشان

۱۔ نمبر ایک انگلی پر تینوں جوڑوں پر یا اس کے لگ بھگ تارے کے نشان کا ہونا۔

۲۔ شکر کی جگہ پر جالیدار نشان ہونا۔

۳۔ نمبر ۲ کی انگلی کے جوڑوں پر تکون کا نشان ہونا۔

۴۔ انتہ کرن ریکھا پر بدھ استھان کے سامنے جو کا نشان ہونا۔

۵۔ ناخنوں میں پھلی یا تارے کا نشان ہونا۔

مندرجہ بالا علامات میں سے ایک سے نظر کی کمزوری دو یا تین یا سب کے سب ہوں۔ تو بالکل اندھا ہوتا ہے۔

انتہ کرن ریکھا پر سورج استھان کے سامنے دانت یا برت کا نشان ہونا اس بات کو ظاہر کرتا ہے۔ کہ لکھنے پڑھنے یا دستکاری کے کام کرنے کی وجہ سے نظر کمزور ہوتی ہے۔

اگر اسی جگہ پر تارے کا نشان ہو۔ تو چوٹ لگنے سے اندھاپن ہوگا۔ سورج ریکھا پر یا ۳ کی انگلی کے تینوں حصوں پر تارے کا نشان ہونے سے آنکھ کی بیماری ہوتی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہمیشہ بیمار رہنے کے نشان

نمبر ۳ انگلی کے جوڑوں پر یا آخیر کے حصہ پر کالا نشان یا لمبا یا گول شکل کا ہو۔ تو وہ شخص ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔

دماغ کی ریکھا پر کالے یا نیلے داغوں کا ہونا ملیریا یا تپ دق کی بیماری کا رہنا ظاہر کرتا ہے۔

لال نشان ہونے سے مختلف قسم کے بخار اور پیٹ میں درد رہتی ہے۔

عمر کی ریکھا پر کراس نشان یا چار کونے کا نشان ہو۔ تب بخار وغیرہ ہوتا رہتا ہے۔

اس قسم کے روگ (دُکھ) وغیرہ کا اندازہ نقشہ ۳ میں عمر کی ریکھا سے دیکھا جاتا ہے۔

دماغ کی ریکھا میں ٹاپو، تارے یا × کراس کا نشان ہونے سے سر میں درد۔ چکر اور پاگل پن و دماغی بیماریاں ہوتی ہیں۔ دماغ کی ریکھا کو اور چھوٹی چھوٹی ریکھائیں کاٹیں۔ تو بھی جملہ بیماریاں رہتی ہیں۔

مرگی

اگر ساری انگلیاں بڑھی اور نوکیلی ہوں۔ اور اُن کی جڑوں میں گرہوں کے استھان سب کے ہی ٹیڑھے ہوں۔ تو مرگی کی بیماری ہوتی

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہے۔ ایک دو ہوں۔ تو تھوڑی تکلیف ہوتی ہے۔
دماغ کی ریکھا کے ساتھ اِردگرد گی میکھائیں ملکر دانت کا نشان بنائیں۔ تو اُس شخص کو دماغی کمزوری سے چکر آتے ہیں۔

تپ دق

جس شخص کے ناخن اُونچے اور اندر کی طرف جھکے ہوئے ہوں۔ اور دماغی ریکھا سینچر استھان یا بدھ کے استھان کی طرف جا کر پنکھے کی طرح ہو گئی ہو۔ اور تندرستی ریکھا پر چھوٹے چھوٹے ٹاپُو کے نشان ہوں۔ اور عطارد کی اُنگلی کا ناخن خاص طور پر اندر کی طرف جھکا ہوا ہو۔ اِن میں سے ایک بھی نشان ہو۔ تو تپ دق ہوتا ہے۔ اور جو کے نشان سے دِل میں درد رہتا ہے۔ اگر انتہ کرن ریکھا کے اُوپر زنجیر کا نشان ہو۔ تو ہمیشہ ہی چھاتی کی بیماری رہتی ہے۔

کسی شخص کی زندگی کونسا کام کرنے سے کیسی گذریگی

اگر کسی لڑکے کے ہاتھ میں بندھ و ہو۔ اور ریکھائیں اُس ہاتھ میں بہت کم ہوں۔ اور اُنگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں۔ اور اُنگلیوں کا آخری حصہ گولدار اور چپٹا ہو۔ اُسی طرح اُس کا پڑھنا تو اچھا ہوگا۔ اور کھلی ہوا چاہنے والا ہو۔ تو وہ آدمی بہت وِدوان اور عقلمند ہوتا ہے۔
انجینئر وغیرہ کا امتحان پاس کر کے بڑی ترقی اور عزت حاصل کرتا ہے۔
جس کے نشان رچاند) کی مانند ایک یا دو ہوں۔ تو تیوداری یا قانون گو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تحصیلدار یا مجسٹریٹ ہوتا ہے۔ یا وُہ ایسا کام کرتا ہے۔ جس کے کرنے سے سب کا فائدہ ہو۔

اگر سب اُنگلیاں نزدیک نزدیک ہوں۔ اور سبھی ہوں۔ اور سکڑی سی ہوں۔ اور اُس کا بناؤ اچھا ہو۔ اور دِل بہت سے کاموں کے کرنے کا خواہشمند ہو۔ تو وہ شخص گھر میں ہی رہ کر گھر کے کاموں میں بڑا عقلمند ہوتا ہے۔

اگر انگوٹھا بڑا اور کچھ موٹا ہو۔ اور انگوٹھے کا استھان بھی آگے کو بڑا ہو۔ تو وُہ آدمی پہرہ دار یا داروغہ یا کوئی اور ایسی نوکری کرتا ہے۔ جس سے بہت سی چابیاں اس کے پاس رہتی ہیں۔ یا انسپکٹر بنکر بہت ترقی حاصل کرکے آرام سے زندگی بسر کرتا ہے۔ اگر انگوٹھے کا استھان اچھا اُبھرا ہُوا ہو۔ اسی طرح اچھے نشانوں کے ہونے سے ماسٹر یا پروفیسر یا پڑھنے پڑھانے کا کام کریگا۔ یا مندر دیو، سماج، راج دربار، پاٹھشالہ یا سوسائٹی میں رہ کر پڑھنے کے کام میں رہ کر گُذارہ کرے گا۔

اگر سینچر استھان اُبھرا ہُوا ہو۔ اور اُنگلی ۲ بھی بڑی ہو تو وُہ تنہا رہنا آوارہ پھرنا، ہنسنا، بھاگنا اور اپنے مُلک کو چھوڑ دینا اچھا خیال کرتا ہے۔ اسی طرح دماغی طاقت سے حساب وغیرہ میں بڑا عقلمند ہوتا ہے۔ اور اپنی پیدائشی جگہ سے دُور دُور جاکر زمین خریدنا، باغ وغیرہ لگوانا اور دُوسرے مُلکوں میں گھومنا اور پٹواری دفاتر نگو کا کام کرنے والا ہوتا ہے۔

اگر سینچر استھان اُنگلی ۲ کچھ اُبھری ہُوئی ہو۔ اور اُوپر کا سرا بھی کچھ اُبھرا ہو۔ تو نوکری ضرور ملے گی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اگر سُورج استھان اچھا اُبھرا ہُوا ہو۔ اور اُس کی اُنگلی بھی کچھ اچھی لمبی اور موٹی ہو۔ تو ضروری ہی پیر پھاڑ یعنی ڈاکٹر کا کام دانت اور آنکھوں کا علاج کرنے میں بڑا ہوشیار ہوگا۔ اور رسائن علم کے جاننے والا بھی ہوگا۔ مگر بھاگیہ ریکھا بھی لمبی ہو۔ تو ضروری پھل دے گا۔ چھوٹی ہونے سے بلاک میکر، فوٹو گرافر یا ڈرامہ وغیرہ کے کاموں میں کسی بڑے آدمی کی مدد سے بڑی عزت حاصل کرے گا۔

منگل استھان کے سامنے کی اُنگلی کے بڑی ہونے سے شکاری ہوگا۔ اسی طرح جہاز کا ڈرائیور یا کشتی چلانے والوں کا ٹھیکیدار رہوگا۔ اور گھوڑے کی سواری میں بڑا پکا اور گھوڑوں کی پہچان میں بڑا ماہر ہوگا۔ یا کسی کا ٹھیکیدار رہوگا۔ اور جانوروں کی حفاظت کرنے والا ہوگا۔ انجینئر، اورسیر وغیرہ کے کاموں میں خوب ترقی کرے گا۔ اور ڈاکٹری کے کام کرنے سے فائدہ ہوگا۔

بدھ کے استھان کی اُنگلی اس کے بڑا ہونے سے عقلمند شخص ہوتا ہے۔ جو کہ ساری عمر میں ایک کام کرنے سے ہی سکھ سے زندگی بسر کرتا ہے۔

اگر بدھ کا استھان اُبھر کر اور بڑھنے کی صورت میں ہو۔ تو وُہ آدمی کئی طرح کے کاموں کے خیالوں میں ڈوبا ہُوا رہتا ہے۔ کہ کیا کروں۔ کسی طرح کے کام کرنے سے فائدہ ہوگا۔

بُدھ استھان اُبھرے ہُوئے ہونے پر جس کام کا دل میں ارادہ کرے گا۔ چاہے وُہ اپنی طاقت سے باہر ہی ہو۔ پھر بھی پورا کر کے ہی چھوڑے گا۔ ایسے ہی بڑی ہمت سے ترقی کرے گا۔ اور بڑے دِل والا ہوگا۔ اور اپنے دماغ سے ہر کام کو سوچ سمجھ کر کرتا ہے اور بڑا ہونہار و طاقتور ہوتا ہے۔ دوسرے کے دِل

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کی باتوں کو جاننے والا ہوتا ہے۔ اور حکمت عملی سے نئے نئے ہنر نکالکر اپنا نام دُنیا میں روشن کرے گا۔ اور اپنے پاس دھن نہ رکھے گا۔ اور بیوپار میں بھی بہت دولت کمائے گا۔ اور علم (حساب) میں بڑا لائق ہوگا۔

چندر کا استھان اُبھرا ہوا ہونے سے آرزو (طبیعت) خوش وخرم بھرنے والا، گھومنے والا اور لکھنے، پڑھنے وغیرہ کے کام میں اپنا نام روشن کرتا ہے اسی طرح پولیس وغیرہ، ناٹک، شاعری اور چتر کاری میں بڑا ماہر ہوتا ہے۔

شکر استھان کے اُبھرے ہوئے ہونے سے گانے بجانے کے کام میں ماہر ہوگا۔ اور خوب عزت حاصل کرے گا۔

اسی طرح گھڑی ساز یا جوہری یا باجے وغیرہ بنانے کے کام میں اور دوستوں کا پریمی یا رنگ سازی وغیرہ کے کام کرنے والا ہوتا ہے۔

کوئی شخص کونسا کام کرنے سے اچھی طرح گذارہ کر سکتا ہے

جب کسی شخص کی اُنگلیاں الگ الگ ہوں۔ اور گول دار و چپٹی ہوں۔ اور بُدھ استھان اچھا اُبھرا ہوا ہو۔ اور اُس کے اوپر کھڑی ریکھائیں ہوں۔ تو ڈاکٹری میں اچھی ترقی حاصل کرے گا۔

اگر ۲ کی اُنگلی چھوٹی ہو۔ شکر اور چندر استھان اچھے اُبھرے ہوئے ہوں۔ اور انتہ کرن ۳ کی ریکھا بھی ہاتھ میں اچھی ہو۔ تو ڈاکٹر بنکر عزت حاصل کرے گا۔

اگر سُورج ریکھا اچھی سیدھی اور لمبی ہو۔ اور بُدھ کی جگہ اچھی

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

اُبھری ہُوئی ہو۔ اور اُسکے اُوپر ریکھائیں کھڑی ہوں۔ چندر ریکھا استھان اچھی طرح سے اُبھرے ہوں۔ سب اُنگلیاں لمبی ہوں۔ اور اُنگلیوں کے نچلے حصہ کے ٹکڑے مضبوط ہوں۔ اور دماغی ریکھا بھی اچھی طرح دکھائی دے۔ تو بڑا نامور حکیم یا وئید، ڈاکٹر وغیرہ ہوگا۔ اور بڑا پرتاپی ہوگا۔ یا کسی خاص بیماری کا علاج کرنے سے کافی عزت حاصل کرے گا۔

اگر چندر ریکھا کی جگہ زیادہ موٹی ہو۔ اور اُبھری ہوئی ہو۔ اور سُورج ریکھا بھی اچھی مضبوط دِکھائی پڑے۔ تو وُہ بڑی بڑی دھاتوں کے ماننے والا نامی وئید ہوگا۔

عورت کا ہاتھ گول، پتلا اور چپٹا اور ہتھیلی موٹی ہو۔ بدھ استھان پر دو یا تین اور صاف ریکھائیں کھڑی ہوں۔ شنکر چندر استھان اچھے اُبھرے ہُوئے ہوں۔ تو نرس یا دائی ہوگی۔

اگر بدھ استھان سے اُوپر والی ۴ کی اُنگلی کے کسی طرف چھوٹی چھوٹی دو ریکھائیں گئی ہوں۔ تو وہ رسائن وغیرہ کی وِدّیا کے جاننے والا ہوگا۔

اگر انگلیوں کی نوک موٹی ہو۔ اور انگوٹھا چھوٹا ہو۔ ہاتھ سخت ہو۔ اُنگلیاں پتلی اور چپٹی ہوں۔ ہتھیلی چوڑی ہو۔ اس طرح گرہوں کے استھان چپٹے ہوں۔ تو منتر تنتر، نیتر میں بڑا ماہر ہوتا ہے۔ اور انجینئر بھی ہوگا۔ ان نشانوں کے ہوتے ہوئے ہتھیلی نرم ہو۔ تو مشین بنانے اور بیچنے والا ہوگا

اگر برہسپتی کا استھان زیادہ اُبھرا ہوا ہو۔ اُنگلیاں چوڑی ہوں۔ اور سُورج کی اُنگلی اچھی سیدھی، لمبی ہو۔ اُس کا پہلا نیچے کا ٹکڑا لمبا ہو۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اور سُورج ریکھا اچھی دِکھائی دے۔ اور اُنگلی نوکدار ہو۔ اور برہسپتی سنیچر استھان کی اُنگلیاں دُور دُور ہوں۔ اور چندر کا استھان اچھا دِکھائی دے۔ تو کاریگر بنکر بڑا فایدہ اور سُکھ اُٹھاتا ہے۔

اگر ساری اُنگلیاں لمبی اور آپس میں ملی ہوں۔ اَنگوٹھا بھی لمبا اور سیدھا ہو۔ اور دماغی ریکھا ۲ بھی اچھی طرح سے دِکھائی دیتی ہو۔ یا دُو شاخیں دِکھائی پڑتی ہوں۔ اور ہتھیلی بھی چپٹی ہو۔ تو قانون جاننے والا وکیل ہوتا ہے۔ اور بہت سی دولت کما کر مشہور ہوتا ہے۔

دائیں ہاتھ کی اُنگلی ۴ اور اُنگلی ۳ اچھی لمبی ہوں۔ اور ہتھیلی کا درمیان والا حصہ نیچا دِکھائی دیتا ہو۔ تو وُہ شخص کوئی خاص عہدہ دار ہوتا ہے۔ یا مجسٹریٹ وغیرہ کے کاموں میں بڑا ماہر ہوتا ہے۔ اِسی طرح اگر جیورس ہو اور مستک یعنی دماغی ریکھا ۲ کی اچھی ہو۔ اور سُورج کا استھان بھی اچھی طرح سے اُبھرا ہو۔ اُنگلیاں سیدھی ہوں۔ تو قانُون یافتہ یعنی (جج) ہوگا۔ اُس سے سب لوگ خوش رہیں گے۔ اور عزت دار ہوگا۔

اُنگلی ۱ کا پہلا بیچ کا حِصّہ لمبا ہو۔ تو وُہ آدمی دُوسرے کی امداد کرتا ہے۔ اور دھرماتما ہوگا۔

اگر سُورج استھان خاص اُنگلی ۳ کی جڑ میں ہی ہو۔ اور سُورج ریکھا سے بالکل ہٹا ہُوا نہ ہو۔ اور خوب اچھی طرح اُبھرا ہوا نظر آتا ہو۔ تو وہ شخص کلرک کا کام کرنے سے یا محنتی وغیرہ کاموں سے ترقی پاتا ہے۔ اور فائدہ اُٹھاتا ہے۔

اگر سورج، بدھ، برہسپتی اِن تینوں کے استھان اچھے اُبھرے ہُوئے

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہوں۔ اور اُنگلیاں لمبی ہوں اور اُن کے اگلے حصّے موٹے اور سُورج ریکھا خوب سیدھی دکھائی دیتی ہو۔ تو وُہ آدمی ماسٹر یا پروفیسر کا کام کرتا ہے۔ یعنی اُس کی ساری عُمر پڑھنے یا پڑھانے میں ہی گُذر جاتی ہے۔

اگر اُنگلیاں چورس اور چار کونے والی اور دیکھنے میں خوبصورت ہوں۔ اور جوڑ کے استھانوں پر دوہری گوندھی ہُوئی ہوں۔ اُنگلیوں کا پہلا اور دُوسرا حصّہ اچھا موٹا اور خوبصورت ہو۔ ہتھیلی لمبی اور پتلی، دماغی ریکھا سیدھی اور لمبی ہو۔ اور دُوسری اُنگلی موٹی ہو۔ اُس کا دُوسرا ٹکڑا دُوسرے ٹکڑوں سے لمبا ہو۔ تو وُہ آدمی حساب کے جاننے والا یا مشہور جوتشی ہوگا۔

اگر برہسپتی استھان کی اُنگلی لمبی ہو۔ چندر استھان اچھی طرح سے اُبھرا ہُوا اور مضبوط ہو۔ نیز بُدھ کی اُنگلی نوکدار اور دماغی ریکھا اچھی لمبی اور کچھ ترچھی ہو۔ تو وہ شخص ویدانتی اور برہم گیان کے ذریعہ لوگوں کا بھلا کریگا۔ اور ویدانت کا بڑا ماہر ہوگا۔

اگر ہاتھ چھوٹا ہو۔ اور اُنگلیاں نوکدار اور چکنی ہوں۔ اور سُورج استھان والی اُنگلی لمبی اور سیدھی ہو۔ اور مضبوط ہو۔ بُدھ کا استھان مضبوط اور اُبھرا ہُوا ہو۔ ایسی شخص کیا ہوگا۔ وہ ٹائپ کلرک یا پریس وغیرہ کے کاموں سے فائدہ اُٹھا کر عزت حاصل کرے گا۔

گانے والے آدمی کا شکر کا استھان چوڑا اور اُبھرا ہُوا ہوتا ہے۔ انگوٹھا نوک دار اور خوبصورت ہونے سے گانے میں ہی عزت حاصل کر کے سُکھ سے زندگی بسر کرتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جس کے ہاتھ سخت ہوں - اور ہتھیلی لمبی اور چوڑی ہو - اِسی طرح سب سے بڑی اُنگلی کا سینچر استھان والا نیچے والا حصّہ لمبا ہو - تو وہ آدمی کھیتی کے کام میں ہوشیار ہوتا ہے - اور اُسی سے ہی اُسے فائدہ ہوتا ہے -

اچھا کھانا بنانیوالے لڑکے لڑکیوں کے نشان

جس کسی لڑکے یا لڑکی کے ہاتھ کی اُنگلیوں کے تمام حصّے چھوٹے اور موٹے ہوں - اور اُنگلیوں کے جوڑوں میں جو نشان و گانٹھیں ہوں - تو وہ کھانا وغیرہ بنانے میں اچھے ماہر ہوتے ہیں - بدھ کا استھان اچھا اُبھرا ہوا ہو - اس طرح سب اُنگلیاں پتلی چھوٹی ہوں - تو وہ لڑکا یا لڑکی اچھی طرح کپڑے کی سلائی گوندائی اور دستکاری میں خوب مشہور ہوتے ہیں -

گرہوں کے استھانوں کا خُلاصہ

شکر استھان نقشہ ۱ میں دیکھو انگوٹھے کے شروع میں ہوا کرتا ہے -
بیر کا استھان ایسے ہی نقشہ ۱ میں دیکھو -
برہسپتی یعنی شنی، سُورج، بُدھ، منگل چندرماں سب گرہوں کے استھان بتائے گئے ہیں -

خُلاصہ

جن جن گرہوں کا استھان اچھا اُٹھا ہوا اور اُبھرا ہوا ہو اور اچھے نشان

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سے کراس چکر وغیرہ سے جکڑا ہو۔ تو بہت اچھا پھل دیتے ہیں۔ اور مدھم اور بُرے نشانوں سے جکڑے ہوئے بُرا پھل دینے والے ہوتے ہیں۔ نیز پھیپھڑوں میں بیماری اور گلے میں روگ پیدا ہوتے ہیں۔ معمولی بیماری ہوتی ہے۔ دماغ خون اور درد سے دُکھی رہتا ہے۔ ترقی میں بہت روکاوٹیں ہوتی ہیں۔ گھوڑے وغیرہ کی سواری سے گِر کر چوٹ لگنے سے زیادہ تکلیف یا زخم وغیرہ ہو جاتے ہیں۔

سینچر کا استھان دبا ہوا اور بُرے نشانوں سے جکڑا ہوا ہو۔ تو بات، پت لقوہ اور کانوں کا بہرہ پن، دانت کا روگ، بڑی عمر میں دانتوں کا گر جانا، اونچی جگہ سے گرنے کا ڈر، پانی میں ڈوبنے کا خطرہ اور ٹانگوں میں درد رہے گی۔

اگر سورج کا استھان بیٹھا ہوا ہو۔ تو آنکھوں میں تکلیف، چھاتی میں درد، جوڑوں میں درد ہو۔ اور ریڑھ کی ہڈی میں درد بہت ہوتی ہے۔ اگر سورج کا استھان اُبھرا ہوا ہو۔ تو کوئی تکلیف معلوم نہیں ہوتی۔ بلکہ ہر طرح سے سُکھ ہی سُکھ ہوتا ہے۔

اگر بدھ کا استھان دبا ہوا ہو۔ اور بُرے نشانوں سے جکڑا ہوا ہو۔ تو دماغ کی خرابی، زبان میں بولنے کی رکاوٹ، کلیجہ اور گُردوں میں درد۔ اور سر درد میں مبتلا رہتا ہے۔ ہڈی جسم۔ خفیہ بیماریوں میں مبتلا رہتا ہے۔ ہاضمہ کی طاقت کم اور آگ سے جلنے کا خطرہ رہتا ہے۔

اگر چندرما کا استھان خراب ہو۔ تو جلودھر روگ، تپ دق یعنی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دماغ کی خرابی والے روگوں سے اور پانی میں ڈوبنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ نیز عورت و مرد دونوں کا ایک سا پھل ہوتا ہے۔

شکر استھان کا خلاصہ

اگر شکر کا استھان خراب نشانوں سے جکڑا ہوا ہو۔ تو پھوڑے پھنسی وغیرہ کا خطرہ اور عورتوں کو ہسٹیریا وغیرہ روگوں سے جکڑا رہنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ان گرہوں کے استھان زیادہ پھیلنے والے اور زیادہ چوڑے بھی نہ ہوں۔ یعنی رکے ہوئے ہوں۔ لیکن گولہ کار کے ابھرے ہوئے استھان اچھے ہوتے ہیں۔ اور زیادہ دبے ہوئے اور زیادہ ابھرے ہوئے بھی خراب پھل دینے والے ہوتے ہیں۔ یعنی برہسپتی استھان پر ملاؤ ہونے سے ٹاپو پر جانا اچھا پھل دیتا ہے۔ اور تارا کے نشان سے خراب پھل ہوتا ہے۔ آگ کا ڈر رہتا ہے۔

سنیچر استھان پر تارا نشان ہونے سے سانپ سے کاٹے جانے کا ڈر رہتا ہے۔ اور تقدیر سے بھی مایوس ہونا پڑتا ہے۔ اگر اس جگہ پر تکون ▷ اور چوکور □ کا نشان ہو۔ تو بہت اچھا پھل دیتا ہے۔ لیکن تکون چکر کے بیچ میں تارہ کا نشان اچانک موت ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ یعنی درخت سے گر جانا پانی میں ڈوبنا اور زہر وغیرہ کھانے سے موت ہوتی ہے۔ تارا کے ہونے سے بجلی سے اور گیسوں کے کام سے خطرہ ہوتا ہے۔

اگر سورج بدھ کے استھان اچھے ابھرے ہوئے ہوں۔ تو اچھا پھل

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دیتے ہیں۔ اگر یہ ہی سورج بدھ کے استھان بیٹھے ہوئے ہوں۔ تو خراب پھل دینے والے ہوتے ہیں۔ اور چندرما کا استھان درمیانہ درجہ کا ہو۔ یعنی نہ بہت اُبھرا ہوا اور نہ بہت دبا ہوا ہو۔ تو اچھا پھل دیتا ہے۔

اگر زیادہ اُبھرا ہوا ہو۔ تو خراب پھل دینے والا ہوتا ہے۔

شکرا اور منگل کے استھان بھی درمیانہ اُبھرے ہوئے اچھا پھل دینے والے ہوتے ہیں۔ بہت اُبھرے ہوئے اور بہت دبے ہوئے خراب پھل دینے والے ہوتے ہیں۔ استھان پر کالا نیلا نشان بھی نقصان دہ ہوتا ہے۔

چور اور بدمعاش آدمیوں کے نشانات کا حوالہ

اگر سب سے چھوٹی اُنگلی کے تینوں استھانوں پر ٹیڑھی اور خوبصورت ریکھائیں ہوں۔ یا آپس میں زیادہ ملی ہوئی ہوں۔

بُدھ استھان پر تارے کا نشان ہونا، دماغی ریکھا ۲ ٹیڑھی کا ٹیتی ہوئی لال رنگ کی ریکھا ہو۔ اور بُدھ پر جالی کا نشان ہو۔ تو ایک نشان سے ٹھگ یا بدمعاش وغیرہ ہوگا۔ اگر دو نشان ملیں۔ تو پکا چور ہوتا ہے۔

خونی آدمی کے نشانات کا حوالہ

منگل یعنی بھوم استھان اچھا اُبھرا ہوا ہو۔ اور اُس پر تارے کے نشان سے سنیچر کے استھان تک نیچے والے حصے سے بھاگیہ ریکھا کے آخری حصہ پر تیر یا کوئی چھوٹی نیلے رنگ کی ریکھا ہونے سے خونی ہوتا ہے۔ اور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دھوکا باز بھی ہوتا ہے۔

سزا پانیوالوں کے نشانات کا حوالہ

اُنگلی ۱ یا دو یا تین یا چار اُنگلیوں کے نیچے والے حصے سے ایک ریکھا پیدا ہو کر انگوٹھے کے شروع تک گئی ہوئی تکون شکل کی جس شخص کے ہاتھ میں ہو۔ تو اُس کی موت ضرور ہی پھانسی کے ذریعہ ہوتی ہے علاوہ وہی ریکھا لمبی ہونے سے بھی پھانسی ہوتی ہے۔

لڑائی میں دُشمنوں کے ذریعہ موت ہونیکا حوالہ

درمیان کی اُنگلی کے یعنی سب سے بڑی اُنگلی کے نیچے والے حصہ پر تارے کا نشان ہو۔ تو وُہ انسان ہتھیار کے حملوں سے مرتا ہے۔

جنگلی جانوروں سے خطرہ ہونیکا حوالہ

سنیچر اُور منگل کے استھان پر تارا کا نشان ہونے سے بھیڑیا وغیرہ جانوروں سے خطرہ ہوتا ہے۔

خودکشی کرنے والوں کے نشانات

چندرما کے استھان پر انتہ کرن ریکھا کا میل ہو۔ یعنی ابھی انتہ کرن ریکھا کا جنم بھاگیہ ریکھا کے ساتھ سنیچر استھان پر ملاپ ہو۔ تو خودکشی کرنے کا ڈر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہوتا ہے۔ اگر چندرما کے ستھان ایسے ہی دونوں نشان ٹھیک بنے ہوں۔ تو اُس شخص کی ضروری طور پر خودکشی کھانے سے موت ہوتی ہے۔

دھن کا فضول خرچ کرنیوالوں کے نشانات

دھن ریکھا زنجیر کے برابر دو یا تین ریکھائیں مُوتا سے نکلکر چندرماں کے استھان سے ہوتی ہوئی تندرستی کی ریکھا سے جا ملنے پر دماغی ریکھا ء ۲ سے نکلکر ایک شاخ برہسپتی کے مقام پر کراس (×) کرے۔ اور عمر ریکھا سے چھوٹی دو باریک ریکھا نیچے کی طرف جانے سے دماغ عمر دل کا ایک رُوپ بن جانے سے اتنے مندرجہ بالا نشانوں میں سے ایک نشان بھی ہو۔ تو وہ انسان اپنی زندگی کے اخراجات بڑی مشکل سے مہیا کرتا ہے۔

جس انسان کو اُوپر بتلائے ہوئے نشانوں میں سے دو نشان ہوں گے۔ وہ ضروری ہی مُفلس، قلاش ہوگا۔ فضول خرچ کرنے سے نردھن بنا رہیگا۔ اور عُمر ریکھا، دھن ریکھا نقشہ مثہ کے مطابق عمر کا اندازہ لگانے پر جس عمر پر صاف، سیدھی پیدا ہو کر جاوے۔ تو عمر سے لیکر وہ ہر طرح سے تنگ رہ کر تکلیفیں اُٹھاتا ہے۔

شکر استھان پر تارے کا نشان ہونے سے عورت کی طرف سے دُکھ بھوگتا ہُوا کسی وقت پر عورت کو مارنے والا ہوتا ہے۔ انگوٹھے کے دُوسرے حصّے پر تارے کا نشان ہونے سے انسان بغیر دولت کے ہوتا ہے۔ اور کئی دُکھ بھوگتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نقشہ نمبر ۸

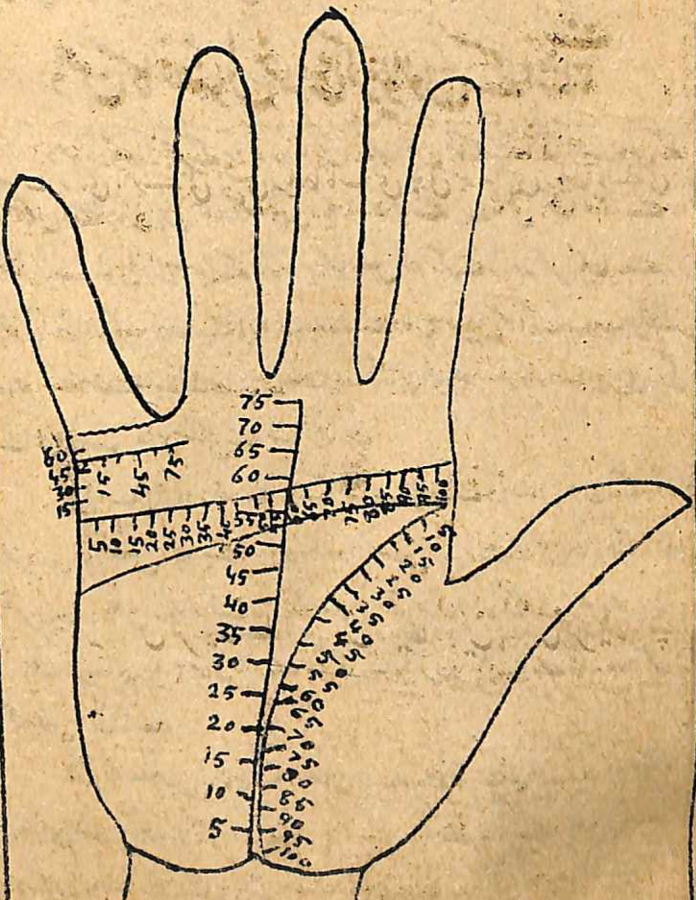

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

خلاصہ حالات۔ نقشہ نمبر ۸

اِس نقشہ سے عُمر کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ عُمر میں اچھے بُرے اَور کیا کیا واقعات (کِس کِس عُمر میں) پیش آویں گے۔ بالکل دُرست معلوم ہو سکتا ہے۔ دیکھو نقشہ ۸ کی عُمر ریکھا اپنے پیدائشی مقام سے لیکر صاف، لمبی، موٹے کی پہلی ریکھا تک گئی ہوئی ہو۔ ایسی ریکھا والے کی عُمر پُورے ایک سو سال ہوتی ہے۔

اِس کے علاوہ اگر چھوٹی ہو۔ اور زِندگی میں اچھے بُرے واقعات معلُوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک باریک تاگہ لیکر ریکھا کو اُس کے پیدائیشی مقام سے آخیر تک ناپ لینا چاہیئے۔ اِس تاگے کو نقشہ ۸ سے ملاکر عمر کا ٹھیک اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ مگر اننہ کرن ریکھا ۳ اور بائیں ہاتھ کی عمر ریکھا کا ناپ بھی دائیں ہاتھ کی ۱ عُمر ریکھا کے برابر ٹھیک آوے۔ تو یقیناً ٹھیک اُسکی اِتنی ہی عُمر ہوتی ہے۔

اگر اس عمر ریکھا سے اننہ کرن ریکھا و بائیں ہاتھ کی عمر ریکھا ناپ سے کم و بیش ہو۔ تو اُس کم و بیش حصے کا نصف چھوڑ کر نصف ۱ کی عُمر ریکھا سے ملایا جاوے۔ تو عمر کا بالکل دُرست اندازہ لگتا ہے۔
دماغی ریکھا ۲ اننہ کرن ریکھا ۳ بھاگیہ ریکھا ۴ سُورج ریکھا ۵ تندرستی ریکھا ۶ اِسی حساب سے جس عُمر میں یہ ریکھا پیدا ہو کر صاف گئی ہوتی ہو۔ تو اُسی عُمر کے مطابق پچھلے لکھے ہوئے پھل دیتی رہتی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہے۔ نیز بھاگیہ ریکھا، سورج ریکھا، تندرستی ریکھا نقشہ میں دیئے ہوئے سالوں کو اُلٹا گنتی کر کے اندازہ لگانا چاہیئے۔

بھاگیہ ریکھا ۳ کا اگلا حصّہ پیدائشی مقام سے لیکر سنیچر کے استھان یعنی سب سے بڑی اُنگلی کے نیچے تک گیا ہُوا ہوتا ہے جس کا فاصلہ نقشہ میں ۷۵ پچھتر سال ظاہر کرتا ہے۔ ناپ کر دیکھنا چاہیئے۔ کہ جس عُمر کے حصّے سے یہ ریکھا صاف گئی ہو۔ تو اسی عُمر سے اس کا ستارہ چمکیگا۔ خیال رہے۔

مثال:۔ کسی نے پُوچھا۔ کہ میں فلاں ہنر یا فلاں کام میں کوشش کر کے کامیاب ہو سکتا ہوں۔ یا کہ نہیں۔ تو یہ دیکھنا لازمی ہے۔ کہ عمر ریکھا کے پیدائشی مقام سے اس پر لکھے ہوئے حصّوں ۱۵، ۲۰، ۲۵، ۳۰، ۳۵، ۴۰ سے ایک نئی ریکھا پیدا ہو کر برہسپتی کے استھان پر جا دے۔ تو وہ اُس سال یقیناً علم و ہنر یا کسی اور کام میں کامیاب رہے گا۔

ایسی جتنی بھی ریکھائیں ہوں۔ تو وہ ضرور بلا شبہ اپنے کاموں میں کامیاب ہو کر ترقی کی منزل حاصل کرتا ہے۔

بہت یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ عُمر ریکھا سے ایسی شاخیں نکلی ہُوئی نہیں ہوتی ہیں۔ تو انتہ کرن ۳ سے ایسی شاخیں نکلکر ضرور برہسپتی استھان پر گئی ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ شاخیں بھی علم و ہُنر۔ ترقی روزگار میں اچھا پھل دیتی ہیں۔

اگر انتہ ریکھا سے ایسی دو صاف شاخیں نکلکر سُورج یا بدھ استھان

پڑ گئی ہوئی ہوں۔ تو اُس کو ضروری لاٹری ملتی ہے۔ ایسی چھوٹی چھوٹی ریکھا عمر ریکھا سے پیدا ہو کر بھاگیہ ریکھا سے ملاپ کریں۔ تو وہ بھی ترقی روزگار دینے والی ہوتی ہیں۔

اگر یہی ریکھائیں نیچے موناکی طرف جُھکی ہوں۔ تو ہر کام میں ناکامیابی روزگار میں تنزل ہوتا ہے۔

عالموں، مہارشیوں کا تجربہ شُدہ بھاگیہ روشن ہونیکا وقت

نقشہ ۱۰ کے مطابق برہسپتی۔ سنیچر۔ سُورج وغیرہ گرہوں کے استھان اچھے اُبھرے ہُوئے نشانوں سے بھرپور مکمل روشن ہوکر اچھا پھل ہوتا ہے بصورت اُلٹ دبے ہُوئے اور بڑے نشانوں سے جکڑے ہُوئے مندرجہ ذیل سالوں میں بُرا پھل دکھا کر ہر طرح سے تکلیف پہنچاتے ہیں۔

برہسپتی کا استھان۔ ۱۶، ۳۲ سال میں اچھا بُرا پھل دیتا ہے۔

سنیچر استھان۔ ۱۸، ۳۶، ۴۶ سالوں میں بُرا پھل دیتا ہے۔

سُورج کا استھان۔ ۱۲، ۱۶، ۲۲، " " "

بُدھ کا استھان۔ ۲۷، ۳۳، ۳۶ " " " "

منگل کا استھان۔ ۱۸، ۲۸، ۴۰ " " " "

چندرما استھان ۲۴، ۲۴ سالوں " " "

شکر استھان ۱۴، ۲۲، ۲۵ " " " "

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ماتھے کی ریکھاؤں کا حوالہ

جس کے ماتھے میں تین ریکھیں صاف لمبی، کانوں تک گئی ہوئی ہوں۔ تو پورے سو سال کی عمر سکھ سے گزار تا ہے۔ بڑے بڑے عالموں کا کہنا ہے۔ کہ ایسی چار ریکھائیں بڑے بڑے امیروں، راجہ، مہاراجاؤں کے ماتھے میں ہوتی ہیں۔ نمبر ۹۰ سال کی عمر عیش و آرام سے گذارتے ہیں۔ جس کے ماتھے پر ریکھائیں بالکل نہ ہوں۔ تو وہ پچھتر ۷۵ سال عمر بھوگتا ہے۔ اور ٹوٹی پھوٹی ریکھاؤں والا ستر سال۔ جسکی پانچ ریکھائیں چھوٹی لمبی ہوں۔ تو ۷۳ سال۔ اور اتنی ہی ریکھائیں یا سب لمبی یا سب چھوٹی ہوں۔ تو ساٹھ سال۔ جس کے ماتھے میں پانچ سے زیادہ ٹوٹی پھوٹی ریکھائیں ہوں۔ تو اسکی ۴۵ سال یا ۵۵ سال کی عمر ہوتی ہے۔ اگر ریکھیں ٹیڑھی ہوں۔ تو چالیس سال۔ ایسی ٹیڑھی ریکھائیں بھوؤں کے درمیان تک ہوں۔ تو تیس سال۔ اگر ماتھے کے بائیں جانب جنکی نوک بھوؤں کی طرف جھکی ہوئی ہو۔ تو وہ تھوڑی عمر والا یعنی پچیس ۲۵ سال۔ ایک یا دو باریک ریکھائیں ہونا بھی چھوٹی ہی عمر کی نشانی ہے۔

نوٹ:۔ ہاتھ کی ریکھاؤں میں عمر کا اندازہ لگاتے وقت، ماتھے کی ریکھاؤں کا بھی دیکھنا نہایت ضروری خیال کیا گیا ہے۔ یہ کتاب یہاں ختم کر دی جاتی ہے۔ اس سے زیادہ مکمل پھل وغیرہ دیکھنے کے لئے دوسرے حصے کا نہایت بے صبری سے انتظار فرماویں:

سو بھوت نب نب چندر نبی (۱۹۹۵ء) ہمت سر کیہ پورن ماگھ شدی اور پنچ وشش کو کی ہے سمپورن

ختم شد

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اوم

دل کے پھپھولے جل اٹھے سینے کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

مٹا دے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہیے
کہ دانہ خاک میں مل کر گل و گلزار ہوتا ہے

جیوتش؟

پریہ سجنوں! اس شاستر کا چمتکار آپ پر اچھی طرح روشن ہے۔ لیکن زمانہ حال میں بعض ایک اصحاب اس جیوتش شاستر کو بے معنی اور فضول خیال کرتے ہیں۔ اور ہم بھارت نواسیوں کے مذہب کے اختلاف کی وجہ سے اس ودیا کو گہرے غار میں دھکیلا جا رہا ہے مگر اس شاستر کی گذرے ہوئے زمانے سے لیکر آج تک جو پرشنسا ہے۔ وہ آپ لوگوں سے پوشیدہ نہیں یہانتک کہ دیگر ممالک کے باشندے افریقہ، امریکہ، یورپ ہالینڈ، فرانس، جاپان وغیرہ اس جیوتش شاستر سے کافی فائدہ اُٹھاتے چلے آرہے ہیں۔ یعنی اس کی مشہوری ساری دُنیا میں بادل کی طرح چھائی ہوئی ہے۔ مگر اتنا ہونے پر بھی نا معلیم ہمارے موجودہ زمانہ کے اصحاب اس شاستر سے کیوں بہت کم فایدہ اُٹھاتے ہیں۔ یہ خاص کر ہمارے اختلافِ مذہب کی وجہ ہے کہ اس جوتش شاستر کو ایسا نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ مگر خیال رہے۔ کہ اس شاستر کے بغیر دنیا کے کام مثلاً جنم سنسکار۔ مرن سنسکار۔ بیاہ شادی۔ یگیا نوشٹھان۔ فائدہ نقصان سکھ دُکھ اور زندگی میں اچھے بُرے واقعات گذرنے کی پیشنگوئی کیسے معلوم ہو سکتی ہے؟ اس لئے سب بھولے بھالے لوگوں کو اس غلط فہمی سے نکالنے کیلئے ہمارے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جیوتش وِگیان کاریالیہ میں اختلافِ مذہب کی کھوئی ہوئی وِدّیا کا چمتکار دکھایا جاتا ہے
ہمارے کاریالیہ میں جنم پتر۔ برش پتروں کے پھل۔ شاستر پدّھت۔ علم جوتش
گنِت اور بھرگو سنگھِتا کے ذریعے تمام زندگی کے تسلی بخش حالات بتائے جاتے
ہیں۔ علاوہ ازیں ہر قسم کے سوالوں کے جواب، ہر قسم کے کاموں میں فائدہ یا نقصان۔ امتحان
میں کامیابی۔ ترقی روزگار۔ اولاد۔ دھن۔ دولت۔ بیوپار سے فائدہ، نقصان وغیرہ کا
بالکل صحیح حال بتایا جاتا ہے جیسے بہت سے حضرات آزما چکے ہیں۔
نیز کسی حضرت کو شرطیہ پھل دکھانے والے ینتر یا پرسوتی ینتر کی ضرورت ہو۔
تو وہ منگوا سکتے ہیں۔ اور علم پامسٹری یعنی (ہست ریکھا) کے ذریعہ تمام زندگی کے حالات
بتائے جاتے ہیں۔ (ہاتھ کنگن کو آرسی کی ضرورت کیا) شوق سے آزما سکتے ہیں۔ دُور
رہنے والے اصحاب اپنے ہاتھ پر کالی سیاہی لگا کر کاغذ پر چھاپ دیں۔ اُس چھپے ہوئے
کاغذ کو ذیل کے پتہ پر بذریعہ ڈاک بھیج دیویں۔ جواب بذریعہ وی۔ پی دیا جاتا ہے۔
مجھے کامل اُمید ہے۔ کہ ٹھیک درست جواب ملنے پر ہمارے کاریالیہ کے متعلق
دیگر لوگوں سے آپ ضرور سفارش کرینگے کہ وہ بھی اس نایاب زریں موقع سے فائدہ اُٹھائیں
نوٹ:۔ کسی قسم کی لاپرواہی یا لاغرضی سے کام نہیں لیا جاتا ہے۔ فضول اور جھوٹی
باتیں بھی نہیں بتائی جاتی ہیں۔ ہر ایک سوال کا جواب بڑی محنت اور جانفشانی سے درست
کرکے بھیجا جاتا ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

المشتہر
پنڈت درگا دت جی جوتشی مقام وپوسٹ آفس سندول ضلع کانگڑہ براستہ پرولہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri